Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

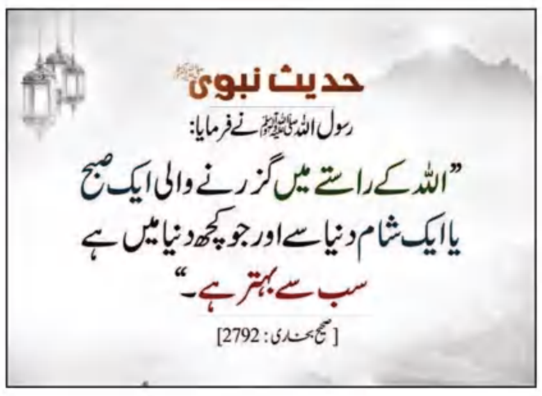

Pages:12 ● شمارہ:186 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Saturday, 12th July, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۶ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۱۲ جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بی جے پی آئین سے سیکولرازم اور سوشلزم مٹانا چاہتی ہے
دلتوں و قبائلیوں کو لڑنا سیکھنا ہوگا: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی، 11 جولائی: کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو بی جے پی حکومت پر سخت حملہ بولتے ہوئے کہا کہ مرکز میں برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی آئین سے 'سیکولرازم' اور 'سوشلزم' جیسے بنیادی اصولوں کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دلت، قبائلی اور نوجوان اگر اپنے حقوق کے لیے لڑنا نہ سیکھیں تو بی جے پی ان کا وجود مٹا دے گی۔ ملکارجن کھڑگے دہلی میں منعقدہ کانگریس کے "آئین بچاؤ سماویش" پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے واضح طور پر کہا، "مرکز کی بی جے پی حکومت ہمارے آئین سے سیکولرازم اور سوشلزم کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ یہ ایک خطرناک کوشش ہے، جس سے ملک کی جمہوریت اور سماجی ہم آہنگی کو شدید نقصان پہنچے گا۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر دلت، قبائلی اور نوجوان طبقے اپنے حق کے لیے آواز بلند نہیں کریں گے اور مزاحمت نہیں کریں گے تو بی جے پی حکومت ان کے وجود کو ہی مٹا دینے کی سمت میں کام کرے گی۔

کھڑگے نے اوڈیشہ میں بی جے پی حامیوں کی جانب سے دلتوں اور سرکاری افسران پر ہونے والے مبینہ حملوں کا بھی ذکر کیا۔ ان کا کہنا تھا، "اوڈیشہ میں بی جے پی کے لوگ دلتوں اور سرکاری ملازمین پر حملے کر رہے ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ یہ سب ایک طے شدہ ایجنڈے کے تحت ہو رہا ہے۔" انہوں نے بی جے پی کی نجکاری پالیسی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا، "جب کانگریس اقتدار میں تھی تو ہم نے ملک بھر میں 160 پبلک سیکٹر ادارے

............باقی صفحہ 04 پر

ایران کی طرح روس میں بھی ہو سکتی ہے بموں کی بارش، 4 ممالک منصوبہ بندی میں مصروف!

ماسکو، 11 جولائی روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اب تک یوکرین کو امریکہ سے جو بھی فوجی امداد مل رہی تھیں، وہ سب سابق امریکی صدر جو بائڈن کی پالیسیوں کے تحت تھی، لیکن اب تصویر پوری طرح بدل گئی ہے۔ پہلی بار نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کھل کر جنگی پالیسی میں مداخلت کرتے ہوئے یوکرین کو خطرناک اسلحے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی روس کے لیے ا؟ نے والا وقت آسان نہیں ہونے والا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے خطرناک اسلحے یوکرین بھیجنے کا جو فیصلہ کیا ہے، اس کے بعد روس کے خلاف ایک بڑا فوجی اتحاد تیار ہو رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو رہا ہے، جیسے کم از کم 4 ممالک روس کے خلاف منصوبہ بندی میں مصروف ہیں، اور کبھی بھی روس پر ایران جیسی بموں کی بارش ہو سکتی ہے۔ جس طرح گزشتہ 22 جون کو امریکہ نے ایران کے 3 جوہری تنصیبات پر بمباری کی تھی، کچھ اس طرح کا حملہ بھی دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ دراصل امریکی صدر بننے کے بعد ٹرمپ نے شروع میں روس-یوکرین جنگ بندی کے لیے امن مذاکرہ کی کوشش کی تھی، لیکن روسی صدر ولادمیر پوتن نے ذرا بھی نرمی نہیں دکھائی۔ یوکرین پر حملہ کم ہونے کی جگہ مزید تیز ہوتا چلا گیا۔ نہ تو روس پیچھے ہٹ رہا ہے، اور نہ ہی اس کی جانب سے امن کی کوئی

............باقی صفحہ 04 پر

بلوچستان میں مسلح افراد نے 9 مسافروں کو اغوا کے بعد قتل کیا

کوئٹہ، 11 جولائی (یو این آئی) بلوچستان کے ژوب اور لورلائی اضلاع کی سرحد پر واقع علاقے سور داکئی میں جمعرات کی رات نامعلوم مسلح افراد نے پنجاب جانے والی دو گاڑیوں میں سفر کرنے والے کم از کم نو مسافروں کو اغوا کر کے قتل کر دیا۔ یہ اطلاع ڈان نے جمعہ کو دی۔ ژوب کے اسسٹنٹ کمشنر نوید عالم نے بتایا کہ دونوں گاڑیوں سے نو مغوی افراد کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں اور لاشوں کو رکھنی لے جایا جا رہا ہے تاکہ پنجاب میں ان کے آبائی شہروں کو روانہ کیا جا سکے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فتنہ الہندستان، جو بلوچستان میں عسکریت پسند گروپوں کے لیے استعمال ہونے والی اصطلاح ہے، نے تین مختلف مقامات کاکت، مستونگ اور سور دکئی پر حملے کیے تھے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب جا رہے دو مسافر کوچوں کو لورلائی-ژوب بارڈر پر ڈب کے قریب این 70-ہائی وے پر سور ڈکئی کے مقام پر آگے جانے نہیں دیا۔ مسلح افراد کے ایک گروپ نے سڑک جام کر کے دونوں گاڑیوں کو روک لیا۔ مسلح حملہ آوروں نے مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور بندوق کی نوک پر 10 افراد کو گاڑیوں سے زبردستی اتار دیا۔ نو مسافروں کو اغوا کرنے کے بعد حملہ آوروں نے دونوں گاڑیوں کو علاقے سے نکلنے دیا۔ سیکورٹی فورسز نے ہائی وے پر ٹریفک روک دی اا اور ملزمان کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا۔ ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے تمام مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور خاص طور پر پنجاب کے پتے والے مسافروں کو نشانہ بنایا۔ اغوا کے دوران انہوں نے فرار ہونے سے بچنے کے لیے گاڑیوں پر فائرنگ بھی کی۔

............باقی صفحہ 04 پر

مہاراشٹر کے بعد اب بہار اسمبلی انتخابات چرانے کی تیاری، 'انڈیا' اتحاد دے گا جواب: راہل گاندھی

نئی دہلی 11 جولائی: کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر بہار اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی تیاری کا سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جیسے مہاراشٹر میں حکومت سازی کو ہائی جیک کیا گیا، ویسے ہی بی جے پی اب بہار میں چوری کے ارادے سے کام کر رہی ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بیان 'آئین بچاؤ سماویش' پروگرام کے دوران دیا، جہاں انہوں نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اپنا فرض ادا کرنے کے بجائے بی جے پی کے مفاد میں کام کر رہا ہے۔ ان کے مطابق، "بی جے پی ملک کے عام عوام کی نہیں، صرف پانچ یا چھ بڑے سرمایہ داروں کے لیے حکومت چلا رہی ہے۔" راہل گاندھی نے کہا کہ 'انڈیا' اتحاد، جس میں کئی حزب اختلاف کی جماعتیں شامل ہیں، نے بی جے پی کو بہار میں انتخابات چوری کرنے سے روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ، "بی جے پی پورے ملک میں آئین پر حملہ کر رہی ہے اور بہار میں بھی انتخابات کو ہائی جیک کرنے کی تیاری ہو رہی ہے لیکن ہم اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔" بہار میں اس سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات متوقع ہیں اور اس سے قبل بی جے پی اور دیگر جماعتوں کے درمیان سیاسی گرما گرمی بڑھتی جا رہی ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق، 'انڈیا' اتحاد ریاست میں بی جے پی کی ہر چال کا سیاسی طور پر جواب دے گا اور جمہوریت کو مضبوط کرے گا۔ انہوں نے بی جے پی پر قبائلی حقوق کو نظرانداز کرنے کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا، "پانی، جنگل اور زمین آدی واسیوں کی ہیں اور ان ہی کی رہیں گی۔"

............باقی صفحہ 04 پر

فلسطینی طالب علم محمود خلیل کا ٹرمپ انتظامیہ کیخلاف 20 ملین ڈالر ہرجانے کا دعویٰ

واشنگٹن، 11 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں فلسطینی حامی مظاہروں کے رہنما محمود خلیل نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف بیس ملین ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کر دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق محمود خلیل نے سیاسی گرفتاری اور نظر بندی کے خلاف ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ بھی دائر کیا ہے، فلسطینی طالب علم مؤقف اختیار کیا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے انہیں ناحق قید کیا۔ مرکز برائے آئینی حقوق کے مطابق فلسطینی طالب علم نے ہرجانے کی ادائیگی کے بدلے میں انتظامیہ سے معافی مانگنے اور غیر آئینی پالیسی کو ترک کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ محمود خلیل شام کے شہری ہیں اور انہیں حماس کی حمایت میں سرگرمیوں کی قیادت کے الزام میں مارچ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ محمود خلیل کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطین نواز سرگرم کارکن تھے اور غزہ پر اسرائیلی حملے کے خلاف پچھلے سال طلبہ کے مظاہروں میں پیش پیش تھے۔ اسرائیلی جارحیت کے خلاف آواز اٹھانے پر ٹرمپ انتظامیہ نے محمود خلیل کو تین ماہ حراست میں رکھا تھا اور ان کی قانونی امیگریشن حیثیت منسوخ

............باقی صفحہ 04 پر

'مجھے ایک تصویر دکھایئے جس میں ہندوستان کو نقصان پہنچا ہو'، آپریشن سندور کی کامیابی پر اجیت ڈوول کا ردعمل آیا سامنے

نئی دہلی، 11 جولائی: مشیر برائے قومی سلامتی (این ایس اے) اجیت ڈوول نے آج پاکستان کے خلاف چلائے گئے 'آپریشن سندور' پر اپنی بات لوگوں کے سامنے رکھی۔ چنئی میں آئی آئی ٹی مدراس کے 62 ویں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر انھوں نے آپریشن سندور کا تذکرہ کیا اور اسے ہندوستان کی ایک بہت بڑی کامیابی قرار دیا۔ ساتھ ہی بیرون ملکی میڈیا اور پاکستان کے ذریعہ ہندوستان کو پہنچے نقصان کو خارج کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ "مجھے ایک بھی ایسی تصویر دکھایئے، جو ہندوستان کے نقصان کو دکھاتی ہو۔" این ایس اے اجیت ڈوول نے آپریشن سندور کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہم نے پاکستان میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہمیں اپنے آپریشن سندور پر فخر ہے۔ ہم نے اپنے طے 9 اہداف کے علاوہ کہیں دوسری جگہ حملہ نہیں کیا۔ حملے تیر بہ ہدف تھے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "چاہے وہ برہموس ہو، یا رڈار، سبھی سودیشی تھے۔" جلسہ تقسیم اسناد میں آپریشن سندور سے متعلق کی گئی رپورٹنگ کے لیے اجیت ڈوول نے بیرون ملکی میڈیا کو ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "بیرون ملکی میڈیا نے کہا کہ 'پاکستان نے ایسا کیا، اور ایسا کیا'۔ آپ مجھے ایک بھی تصویر دکھایئے جس میں کسی بھی ہندوستانی عمارت کو کسی طرح کا نقصان دکھایا گیا

............باقی صفحہ 04 پر

ٹینس کھلاڑی رادھیکا کے قتل کا معاملہ
والد دیپک یادو ایک دن کی پولیس ریمانڈ پر

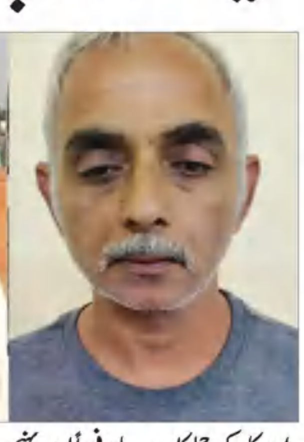

گروگرام، 11 جولائی: گروگرام کے سیکٹر-57 میں قومی سطح کی ٹینس کھلاڑی رادھیکا یادو کے قتل کیس میں تازہ پیشرفت سامنے آئی ہے۔ عدالت نے جمعہ کو 49 سالہ ملزم دیپک یادو کو ایک دن کی پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دیپک اپنی بیٹی کے ٹینس اکیڈمی چلانے کے فیصلے سے ناراض تھا اور اسی جھگڑے کے نتیجے میں اس نے بیٹی پر گولیاں چلا دیں۔ یہ اندوہناک واقعہ جمعرات کی صبح تقریباً 10:30 بجے سوشانت لوک فیز-2 میں پیش آیا، جب رادھیکا اپنے گھر کی پہلی منزل پر واقع کچن میں موجود تھی۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق باپ بیٹی کے درمیان ٹینس اکیڈمی چلانے کو لے کر بحث ہوئی، جس کے دوران دیپک نے اپنی لائسنس یافتہ 32. بور کی بندوق نکال کر رادھیکا پر فائرنگ کر دی۔ گولیاں اس کی گردن اور کمر میں لگیں، جس سے وہ موقع پر ہی گر پڑی۔ گھر کے نچلے حصے میں رہنے والے رادھیکا کے چچا کلدیپ یادو فوراً اوپر پہنچے اور زخمی حالت میں اسے فوراً قریبی نجی اسپتال لے گئے، مگر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے ریوالور اور خون کے نمونے قبضے میں لے کر فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیے ہیں۔ واقعہ کے بعد دیپک یادو کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں پولیس نے دو دن کی ریمانڈ کی درخواست کی تھی لیکن عدالت نے صرف ایک دن کی اجازت دی۔ پولیس اب سیکٹر-56 تھانے کے انچارج راجندر کمار کی قیادت میں واقعے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ تحقیقات کے دوران دیپک یادو نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ گاؤں میں لوگ اسے بیٹی کی کمائی کھانے کا طعنہ دیتے تھے، جس سے وہ ذہنی طور پر پریشان تھا۔ رادھیکا نے کندھے کی چوٹ کے بعد ٹینس کھیلنا چھوڑ دیا تھا اور ایک اکیڈمی

............باقی صفحہ 04 پر

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 رجولائی 2025

فجر	3 بج کر 27 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 28 منٹ
عشاء	7 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پارٹی میں کسی بھی سطح پر کہیں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے

تنظیم میں سب ایک ہیں، 21 جولائی سے پہلے سبرتو بخشی کا واضح پیغام

کولکاتا: 11 جولائی (عوامی نیوز سروس) پارٹی کو منظم رکھنے کے لیے، ہر سطح پر اسکریننگ جاری ہے۔ اضلاع سے لے کر بلاکس تک، علاقوں سے لے کر بوتھ تک۔ الزامات چاہے کسی بھی سطح سے آئیں، کبھی کیس دکھا کر، کبھی ترنمول بھون بلا کر، اعلیٰ قیادت انہیں پارٹی ڈسپلن کا سبق بہت واضح طور پر سکھا رہی ہے۔
26 ویں اسمبلی انتخابات سے پہلے اعلیٰ قیادت کا ایک ہی پیغام ہے، پارٹی میں کسی بھی سطح پر کہیں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ریاست بھر میں پارٹی تنظیم میں کمزوری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور ایسا کچھ نہ ہونے کی وجہ سے پارٹی کے کچھ لوگ محض معمولی مفادات کے لیے کسی نہ کسی سطح پر ایک دوسرے پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں۔ اس سے پوری پارٹی کی بدنامی ہو رہی ہے۔ ان کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کچھ حالیہ واقعات کے تناظر میں، پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی نے ہدایت کی ہے، "ہر کسی کو پارٹی نظم وضبط کی پیروی کرنی چاہیے، کوئی بھی پارٹی سے بالاتر نہیں ہے۔ پارٹی کی سپریم لیڈر ممتا بنرجی ہیں، اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی ہیں۔ پارٹی کسی بھی لیڈر کی محنت اور تعاون کے امتزاج پر چل رہی ہے، اگر کسی بھی مشکل سے زیادہ مشکل ہو جائے تو پارٹی کی رہنمائی"۔ کہیں بھی اٹھتا ہے، اعلیٰ قیادت اس پر آپس میں بحث کرتی ہے، اسے حل کرتی ہے، اور پارٹی کی اگلی حکمت عملی طے کرتی ہے، اس کے نتیجے میں چھوٹے چھوٹے مفادات کی تکمیل کے لیے جھوٹے جھگڑے اور اختلافات دکھا کر پارٹی کو بدنام نہیں کیا جا سکتا۔
پارٹی کا سالانہ پروگرام 21 جولائی کو ہو رہا ہے۔ ترنمول لیڈر ممتا بنرجی اسمبلی انتخابات میں لڑنے کا اصل منتر دیں گی۔ دھرمتلہ میں اس ریلی کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ قائدین اور کارکنوں کو مخصوص ذمہ داریاں دی جا رہی ہیں اور انہیں مخصوص ذمہ داریاں دی جا رہی ہیں۔ شمالی بنگال سے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد 21 جولائی سے پہلے کولکاتا پہنچ گئی۔ وہ دوسرے اضلاع سے بھی آتے ہیں۔ نتیجتاً ان کے آنے اور قیام کے لیے پہلے سے انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ اعلیٰ قیادت اب ان معاملات میں بہت مصروف ہے۔ اس دوران ڈسپلن کمیٹی کا جائزہ لینے کا کام بھی جاری ہے۔ ڈسپلن نہ رکھنے والوں کو پارٹی ڈسپلن کا سبق بھی دیا جا رہا ہے۔
اس مرحلے میں ایک اور پروگرام طے کیا گیا ہے۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کو دیکھنے کے لیے پارٹی قیادت اسے 21 جولائی کے فوراً بعد شروع کرے گی۔ ریاستی صدر خود بھی وہ کام الگ سے شروع کریں گے۔ کچھ معاملات میں ریاستی صدر خود ضلع کے دورے پر جائیں گے، کچھ معاملات میں پارٹی کی ضلعی قیادت کو ترنمول بھون بلایا جائے گا۔ اس سے پہلے پارٹی کا پیغام واضح کیا جا رہا ہے۔ قائد ضلع میں چاہے کسی بھی درجے کا ہو، پارٹی کی اعلیٰ قیادت کا پیغام اس کے لیے آخری لفظ ہوتا ہے۔ پارٹی میں غیر ضروری طور پر اختلافات ظاہر کر کے اور 'لابنگ' کر کے پارٹی کو بدنام نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں اس بات کو ذہن میں رکھ کر انتخابی میدان میں اترنا چاہیے کہ کسی مخالف جماعت کو یہ موقع نہ ملے۔ 26 ویں اسمبلی انتخابات کے سخت معرکے سے پہلے پارٹی کے ہر لیڈر اور کارکن کو ڈسپلن کے معاملے پر سخت پیغام پر عمل کرنا ہوگا۔

ہائی کورٹ نے ایس ایس سی بھرتی نوٹیفکیشن چیلنج کیس میں ریاست سے دستاویزات طلب کیں

کولکاتا: 11 جولائی (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایس ایس سی بھرتی کے نئے قوانین اور نوٹیفکیشن چیلنج کیس میں ریاست سے دستاویزات کی ایک کھیپ طلب کی ہے۔ جسٹس دیبانگشو باساک کی طرف سے 26,000 ملازمتوں کی برخاستگی کو چیلنج کرنے والے کیس میں ریاست نے پہلے ہی سپریم کورٹ میں دستاویزات جمع کرائے ہیں۔ وہ تمام دستاویزات اگلی سماعت میں ہائی کورٹ میں جمع کرائی جائیں گی۔ جسٹس سومن سین کی ڈویژن بنچ نے ریاست کو مزید ہدایت دی کہ وہ نئے قاعدے اور نوٹیفکیشن کے ان حصوں کا جواب دے جو پیر کی سماعت میں دائر کیس میں چیلنج کیے گئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ریاست میں تقریباً 26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکنان اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ نیا امتحان کرانا پڑے گا۔ اس کے لیے ایک ڈیڈ لائن بھی مقرر کی گئی۔ اس حکم کے بعد کمیشن نے مئی کے آخر میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نوٹیفکیشن سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق شائع نہیں کیا گیا۔ اس کے مطابق جون کے اوائل میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔
مدعیوں نے دعویٰ کیا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے جن 'نااہل' لوگوں کی نشاندہی کی گئی تھی انہوں نے شرکت کی تھی۔ اس میں ریاست اور اسکول سروس کمیشن نے پیر کے روز 'نااہل کی نشاندہی کرنے والے' لوگوں پر اپنا موقف واضح کیا۔ وکیل کلیان بنرجی نے کہا، "سپریم کورٹ نے کہیں نہیں کہا ہے کہ 'شناخت شدہ نااہل' نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکتے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، 'نااہل کی شناخت' کو عمر میں چھوٹ نہیں ملے گی۔ اگر 'شناخت شدہ نااہل' نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکتے ہیں، تو پھر 'ناکامی کے متلاشی' دوبارہ بھرتی کے عمل میں حصہ لیں گے۔ بھی شرکت نہیں کر سکتے۔" جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے جواب میں کہا کہ کمیشن سے اس وضاحت کی توقع نہیں ہے۔ دلائل سننے کے بعد جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے حکم دیا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق 'نااہل کی نشاندہی کی گئی' کو بھرتی کے عمل سے باہر رکھا جائے۔ اگر کوئی 'شناخت شدہ نااہل' شخص پہلے ہی درخواست دے چکا ہے، تو اسے منسوخ سمجھا جائے گا۔ جج نے نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا حکم دیا۔ ریاست نے سنگل بنچ کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ جمعرات کو ڈویژن بنچ نے کیس میں سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔

جھارکھنڈ پر کم دباؤ بڑھ رہا ہے، بارش کب ہوگی؟ محکمہ موسمیات کی کیا پیشین گوئی ہے؟

کولکاتا: 11 جولائی (عوامی نیوز سروس) کم دباؤ گنگا بنگال سے منتقل ہوا ہے۔ یہ جھارکھنڈ میں واقع ہے۔ اس کے نتیجے میں بنگال میں موسم میں بہتری آئے گی۔ تاہم، فعال مانسون محور۔ جس کے باعث گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ جنوبی بنگال میں آسمان بنیادی طور پر ابر آلود رہے گا۔ پیر کو جنوبی بنگال میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے اتوار سے جمعرات تک شمالی بنگال میں بھاری بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ گنگا مغربی بنگال میں کم دباؤ جنوبی جھارکھنڈ اور ملحقہ علاقوں میں واقع ہے۔ اس کا جھکاؤ جنوب کی طرف ہے۔ سمت مغرب اور شمال مغرب ہے۔ یہ آہستہ آہستہ جھارکھنڈ کو پار کر کے شمالی چھتیس گڑھ کی طرف بڑھے گا۔ اس طرح بنگال میں کم دباؤ میں کمی آئی ہے۔ تاہم، مانسون کا محور خلیج بنگال سے شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے پورے جنوبی بنگال میں بکھری بارش ہوگی۔ جنوبی بنگال میں آج جمعہ کو بھاری بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ مشرقی مغربی بردوان، مغربی مدنی پور، بنکورا، پورولیا، بیر بھوم، مرشد آباد میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ ہفتہ کو گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی، لیکن اس کی مقدار اور تعداد میں کمی آئے گی۔ اتوار کو گرج چمک کے ساتھ بارش کی مقدار میں قدرے اضافہ ہوگا۔ پیر کو پورلیا شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ کولکاتا میں آج جمعہ کو آسمان بنیادی طور پر ابر آلود رہے گا۔ ایک یا دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات زیادہ ہوں گے۔ آج کم سے کم درجہ حرارت 26.1 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.6 ڈگری رہا۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال میں بھی بارش میں قدرے کمی کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ اگرچہ آج گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی لیکن اس کی مقدار اور شدت میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ مالدہ، شمالی اور جنوبی دیناج پور اضلاع کے کچھ حصوں میں بارش کے زیادہ امکانات ہوں گے۔ ہفتہ کو، شمالی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی مقدار میں قدرے کمی آئے گی۔ تاہم بعض اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اتوار سے موسم ایک بار پھر بدل جائے گا۔ اتوار کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

بنگالی مزدوروں پر مظالم نہیں برداشت کریں گے

ممتا بنرجی کی للکار، ٹی ایم سی کا بی جے پی پر جھوٹے پروپیگنڈے کا الزام

کولکاتا: 11 جولائی (عوامی نیوز سروس) اوڈیشہ میں بنگلہ بولنے والے مہاجر مزدوروں کی حراست کے معاملے نے مغربی بنگال کی سیاست میں نیا طوفان کھڑا کر دیا ہے۔ ٹی ایم سی نے بی جے پی پر الزام لگایا ہے کہ وہ غربت کو جرم بنا کر غریب بنگالیوں کو نشانہ بنا رہی ہے اور جھوٹے دعووں سے پورے ملک میں بنگالی شناخت کو بدنام کر رہی ہے۔ ٹی ایم سی کے ایم پی اور مہاجر مزدور بہبود بورڈ کے چیئرمین سمیر الاسلام نے بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ کو 'جھوٹ کا ماسٹر' قرار دیتے ہوئے ان کے اس الزام کا ثبوت مانگا کہ اوڈیشہ میں حراست میں لیے گئے 444 میں سے 335 مہاجروں کے پاس جعلی دستاویزات ہیں۔ اسلام نے کہا کہ اگر وہ واقعی بنگلہ دیشی تھے تو بی جے پی کی حکمرانی والی اوڈیشہ حکومت نے زیادہ تر کو رہا کیوں کیا؟ انہوں نے الزام لگایا کہ بنگالی بولنے والے مزدوروں کو غیر قانونی کہنا بی جے پی کی اینٹی بنگالی ذہنیت کو بے نقاب کرتا ہے۔ ممتا بنرجی نے بھی دہلی کے جے ہند کالونی اور وسنت کنج میں بنگالی مہاجرین کی مبینہ جبری بے دخلی کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ لوگ ہمارے شہروں کو بناتے ہیں، ان کی عزت ہونی چاہیے، نہ کہ انہیں پولیس کے ذریعے ہراساں کیا جائے۔" کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی مرکز کو نوٹس جاری کر کے پوچھا ہے کہ بیر بھوم کے چھ افراد، جن میں ایک نابالغ بھی شامل ہے، کو کس قانون کے تحت بنگلہ دیش بھیجا گیا۔ دوسری طرف بی جے پی کا کہنا ہے کہ مغربی بنگال حکومت کی وجہ سے دراندازوں کو جعلی دستاویزات حاصل ہو رہے ہیں، جو قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ تاہم ٹی ایم سی نے واضح کر دیا ہے کہ غریب بنگالی مزدوروں کے حق میں ان کی قانونی اور سیاسی لڑائی ممتا بنرجی کی قیادت میں جاری رہے گی۔

بنگال ڈاکٹرس فورم نے ترنمول ایم ایل اے کے 'دھمکی آمیز رویے' کی مذمت کی، چیف سکریٹری کو خط لکھا

کولکاتا 11 جولائی (عوامی نیوز سروس) ویسٹ بنگال ڈاکٹرس فورم (WBDF) نے جمعہ کے روز چیف سکریٹری منوج پانت کو خط لکھ کر ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے کنچن ملک کے مبینہ دھمکی آمیز رویے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ الزام ہے کہ ایم ایل اے ملک نے کولکاتا کے ایک سرکاری اسپتال میں قطار میں انتظار کرنے کے دوران ڈیوٹی پر موجود ایک ڈاکٹر کو تبادلے کی دھمکی دی۔ ڈاکٹرس فورم نے اپنے خط میں اس واقعہ کو مغربی بنگال میڈیکیئر سروس پرسنز اینڈ میڈیکیئر سروس انسٹی ٹیوشنز (تشدد اور املاک کو نقصان سے تحفظ) ایکٹ 2009 کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ڈبلیو بی ڈی ایف کے صدر ڈاکٹر کوشک چاکی نے کہا، "ہم پختہ رائے رکھتے ہیں کہ اس طرح کے رویے کو کسی بھی حال میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر ملک کے خلاف قانون کے مطابق فوری کارروائی کی جائے اور کسی قسم کا امتیاز نہ برتا جائے۔" فورم نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تمام اسپتالوں کو ہدایت دے کہ اس طرح کے واقعات پیش آنے پر فوراً پولیس میں شکایت درج کرائیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ صحت کے شعبے میں تشدد کسی بھی جگہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس پیغام کو مضبوطی سے عام کیا جانا چاہیے۔
بتایا جا رہا ہے کہ یہ مبینہ واقعہ کولکاتا کے اسکول آف ٹراپیکل میڈیسن کے آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ میں پیش آیا، جب کنچن ملک اپنی اہلیہ سری موئی کے ساتھ اپنی پھوپھی ساس کے علاج کے لیے قطار میں انتظار کر رہے تھے۔ اس دوران ان کی ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر سے کہا سنی ہوئی اور ایم ایل اے نے ڈاکٹر پر مریضوں کو دیر سے دیکھنے کا الزام لگایا۔

ساگردیگھی سڑک حادثہ، ٹریفک او سی کی موت

فرخا، 11 رجولائی (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد کے ساگردیگھی میں ایک خوفناک حادثہ پیش آیا جب ایک مال بردار لاری کی زد میں آ کر پولس اہلکار ٹریفک او سی کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ مرشد آباد کے ساگردیگھی تھانے کے شیخ دیگھی بس اسٹینڈ سے متصل علاقے میں جمعرات کی رات پیش آیا ہے۔ واقعہ کو لے کر آس پاس کے علاقے میں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی ٹریفک او سی کا نام راجکمار کرماکار ہے۔ اس کی عمر تقریباً 50 سال ہے۔ وہ جنگی پور پولس ضلع کے تحت ساگردیگھی ٹریفک گارڈ کا آفیسر انچارج تھا۔ وہ جمعرات کو شیخ دیگھی قومی شاہراہ علاقے میں ڈیوٹی پر موجود تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق اس وقت سامان سے لدی ایک لاری برہم پور کی طرف جا رہی تھی اور راج کمار بابو سے ٹکرا گئی۔ ٹکر لگنے سے وہ سڑک پر گر گیا اور گاڑی کے پہیوں کے نیچے آ کر کچلا گیا۔ چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ وہ راجکمار کو جنگی پور اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا اور شدید ٹریفک جام ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی ساگردیگھی تھانے سے پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ مقامی لوگوں کو نکال کر ٹریفک کو معمول پر لایا گیا۔ جائے حادثہ کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ صورتحال اب قابو میں ہے۔ تفتیش کار اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ حادثہ کیسے پیش آیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد پولس پر غم کے سا سایہ چھائے ہوئے ہیں۔

بھانگڑ کے بعد مالدہ میں ترنمول کارکن کا قتل

بیوی بھی زخمی حالت میں اسپتال میں زیر علاج

مالدہ: 11 جولائی (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایک کارکن کو سالگرہ کی تقریب کے دوران قتل کر دیا گیا ہے۔ اس ترنمول کانگریس کارکن کا نام ابوالکلام آزاد ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مالدہ کے انگلش بازار تھانے کے لکشمی پور علاقے میں پیش آیا ہے۔ واقعے کے ملزمان مقامی پنچایت سمیتی کے رکن اور اس کے گینگ ہیں۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اتفاق سے جمعرات کو جنوبی 24 پرگنہ کے بھانگڑ میں ترنمول کے ایک کارکن کا قتل کر دیا گیا تھا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق متوفی ابوالکلام آزاد کا گھر مانی چک کے علاقے گوپال پور میں ہے۔ جمعرات کی رات، وہ اپنی بیوی کے ساتھ انگلش بازار کے لکشمی پور میں واقع ایک گھر میں سالگرہ کی تقریب میں گیا تھا۔ مبینہ طور پر ترنمول کارکن کو رات کے وقت ایک کمرے میں رکھا گیا تھا۔ الزام ہے کہ مقامی پنچایت سمیتی ممبران اور ان کے گروہ نے اس وقت اس پر حملہ کر دیا۔ ابوالکلام آزاد کو مبینہ طور پر مارا پیٹا گیا اور تیز دھار ہتھیاروں سے وار کیا گیا۔ اس کی بیوی اور دوسرے اس کو بچانے کے لئے دوڑے۔ جس کے بعد ان پر بھی مبینہ طور پر حملہ بھی کیا گیا۔ بعد میں زخمی ترنمول کارکن اور زخمیوں کو بچا کر مالدہ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں موجود ڈاکٹروں نے ابوالکلام آزاد کو مردہ قرار دے دیا۔ اس حملے میں ترنمول کارکن کی بیوی سمیت تین دیگر لوگ شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ وہ اسپتال میں داخل ہیں۔ انگلش بازار پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دو افراد کو پہلے ہی گرفتار کر کے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔ اس واقعہ میں اور کون ملوث ہے اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اس واقعے کی وجہ کیا تھی؟ تفتیش کار تفتیش کر رہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

ایس۔ ای۔ ریلوے ٹنڈر

برائے صدر جمہوریہ کی جانب سے سنئیر ڈی ای ای /جی/ کھڑگپور۔ 721301 کو مطلوب ہے ای۔ ٹنڈرس برائے مندرجہ ذیل کام 12:00 بجے سے پہلے اس تاریخ میں جس کی نشاندہی آگے کے سلسلے میں کر دی گئی ہے: **شمار نمبر: 1. ٹنڈر نوٹس نمبر: 114۔ ای ایل سی۔ جی۔ کے جی پی۔ 25-26-13: کام کی وضاحت:** برقیاتی کام برائے جدت کاری/ اپ گریڈیشن برائے انفرا اسٹرکچر برائے پاسکوڈ گڈس شیڈ: **ٹنڈر ویلیو:** -/91,79,788.89 روپے **بولی سیکیورٹی / ای ایم ڈی:** -/1,83,600.00 روپے **کھلنے کی تاریخ:** 31.07.2025 **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** نل **مدت تکمیل:** 09 مہینے برائے شمار نمبر (01) منظوری کا خط ملنے کے ساتھ ہی **جمع کرانے کی تاریخ:** 12.00 بجے تک بروز 31/07/2025۔ دلچسپی رکھنے والے ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in برائے مکمل تفصیلات، وضاحت اور نشاندہی برائے ٹنڈر اور داخل کریں اپنی بولیاں آن لائن۔ کسی بھی کیس میں دستی ٹنڈر اس کام کے لیے منظور نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ:** متوقع بولی لگانے والے برابر سے دیکھ سکتے ہیں www.ireps.gov.in تا کہ بھی ٹنڈروں میں شرکت کر سکیں۔

(PR-384)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

کی جانب سے

آج

یک روزہ قومی سیمینار

بعنوان: حسرت موہانی: حیات وخدمات

افتتاحی اجلاس

بروز سنیچر، ۱۲ رجولائی ۲۰۲۵ء، بوقت ۳ ربجے سہ پہر
بمقام: مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

صدارت: جناب محمد ندیم الحق (ایم پی) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
خیر مقدمی کلمات: جناب سید محمد شہاب الدین حیدر، چیئرمین فنکشن سب کمیٹی
کلیدی خطبہ: پروفیسر شافع قدوائی، علی گڑھ
مہمانِ اعزازی: ڈاکٹر مشتاق احمد وانی، جموں
نظامت: ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہارِ تشکر: محترمہ ریحانہ خاتون، رکن، اردو اکاڈمی

شام ۴ بجے

صدارت: ڈاکٹر مشتاق احمد وانی، جموں
نظامت: ڈاکٹر دبیر احمد، چیئرمین، ایوارڈ سب کمیٹی
اظہارِ تشکر: جناب ہرادھن بھٹاچاریہ، رکن، اردو اکاڈمی

مقالہ نگار
- ڈاکٹر فرحت آرا کہکشاں
- جناب محمد منظر حسین
- ڈاکٹر فاروق اعظم
- ڈاکٹر محمد امتیاز علیمی
- جناب شکیل افروز

شام ۶ بجے

صدارت: پروفیسر شافع قدوائی، علی گڑھ
نظامت: جناب نسیم عزیزی، رکن، اردو اکاڈمی
اظہارِ تشکر: جناب حلیم صابر، رکن، اردو اکاڈمی

مقالہ نگار
- ڈاکٹر خواجہ نسیم اختر
- ڈاکٹر مشتاق احمد وانی، جموں
- جناب قمر اشرف
- ڈاکٹر تسلیم عارف
- ڈاکٹر محمد فاروق

آپ سے شرکت کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکٹیو) سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی

جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کو حال ہی میں کولکاتا میں منعقدہ ایک ملاقات کے دوران پریتی اے سوریکا، سینئر نائب صدر اور مرچنٹس چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایم سی سی آئی) کے نائب صدر منیش جھاجھریا نے ایک یادگاری تحفہ پیش کیا۔ ایس رائے، ڈی ڈی جی، ایم سی سی آئی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور دھیرج گپتا، آئی اے ایس، چیف منسٹر جموں وکشمیر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری، ایک حالیہ بات چیت کے دوران، ایم سی سی آئی کا وفد یونین ٹیریٹری میں سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ عمر عبداللہ نے تمام شعبوں میں خطے کے وسیع امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کو حکومت کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ انہوں نے چیمبر پر بھی زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دیں، جس میں مغربی بنگال کو ریاست کی سیاحت میں سب سے بڑا تعاون کرنے والے کے طور پر حوالہ دیا گیا۔ چیمبر نے اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے سری نگر میں سرمایہ کاروں کے اجلاس کی میزبانی کی تجویز پیش کی۔ عبداللہ نے اس خیال کا خیر مقدم کیا اور امرناتھ یاترا کی تکمیل کے بعد اگست کے چوتھے ہفتے میں اس پروگرام کو منعقد کرنے کا مشورہ دیا۔

BLO بحران: کمیشن کے نمائندوں کا کولکاتا کارپوریشن حکام سے ملاقات

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) جنوبی 24 پرگنہ کے چھ اسمبلی حلقوں اور کولکاتا کے شمالی اور جنوبی لوک سبھا حلقوں کے تحت کئی اسمبلی حلقوں کو بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں میونسپل کارکنوں کا ایک بڑا حصہ ان علاقوں میں مختلف بوتھوں کے بی ایل اوز ہیں۔ لیکن اب قومی الیکشن کمیشن کی نئی ہدایات کے مطابق اس کام میں صرف گروپ سی اور اس سے اوپر کام کرنے والے افراد ہی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس کے مطابق بی ایل او دستیاب نہیں ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے کچھ شہری اسمبلی حلقوں بشمول جادب پور، ٹالی گنج، قصبہ میں ایک پیچیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کے نمائندوں نے کولکاتا کارپوریشن کے ساتھ میٹنگ کی۔ جنوبی 24 پرگنہ، کولکاتا شمالی اور جنوبی کے انتخابی دفاتر کے اہلکار بھی وہاں موجود تھے۔ وہیں میونسپل حکام کو بی ایل او کی پریشانی کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ بہت سے لوگ یہ کام کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ اس لیے بلدیہ کو ان کارکنوں کو ووٹنگ کے عمل میں شامل کرنے کے لیے فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ بنیادی طور پر یہ وہی ہے جس کی وضاحت کی گئی ہے۔ معاملے کی اطلاع میئر فرہاد حکیم کو دی جائے گی۔ تاہم کمیشن پرامید ہے کہ بی ایل او حاصل کرنے میں جو مسئلہ پیدا ہوا ہے اس کو آج جس انداز میں بات چیت ہوئی اس سے حل ہو جائے گا۔

ہائی کورٹ کی قومی خواتین کمیشن کو پھٹکار

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے خواتین کے قومی کمیشن کے چیئرمین کو پھٹکار لگائی۔ خواتین کے قومی کمیشن (این سی ڈبلیو) کے چیئرمین نے بیر بھوم کے بولپور تھانے کے آئی سی کو انوبرت منڈل کے قابل اعتراض بیان کے واقعہ کی تحقیقات میں ایک مخصوص حصے کا ذکر کرنے اور اسے شامل کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد بیر بھوم ضلع کے پولس سپرنٹنڈنٹ نے اس مداخلت کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے جمعہ کو کیس کی سماعت کے دوران تبصرہ کیا کہ خواتین کا قومی کمیشن پولس کی جاری تحقیقات میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے سوال کیا کہ خواتین کے قومی کمیشن نے تفتیشی ایجنسی سے اس دفعہ کا ذکر کرنے اور اسے شامل کرنے کا حکم کیسے دیا؟۔ تاہم، اس کے ساتھ ہائی کورٹ نے بھی ایس پی کو حکم دیا کہ وہ اس دن حاضر رہیں جس دن خواتین کے قومی کمیشن کی مجازی سماعت ہوگی۔ تاہم ہائی کورٹ نے خواتین کے قومی کمیشن کے اختیار پر سوال اٹھایا۔ آج کی اس سماعت میں عدالت سے یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا کیس ڈائری دیکھنے یا کسی ایجنسی کی طرف سے تفتیش میں کوئی سیکشن شامل کرنے کو مداخلت سمجھا جاتا ہے؟۔ اس کے علاوہ قومی خواتین کمیشن نے بیر بھوم ضلع کے پولس سپرنٹنڈنٹ کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کا حکم دیا تھا۔ اس کے پیش نظر ہائی کورٹ نے ایس پی کو حکم دیا کہ وہ اس وقت موجود رہیں جب قومی خواتین کمیشن نے ورچوئل سماعت کا اہتمام کیا۔ تاہم، اگر قومی خواتین کمیشن کی طرف سے کیس سے متعلق کسی بھی معلومات یا تحریری دستاویزات کی درخواست کی جاتی ہے، تو کلکتہ ہائی کورٹ نے ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو مشورہ دیا ہے کہ معلومات کو واٹس ایپ، ای میل یا میسج کے ذریعے شیئر کیا جا سکتا ہے۔

ای ڈی کا 93 کروڑ فراڈ معاملے میں مکندا پور فلیٹ پر چھاپہ

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) دہلی میں مالی دھوکہ دہی کے معاملے میں ای ڈی نے شہر کے متعدد علاقوں میں چھاپے مارے۔ واضح ہو کہ کولکاتا سے متصل مکندا پور علاقے میں اتریکا اسکائی رائز بلڈنگ کی 20ویں منزل پر فلیٹ نمبر 17 کی اصل مالک وشاکھا بنرجی ہیں۔ تاہم وہ کئی برسوں سے باہر رہ رہی ہے۔ اس کا فلیٹ کرائے پر ہے۔ ای ڈی لیسلی اینتھونی نامی شخص کی تلاش میں اس فلیٹ پر پہنچی ہے۔ یہ فلیٹ تقریباً ایک سال پہلے لیسلی نے کرائے پر لیا تھا۔ بعد میں، لیسلی انتھونی خود اس فلیٹ کو چھوڑ کر دوسرے ایڈریس پر چلی گئیں۔ وہ ایک پرائیویٹ بینک میں کام کرتی ہے۔ اس کا نام بینک لین دین سے متعلق ایک بڑے مالی فراڈ کیس میں سامنے آیا ہے۔ خیال رہے کہ دہلی کے ایک جوڑے نے SEBI میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ الزام یہ کہ انتھونی اور ان کی کمپنی BRH CREATORWEALTH، کولکاتا کی ایک کمپنی ہے جس کے مالک مرگیش دیوساریا ہیں۔ 2004 میں رجسٹرڈ اس کمپنی نے کولکاتا کے توپسیا علاقے میں اپنا دفتر کھولا۔ ذاتی سرمایہ کاری اور حصص کی تجارت کو نشانہ بنا کر، وہ فون نمبر حاصل کرتا تھا اور اس شخص کو کچھ شیئرز خریدنے کے لیے متاثر کرتا تھا۔ اس طرح دہلی کے ایک جوڑے سے 3.5 کروڑ روپے کا غبن کیا گیا۔ مجموعی طور پر اس طرح مارکیٹ سے 93 کروڑ روپے کا غبن کیا گیا۔ مرگیش کو حال ہی میں گجرات کے وڈودرا علاقے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ مالی فراڈ ایک نجی بینک کے ذریعے کیا گیا۔ انتھونی اس بینک میں ایک بڑی پوسٹ پر کام کرتا ہے۔

جعلی آدھار کارڈ میں ماں بیٹے سے 6 سال بڑی کولکاتا میں بنگلہ دیشی کی گرفتاری میں سنسنی خیز معلومات

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) ماں اپنے بیٹے سے صرف 6 سال بڑی ہے۔ ماں بیٹے کے آدھار کارڈ میں ایسی عجیب وغریب معلومات موجود ہیں۔ اس جعلی آدھار کارڈ کو دیکھنے کے بعد آرمی انٹیلی جنس اور پولس نے مشترکہ طور پر ایک بنگلہ دیشی کا سراغ لگایا۔ ایک ہی شخص کے دو مختلف آدھار کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ دونوں کارڈز کے پتے اور تاریخ پیدائش مختلف ہیں۔ اس بارے میں سوالات اٹھائے گئے ہیں کہ بنگلہ دیشی مسلسل تین دن تک ایسٹرن کمانڈ کے آرمی ہیڈکوارٹر فورٹ ولیم کے متعدد دروازوں سے کیوں جھانک رہے تھے۔ درحقیقت بنگلہ دیشیوں نے فورٹ ولیم میں داخل ہونے کی کوشش بھی کی۔ اسے کئی بار آرمی ہیڈکوارٹر کی دیواروں کے گرد گھومتے بھی دیکھا گیا۔ ابتدائی طور پر، اس نے دعویٰ کیا کہ وہ یہ صرف تجسس کی وجہ سے کر رہے ہیں۔ اگرچہ آرمی انٹیلی جنس اور پولس حکام اس امکان کو رد نہیں کر رہے ہیں کہ بنگلہ دیشی کو جاسوسی کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ گرفتار بنگلہ دیشی کا موبائل فون چیک کیا جا رہا ہے کہ وہ کس سے رابطے میں تھا۔ واضح ہو کہ گرفتار بنگلہ دیشی کا نام عظیم شیخ ہے۔ اس کا اصل گھر بنگلہ دیش کے ضلع کھلنا کے نرالی علاقے کے کالیا گاؤں میں ہے۔ کچھ سال پہلے اس نے شمالی 24 پرگنہ ضلع کی سرحد پار کی تھی۔ وہ سب سے پہلے ایک دلال کی مدد سے بنگاؤں پہنچا۔ کچھ دن وہاں رہنے کے بعد دلالوں نے خود اس کے کولکاتا جانے کا انتظام کیا۔ اس کی ملاقات گارڈن ریچ کے ایک رہائشی سے ہوئی جو بروکرز میں سے ایک سے واقف تھا۔ اس نے عظیم کے لیے گارڈن ریچ کے علاقے میں تقریباً متروک رہائش گاہ کے ایک کمرے میں رہنے کا انتظام کیا۔ عظیم کا دعویٰ ہے کہ وہ اصل میں ایک مزدور کے طور پر کام کرتا تھا۔ اس کے آنے کے بعد، اس نے اپنی ماں کو بھی کھلنا سرحد پار سے کولکاتا اسمگل کیا۔ عظیم نے سب سے پہلے دلالوں کے نیٹ ورک کے ذریعے اپنا فرضی آدھار کارڈ بنوایا۔ آہستہ آہستہ اس نے اپنی ماں کے لیے ایک اور فرضی آدھار کارڈ بنوایا۔ اسی دوران عظیم شیخ نے ایک بروکر کے ذریعے اپنے نام سے ایک اور فرضی آدھار کارڈ بنوایا۔ پچھلے کچھ دنوں سے وہ آرمی کیمپ کے علاقے یعنی فورٹ ولیم میں گھومتے نظر آئے۔ اس نے مختلف بہانوں سے فورٹ ولیم میں داخل ہونے کی کوشش بھی کی۔ اس کی مشکوک حرکات فوج کی اپنی سی سی ٹی وی فوٹیج میں پکڑی گئیں۔ اس کے بعد فوج کے انٹیلی جنس افسران نے اس کی نگرانی شروع کر دی۔ تلاشی لینے کے بعد اس کے پاس سے دو آدھار کارڈ برآمد ہوئے۔ فوج نے ہیسٹنگز پولس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اگرچہ پولس اور فوج کے انٹیلی جنس افسران نے مشترکہ طور پر تلاشی لی اور اس کی ماں کو نہیں ڈھونڈ سکے، لیکن ماں کا جعلی آدھار کارڈ برآمد ہوا۔

انشورنس: وی کیئر پر 250 کروڑ کے فراڈ کا ملزم کولکاتا سے گرفتار

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) رانچی کے رہائشی پریم پرکاش سنگھ، وی کیئر ملٹی ٹریڈ پرائیویٹ لمیٹڈ کے مفرور ملزم، جس نے انشورنس کے نام پر سرمایہ کاروں سے 250 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی تھی، کو اکنامک انویسٹی گیشن (EOW) کرائم آرگنائزیشن نے کولکاتا سے گرفتار کیا ہے۔ یہ کمپنی دارالحکومت کے علاقے دہلی اور ہریانہ میں 2008-09 میں رجسٹرڈ ہوئی تھی۔ جبکہ علاقائی دفتر سندھو نگر، کرشن نگر، لکھنؤ میں کھولا گیا۔ کمپنی کے ذریعے لوگوں کا بیمہ کروانے کے نام پر سرمایہ کاروں سے 250 کروڑ روپے ہتھیائے گئے۔ اس کے بعد ڈائریکٹر تمام دفاتر بند کر کے فرار ہو گئے، جس کے بعد لکھنؤ کے کرشن نگر اور آشیانہ تھانے میں 26 معاملے درج کیے گئے۔ حکومت کے حکم پر، تحقیقات 3 نومبر 2015 کو EOW کو سونپ دی گئیں۔ تحقیقات کے دوران EOW نے 23 افراد کو قصوروار پایا، جن میں سے 19 کو گرفتار کر کے عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی گئی ہے۔ EOW کی ڈی جی نیرا راوت کا کہنا ہے کہ EOW مقدمات میں مطلوب ملزمان کی گرفتاری کے لیے ہیڈکوارٹر کی جانب سے کریک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں عدالت سے سزا دلانے کے لیے مانیٹرنگ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ EOW میں انعام اور سزا کی پالیسی بھی شروع کی جائے گی جس کے تحت بہترین تفتیش کار اور شعبے کو ہر ماہ انعام دیا جائے گا۔

شومک بھٹاچاریہ کی مسلمانوں کو رجھان کی کوشش!

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) جے شری رام 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے بی جے پی نے بنگال اسمبلی سے ترنمول کو ہٹانے کے لیے ہندو ووٹوں کو ایک آلے کے طور پر استعمال کیا۔ یہ نعرہ اس وقت ان کا بنیادی منتر تھا۔ تاہم یہ طریقہ زیادہ منافع بخش ثابت نہیں ہوا۔ لیکن 2026 میں پھر اسمبلی الیکشن ہے۔ ایک بار پھر، بی جے پی کا چیلنج ترنمول کو بے دخل کرنا ہے۔ تاہم، اس بار یہ صرف ہندو ووٹوں پر منحصر نہیں ہے۔ بلکہ زعفرانی کیمپ نے اپنی حکمت عملی بدل لی ہے۔ وہ اچانک 360 ڈگری کا رخ موڑ کر مسلمانوں اور کمیونسٹوں کو قریب لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور نئی حکمت عملی کے پیچھے پارٹی کے نئے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ ہیں۔ جنہوں نے مسلم کارڈ یعنی تعلیمی اور معاشی ترقی کو ہتھیار بنا کر نئی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ خیال رہے کہ تقسیم کی سیاست سے یوٹرن لیتے ہوئے شومک بھٹاچاریہ نے ریاستی صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی تقریر میں وضاحت کی ہے کہ ان کی سیاسی حکمت عملی باقیوں سے مختلف ہے۔ بنگال بی جے پی کے نئے ریاستی صدر نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر بنگال کو تقسیم کرنے کی سیاست طویل عرصے سے چل رہی ہے۔ اقلیتوں کو سمجھنا چاہیے کہ بی جے پی ان کے خلاف نہیں ہے۔ ہم ان لوگوں کے خلاف ہیں جو مسلمان لڑکوں کے ہاتھوں میں پتھر تھما رہے ہیں۔ ہم مسلمان لڑکوں کو پتھر کے بجائے قلم دینا چاہتے ہیں۔ ممتا بنرجی پر ہمیشہ ووٹ بینک کو خوش کرنے کی سیاست کا الزام لگانے والی بی جے پی کی نئی حکمت عملی کافی حیران کن ہے۔ ایک طرف ہندو ووٹوں کو متحد کرنے کے لیے شوبھندو ادھیکاری کی قیادت میں مہم جاری ہے۔ دوسری طرف شومک بھٹاچاریہ کا نیا طریقہ سوبھندو کے بالکل برعکس ہے۔ انڈیا ٹوڈے میگزین کے ساتھ انٹرویو میں پارٹی کے نئے ریاستی صدر نے کہا کہ اگر مسلمان بی جے پی کو ووٹ نہ دیں تب بھی بی جے پی ان کی ترقی کے لیے کام کرے گی۔ صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ شومک بھٹاچاریہ کمیونسٹوں تک بھی پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے شیاما پرشاد مکھرجی اور جیوتی باسو کو ایک ہی بریکٹ میں رکھا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ شیاما پرشاد مکھرجی نے تقسیم کے دوران بنگال کے وجود کو بچانے کی کوشش کی۔ اور اس کام میں جیوتی باسو نے ان کی مدد کی۔ شومک بھٹاچارجی کی قیادت میں اس حکمت عملی کا مقصد کیا ہے؟ سیاسی تجزیہ کار اینابھ تیواری نے بتایا کہ یہ بی جے پی کے لیے صفر نقصان کی حکمت عملی ہے۔ 2021 میں انہوں نے تقسیم کی سیاست کی۔ انہیں صرف 26 فیصد نشستیں ملیں۔ چنانچہ اس بار زعفرانی کیمپ نے ایک مختلف انداز اختیار کیا ہے۔ 2021 میں بی جے پی کو 294 میں سے 77 سیٹیں ملی تھیں۔ اینابھ تیواری کی ووٹ وائب تنظیم نے 7 سے 21 جون تک بنگال میں ایک سروے کیا جس میں یہ پایا گیا کہ 43 فیصد شرکاء بی جے پی کے پرانے طریقوں سے متفق ہیں۔ انہیں لگا کہ ممتا بنرجی اقلیتوں کو خوش کر رہی ہیں۔ باقی 34 فیصد بی جے پی کے اس دعوے سے متفق نہیں تھے۔ بی جے پی 2026 میں ایک نئے چہرے، نئی حکمت عملی کے ساتھ انتخابی مہم شروع کرنے کی خواہشمند ہے۔ اینابھ تیواری نے کہا کہ شومک بھٹاچاریہ ایک شہری چہرہ ہیں۔ جیسے جیوتی باسو اور بدھادیب بھٹاچاریہ تھے۔ وہ حضرات تھے جنہوں نے ایجنڈا ترتیب دیا۔ قوم پرست مسلم کا لفظ استعمال کر کے شومک نے بنگالی مسلمانوں اور بنگلہ دیشی مسلمانوں کے درمیان بالکل اسی طرح ایجنڈا بنایا۔ اس کے بعد بی جے پی نے پوسٹ کیا کہ جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی، اسی طرح ممتا مسلمانوں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتیں۔

شیو کی توہین کرنے والے ملزم کو 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کیا جائے: شوبھندو

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) شیو کی توہین کرنے والے ملزم کو 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کیا جائے۔ شوبھندو ادھیکاری نے رام ناتھ پور علاقہ کے رہنے والے مشروف ملا کے والد مدھو ملا نے سوشل میڈیا پر ایک انتہائی توہین آمیز تصویر شیئر کی ہے، جس میں بھگوان شیو کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے جمعہ کو ایک انٹرویو میں ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال کی روایتی اپوزیشن حکومت کی سرپرستی میں میں نے حال ہی میں کولکاتا کے اس مرگنج-دھولیان کے موتھا باڑی، مالدہ، شمشیر گنج میں غیر مذہبی جہادیوں کے تشدد کو دیکھا ہے۔ صبح ان کا غرور اور جہالت اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ہندو دیوی دیوتاؤں کے بارے میں توہین آمیز پوسٹیں پھیلانے سے نہیں گھبراتے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ممتا بنرجی کی پولس ان کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کرے گی، کیونکہ ان کے پاس اس ریاستی حکومت کی چابی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے مندر بازار علاقے میں سوشل میڈیا پر جان بوجھ کر ایک نفرت انگیز اور جارحانہ تصویر پھیلائی گئی ہے جس میں بھگوان شیو کو توہین آمیز انداز میں دکھایا گیا ہے۔ یہ صرف ہمارے مذہبی عقائد پر حملہ نہیں ہے، یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر براہ راست حملہ ہے۔ مندر بازار کے مقامی باشندوں نے بجا طور پر اس قابل مذمت واقعہ کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور بھارتی آئین کے آرٹیکل 25 کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ میں مغربی بنگال پولس کے ڈی جی پی سے مطالبہ کر رہا ہوں کہ ملزم مدھو ملا کو اگلے 24 گھنٹوں کے اندر فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ اگر اس سلسلے میں کوئی کارروائی نہ کی گئی تو میں مندر بازار تھانے جا کر احتجاج میں شامل ہونے پر مجبور ہو جاؤں گا۔

ہائی کورٹ کا باغ بازار میں ماں کے گھر کا کچھ حصہ منہدم کرنے کا حکم

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) اس بار کولکاتا کے باغ بازار میں واقع ماں کے گھر پر قبضہ کرنے کی کوشش کا الزام ہے۔ بلدیہ کو انگوٹھا دکھا کر تعمیراتی کام کافی آگے بڑھ گیا ہے۔ آخر کار عدالت نے پوری رپورٹ سے مطمئن ہوتے ہوئے غیر تعمیر شدہ حصے کو گرانے کا حکم دے دیا۔ یہ گھر باغ بازار میں مشہور ماں کے گھر کے ساتھ ہے جو تاریخ سے مٹ جانے کا انتظار کر رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک بار باغ بازار میں شاگرد کی بات سن کر سارداروپڑے۔ اس کے پاس رہنے کی جگہ نہیں تھی۔ اس وقت سارادا نے اسے اپنا گھر عطیہ کر دیا تھا۔ اس شاگرد کا نام چندر تھا۔ چندر موہن کا پوتا کارتک چندر دتہ ناشکرا شخص تھا۔ مبینہ طور پر اس کی موت کے بعد پروموٹر نے اس حصے پر قبضہ کر لیا۔ حالانکہ سمیر دتہ اور اس کا بھائی اب بھی پارٹنر ہاؤس کے دوسرے حصے میں رہتے ہیں۔ اس تاریخی مکان کے حوالے ایک سے زیادہ کتابوں میں مل سکتے ہیں۔ خاندان کا سوال ہے کہ پروموٹر کو صرف چار فٹ چوڑی سڑک پر تین منزلہ مکان کی منظوری کیسے ملی۔ 2021 میں شکایت موصول ہونے کے بعد بھی میونسپل افسران تحقیقات کرنے آئے۔ تمام شکایات کو دیکھنے کے بعد بھی انہوں نے گھر کی منظوری سے باز نہیں رکھا۔ اس کے بعد مدعی سکھ چندمترا نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس سومن سین نے کارپوریشن کی تمام رپورٹس کا جائزہ لینے کے بعد 30 دن کے اندر مکان گرانے کا حکم دیا۔

جوکا-ماجرہاٹ روٹ میں ٹرینوں کی تعداد میں اضافہ

کولکاتا، 11 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) جوکا-ماجرہاٹ روٹ پر مسافروں کے لیے میٹرو پھر سے بڑھ رہی ہے۔ کل 72 میٹرو اگلے سوموار سے اپ اور ڈاؤن دستیاب ہوں گے۔ جس سے مسافر خوش ہیں۔ واضح ہو کہ جمعہ کو میٹرو ریل حکام کی جانب سے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ بتایا گیا کہ سوموار سے اس روٹ پر کل 72 میٹروز چلیں گے۔ 36 میٹروز اپ اور ڈاؤن چلیں گے۔ اس روٹ پر اب تک کل 62 میٹروز یعنی 31 اپ اور ڈاؤن چل رہے ہیں۔ سروس کا وقت بھی بڑھ رہا ہے۔ ماجرہاٹ سے پہلی سروس صبح 7 بجکر 57 پر شروع ہوگی۔ جبکہ جوکا سے پہلی سروس صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ جوکا اور ماجرہاٹ سے آخری میٹرو رات 8 بجے نکلتی تھی۔ جبکہ سوموار سے اپ اور ڈاؤن دونوں رات 8 بجکر 15 پر روانہ ہوں گے۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا میٹرو کی پرپل لائن پر جوکا سے مومن پور تک کا سیکشن زمین کے اوپر ہے۔ تاہم مومن پور اسٹیشن سے نکلنے کے کچھ دیر بعد لائن زیر زمین چلی جائے گی۔ خضر پور اسٹیشن کا باقی حصہ زیر زمین ہے۔ پہلے مرحلے میں 1.7 کلومیٹر لمبی سرنگ کو خضر پور سے کاٹ کر وکٹوریہ تک پہنچایا جائے گا۔ اس کے بعد وکٹوریہ سے پارک اسٹریٹ تک سیکشن تک پہنچنے کے لیے 950 میٹر لمبی سرنگ کاٹی جائے گی۔ تاہم، اس لائن کا اگلا حصہ، یعنی پارک اسٹریٹ سے ایسپلینیڈ تک کی سرنگ کو ٹی بی ایم کی مدد سے نہیں کاٹا جائے گا۔ اسے پرانے کٹ اینڈ کور طریقہ سے کاٹا جائے گا۔ خضر پور اسٹیشن کی تعمیر کے دوران پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کو ریاستی حکومت کی کوششوں سے حل کیا گیا ہے۔ خضر پور اسٹیشن کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اور اب سرنگ کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔

☆☆☆

سی پی آئی (ایم ایل) لبریشن کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے جمعہ کو کولکاتا پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بہار کی بصیرت اور بنگال کے لیے خدشات کے ساتھ رائے دہندگان کے حق رائے دہی سے محرومی اور شہریت کے حقوق کے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا۔

کولکاتا میں جمعہ کو مانسون کی بارش کے دوران ایسپلینیڈ میں پیدل چلنے والے چھتریوں کے ساتھ سڑک عبور کرتے ہوئے۔

آپ کو اس وقت تک سخت محنت کرنی ہوگی جب تک آپ کامیاب نہ ہو جائیں: سورو

کولکاتا: 11 جولائی (نورالاسلام خان) میں پولیس اور فوج کا احترام کرتا ہوں اور ان کی تقریبات میں حاضر ہونے کی کوشش کرتا ہوں، کرکٹ کے آئیکن سورو گنگولی نے جمعہ کو رابندرا سدن میں کہا۔ آج مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی طرف سے منعقدہ ایک حوصلہ افزا میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ ہدف کو پورا کرنے تک ہمیں سخت محنت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پڑھائی، کاروبار اور کھیل کود سے شروع کرکے ہر ایک کو اس مشق کو جاری رکھنا چاہیے۔ اجلاس کا افتتاح انوج شرما (ڈی جی آرمڈ پولیس) نے کیا۔ آج کی میٹنگ میں سورو نے پولیس اہلکاروں اور اسسٹنٹ پولیس اہلکاروں کے ہونہار بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے پولیس کے مختلف سماجی کاموں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ سب کامیاب ہوں، میں یہی چاہتا ہوں۔ میٹنگ میں پولیس فیملیز کے 440 ہونہار طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ پولیس اور کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کوآرڈینیٹر شانتنو سنہا بسواس نے اس تیسرے سال کے اجلاس میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم پولیس کی دنیا میں کوتاہیوں کی مختلف شکایات کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے ذمہ داری دی ہے۔ اس کمیٹی کے ہونہار طلباء کو سرٹیفکیٹس، سوامی وویکانند کی ایک کتاب اور تمغے دیئے گئے۔ مغربی بنگال کے مختلف بورڈز سے تمام اضلاع میں بہترین نتائج حاصل کرنے والے 8 ہونہار طلباء کو لیپ ٹاپس دیے گئے۔ کمیٹی کے کنوینر بچیتش راوت نے کہا کہ پولیس میں کام کرنے والی مائیں یا باپ اپنے بچوں کو مناسب وقت نہیں دے سکتے۔ درگا پوجا سے شروع ہوکر بڑے دنوں یا عید تک ہمیں ڈیوٹی کرنی ہے۔ ہم آج کی تحریکی میٹنگ میں سب کو دیکھ کر خوش ہیں۔ اس کے علاوہ ثانوی اعلیٰ ثانوی، سی بی ایس ای، آئی سی ایس سی اور مدرسہ بورڈ کے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ سابق فٹبالر مانس بھٹاچاریہ اور ودیش بوس سمیت نامور شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ کولکاتا پولیس کے کنوینر روح الامین علی نے کہا کہ ہمارے لیڈر اور سرپرست سے شروع ہوکر اس سارے کام کا ماسٹر مائنڈ شانتنو سنہا بسواس ہیں۔

ایک ہی رات میں دو گھروں میں چوری، جگدل پولیس کی مستعدی سے تین گرفتار، چوری کا مال برآمد

جگدل: 11 جولائی (نور عالم) 6 جولائی کو جگدل تھانہ علاقے میں چوری کی دو وارداتوں نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ تاہم جگدل پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نہ صرف تین ملزمین کو گرفتار کیا بلکہ چوری شدہ قیمتی اشیاء بھی برآمد کرلی ہیں۔ گول گھر علاقے میں واقع ایک مکان میں اس وقت چوری کی واردات ہوئی جب مکان کے مالکان گھر پر موجود نہیں تھے۔ واردات کے بعد جگدل تھانہ نے جائے واردات پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کا باریکی سے جائزہ لیا اور ایک مشتبہ شخص کی شناخت کی۔ بعدازاں اسے گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے جرم کا اعتراف کیا، جس کی بنیاد پر پولیس نے اس کی نشاندہی پر ایک کارروائی کے دوران چوری شدہ سونے اور چاندی کے زیورات برآمد کیے۔ اسی رات جگدل تھانہ کے ہی گوپتا باغان علاقے میں ایک اور مکان کو نشانہ بنایا گیا۔ پولیس نے اس معاملے میں دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے اور انہیں چار دن کی پولیس حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ان کے قبضے سے چوری شدہ ایک لیپ ٹاپ (چارجر، کی بورڈ اور ماؤس سمیت) اور دو گیس سلنڈر برآمد کیے گئے ہیں۔ جگدل پولیس کی جانب سے اس کامیاب کارروائی کو مقامی لوگوں نے سراہا ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے گشت اور نگرانی میں مزید اضافہ کیا جارہا ہے۔

خاندانی جھگڑے میں بڑے بھائی کے ہاتھوں چھوٹے بھائی کا قتل

ہگلی، 11؍جولائی: خاندانی جھگڑے کی وجہ سے بڑے بھائی پر اپنے چھوٹے بھائی کا قتل کرنے کا الزام لگا ہے۔ اسی دوران شوہر کی موت کی خبر سن کر بیوی نے خودکشی کی کوشش کی اور وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہگلی کے گوگھاٹ میں پیش آیا ہے۔ متوفی نوجوان کا نام اتپل گھوش ہے۔ پولس نے ملزم بڑے بھائی چنچل گھوش کو گرفتار کرلیا ہے۔ چنچل گھوش اور اتپل گھوش گوگھاٹ کے رگھوبتی علاقے کے ہریش چندر پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ گزشتہ روز جمعرات کی شب دونوں بھائیوں میں کسی وجہ سے جھگڑا ہوگیا۔ کچھ ہی دیر میں جھگڑا لڑائی میں بدل گیا۔ مبینہ طور پر چنچل گھوش نے بھائی اتپل گھوش کو بری طرح مارا پیٹا جس سے وہ ہوش کھو بیٹھا۔ مقامی لوگوں نے اسے بچا کر مقامی آرام باغ میڈیکل کالج اور اسپتال لے گئے۔ لیکن وہاں پر موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اسی دوران شوہر کی موت کی خبر اس کی بیوی تک پہنچ گئی۔ خبر ملنے کے بعد اس کی بیوی شرابنتی گھوش نے مبینہ طور پر رسی سے لٹک کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ تاہم پڑوسیوں نے یہ منظر دیکھ کر اسے بچالیا۔ زخمی شرابنتی گھوش کو بھی اسپتال لے جایا گیا جہاں وہ وہاں زیر علاج ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گوگھاٹ تھانے کی پولس اسپتال اور گاؤں پہنچ گئی۔ پولس نے ملزم چنچل گھوش کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔

کولکاتا (ساجد پرویز) ملک کے معروف سیاست۔داں اور مغربی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ انجہانی کامریڈ جیوتی باسو کی 112 ویں یوم پیدائش کے موقع پر سی پی ایم کے ریاستی دفتر پر مود داس گپتا بھون میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بائیں محاذ کے چیئرمین بمان بوس، کامریڈ کلول مجمدار، سابق کونسلر وارڈ 60 منظر احسن و دیگر سی پی ایم کے لیڈران موجود تھے۔

او بی سی اور وقف بل واپس لینے کی تحریک جاری رہے گی: قمرالزمان

جمعہ کو کولکاتا کے مولالی یوتھ سینٹر میں ایک دانشور کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔ موضوع تھا او بی سی سے وقف: بحران اور تبدیلی۔ اس اجلاس کا اہتمام آل بنگال مائنارٹی یوتھ فیڈریشن نے کیا تھا۔ دوش محمد قمرالزمان نے کہا کہ یہ بروقت میٹنگ اس تنظیم کے 22 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقد ہوئی۔ دو دہائیوں سے زائد عرصے سے طلباء اور نوجوان اقلیتی برادری کی حالت زار کے لیے کھڑے ہوکر انصاف کے لیے تحریک چلا کر اپنی سماجی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ نامور دانشور سکریتی رنجن بسواس نے کہا کہ انہوں نے بارہا تمام خطرات کے بارے میں بات کی ہے خاص طور پر مسلمانوں کے لیے۔ امین العنبیہ، عالمگیر سردار، مانک فقیر، مولانا نورالدین صاحب، علی عمران وکٹر، مولانا انور قاسمی اور استاد علی اکبر موجود تھے۔ تنظیم کے مختلف حصوں سے کارکنان موجود تھے۔ پورے ہندوستان میں مسلمانوں کو مختلف خطرات لاحق ہیں اور تنظیم کے روح رواں محمد قمرالزمان نے قومی اتحاد قائم کرنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا حق چھیننا پڑے گا۔ اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ یہ رحمت ہے تو یہ اس کی بھول ہوگی۔ مرکزی حکومت ہمارے بنیادی اور آئینی حقوق کو تباہ کر رہی ہے۔ وقف املاک کو زبردستی چھین لیا گیا ہے۔ یعنی جب تک وقف کا لا بل واپس نہیں لیا جاتا ہم احتجاج کریں گے اور زور زور سے سڑکوں پر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طویل المدتی جدوجہد جاری رہے گی۔ (نورالاسلام خان)

چنسورہ میں تاریخی اکیس جولائی کی حمایت میں ہگلی کھادینا موڑ سے لیکر چنسورہ گھڑی موڑ تک عظیم الشان جلوس نکالی گئی۔ یہ جلوس ہگلی شیرامپور تنظیمی ضلع ترنمول یوتھ کانگریس صدر پرینکا ادھیکاری کی پکار پر بلائی گئی تھی۔ جس میں معزز ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل اے، تنظیمی ضلع صدر آئی این ٹی ٹی یو سی، ضلع قیادت اور ہزاروں کارکنان و حامی شامل ہوئے۔ (محمد شبیب عالم)

اکیس جولائی شہید دیوس کے مدنظر ہگلی ضلع کے چنسورہ میں ترنمول کانگریس کا عظیم الشان جلسہ۔ مختلف میونسپلٹی کے چیئرمین، کاؤنسلر کے علاوہ ایم ایل اے ساتھ ہی ہزاروں کی تعداد میں ترنمول کانگریس کارکنان و حامی جمع ہوئے۔ جہاں اکیس جولائی جلسہ یومِ شہداء کی کامیابی کو لیکر باتیں ہوئی۔ یہاں ترنمول رہنماء منوج چکرورتی سے لیکر، ایم ایل اے تپن داس گپتا، ارندم گوئن، اسیت مجمدار ساتھ ہی زاهد حسن خان اور ہزاروں کارکنان و حامی شرکت کئے۔ (محمد شبیب عالم)

فکری افق پر اردو شعبہ کی جلوہ گری

کولکاتا: 11 جولائی (پریس ریلز) زیر تبصرہ ’’خبرنامہ‘‘ کلکتہ گرلس کالج کے شعبۂ اردو کی دوسالہ علمی وفکری کاوشوں کا وہ آئینہ ہے جس میں ایک جانب اردو تدریس کی جہتیں جھلملاتی ہیں تو دوسری جانب ادب، تہذیب، تحقیق اور تخلیق کی جوت روشن نظر آتی ہے۔ اردو زبان وادب سے قلبی وابستگی اور تہذیبی شعور کا زندہ مظہر اس خبرنامہ کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ کلکتہ گرلس کالج کا شعبۂ اردو محض ایک نصابی ڈھانچہ نہیں، بلکہ ایک فکری کارواں ہے جو اپنے تخلیقی سفر میں مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ اس خبرنامے کے ذریعے اردو ادب کی تدریسی فضا میں ایک نئے احساس، نئے آہنگ اور نئے التزام کی بو باس در آئی ہے۔

خبرنامہ جن ہاتھوں سے تخلیق ہوا، ان میں ڈاکٹر نعیم انیس کی قیادت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ان کی شخصیت اساتذہ میں محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک فکر، ایک وژن اور ایک فکری سرگرمی کے نمائندے کے طور پر ابھرتی ہے۔ ان کی رہنمائی میں اردو شعبے نے اپنی پہچان محض کلاس روم تک محدود نہیں رکھی بلکہ سیمینار، مشاعرے، ورکشاپس، فکری نشستیں، ادبی تقریبات اور توسیعی خطبات کے ذریعے علمی مکالمے کی نئی راہیں ہموار کیں۔ جس کی داستان اس خبرنامے کے صفحہ بہ صفحہ موجزن ہے اور اسے ایک عام تعلیمی رپورٹ کی سطح سے بلند کر کے ایک تہذیبی وثیقہ میں ڈھال دیتی ہے۔

ان تمام سرگرمیوں اور اس تخلیقی عمل میں جہاں ڈاکٹر نعیم انیس کی بصیرت افروز قیادت نمایاں ہے، وہیں ڈاکٹر محمد امتیاز احمد، ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی، وامق القادری اور ممتاز آرا بالخصوص محترمہ شیریں ظفر کی علمی سنجیدگی، تدریسی فعالیت اور تہذیبی شراکت کو بھی کسی طور نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی کاوشیں، معاونت اور مسلسل سرگرم موجودگی اس بات کی شاہد ہیں کہ خبرنامہ صرف ایک فرد کی محنت نہیں بلکہ ایک ہم آہنگ اور فعال تدریسی ٹیم کی اجتماعی بصیرت کا نتیجہ ہے۔ محترمہ شیریں ظفر نے نہ صرف تدریسی ذمہ داریاں سنبھالیں بلکہ شعبے کی ادبی وثقافتی شناخت کو نکھارنے میں ایک خاموش، مگر موثر کردار ادا کیا۔ ان کا وجود شعبے کیلئے ایک پرعزم اور سلیقہ مند شراکت دار کی حیثیت رکھتا ہے۔

خبرنامے کے مندرجات بتاتے ہیں کہ دو برسوں میں شعبہ اردو نے جس محنت اور ذوق عمل کا مظاہرہ کیا ہے، وہ کسی ادارے کی علمی شناخت کیلئے سرمایہ افتخار ہے۔ اردو کی تاریخ، جمالیات، جدید تنقیدی رویہ اور قومی تعلیمی پالیسی جیسے سنجیدہ موضوعات پر بامعنی گفتگو نے اس شعبے کی علمی سنجیدگی کو مستحکم بنیاد فراہم کی ہے۔ طلبہ کی تخلیقات ہوں یا دیگر رشحات قلم سبھی میں سلیقہ، شائستگی، تہذیب اور فکری بلندی کا امتزاج دکھائی دیتا ہے۔ زبان کی روانی، طرز بیان کی شگفتگی اور ترتیب کی سادگی ایسی ہے کہ قاری اس خبرنامے کو کسی ادبی مجلّہ کے ذوق کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

گزشتہ دنوں اس خبرنامے کی رسم رونمائی ایک یادگار علمی لمحہ تھی جس میں پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے کی بصیرت افروز قیادت اور دیگر شعبوں کی اساتذہ کی پرجوش شرکت نے اس تقریب کو ایک فکری عید کا منظر بخشا۔ پرنسپل صاحبہ کا یہ اعتراف کہ اردو شعبہ نے ایک درخشاں روایت کی بنیاد رکھی ہے، اس خبرنامے کی افادیت پر مہر تصدیق ہے۔ محمد ندیم الحق کا تہنیتی پیغام، قمرالدین ملک کی تحسین آمیز گفتگو اور دیگر اساتذہ کے خلوص بھرے تاثرات اس بات کا اعلان ہیں کہ اردو شعبہ نے صرف اپنی موجودگی درج نہیں کرائی، بلکہ خود کو ایک ادبی اور فکری روایت کے طور پر منوایا ہے۔

خبرنامے کا ظاہری حسن بھی قابل توجہ ہے۔ صفحات کی ترتیب، طباعت کا معیار اور موضوعات کا تنوع اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ رسمی کاوش نہیں، ایک تخلیقی مشن کا تسلسل ہے۔ اس میں شامل طلبہ کی تحریریں ان کی تخلیقی تربیت کی غماز ہیں۔ اس خبرنامے کی اشاعت برسوں کی علمی، فکری اور تخلیقی ریاضت کا ثمر ہے۔ یہ اردو تدریس کے فروغ، طلبہ کی زبان دانی، اظہار خیال کی تربیت، اور تعلیمی ادارے کی شناخت کو نکھارنے کی ایک بامعنی کوشش ہے۔ اس کے مطالعے کے بعد قاری ایک نئی توانائی، نیا حوصلہ اور زبان وادب سے ایک نیا تعلق محسوس کرتا ہے۔ اردو زبان کی ترویج میں ایسے خبرنامے مشعل راہ ثابت ہو سکتے ہیں اور دیگر اداروں کو بھی اس روایت سے تحریک مل سکتی ہے کہ زبان وادب کے فروغ میں رسمی تدریس سے آگے بڑھ کر تخلیقی سرگرمیوں کو کس طرح شاملِ نصاب بنایا جائے۔

یہ خبرنامہ نہ صرف کلکتہ گرلس کالج کیلئے بلکہ اردو زبان وادب کے تعلیمی منظرنامے کیلئے ایک روشن مثال ہے، جو یہ بتاتا ہے کہ سنجیدہ فکر، تعلیمی قیادت، اور تخلیقی شعور جب ایک ساتھ مجتمع ہوں تو تعلیمی ادارے بھی علمی مراکز بن سکتے ہیں۔

اندر کا آدمی اور افسانچہ نگاری

شفیق الدین شایان

ادب کے دو حصے ہیں، نثری ادب اور شعری ادب۔ نثری ادب میں ان دنوں افسانچہ نگاری کی آواز صحت مند ہوتی جارہی ہے اور افسانچہ نگاری کا بھی حلقہ وسیع تر ہوتا جارہا ہے۔ اس حلقے کو وسیع اور فروغ دینے میں کچھ محقق حضرات بھی پیش پیش ہیں۔ ڈاکٹر عظیم راہی نے افسانچے کے حوالے سے اردو افسانچے کے شائقین کو دو کتابیں دیں۔ (اردو میں افسانچے کی مقبولیت اور پیش رفت، ایک مطالعہ) اور (اردو میں افسانچے کی روایت کا تنقیدی مطالعہ)، علیم اسماعیل کی تصنیف (افسانچے کا فن)، تنویر اختر رومانی (افسانچے کی ادبی حیثیت)، اس کتاب میں معروف قلم کاروں کے افسانچے کے حوالے سے مضامین ہیں۔ محمود شاہد، اڈیٹر افسانہ نما، یہ رسالچہ جس میں صرف افسانچوں کی اشاعت ہوتی ہے۔ حلیم صابر کا مجموعہ (کورانائی افسانچے) منتظر اشاعت۔ محترمہ عشرت حسین (کورونا پر افسانچے) منتظر اشاعت مجموعہ، شگوفہ تمنا کی کتاب (مغربی بنگال میں اردو افسانچے) ترتیب شدہ۔ لیکن اردو افسانچے کو مزید ترقی دینے کے لئے مغربی بنگال کے کچھ شعراء حضرات بھی اپنے مستند قلم سے افسانچہ نگاری کی ہیں جیسے انجم عظیم آبادی، حلیم صابر، تسلیم نیازی، احمد کمال حشمی، ممتاز انور، معراج احمد معراج، شفیق الدین شایاں، اصغر شمیم، ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا۔

مغربی بنگال کی افسانچہ نگاری کے منظر کو حسین اور دلکش بنانے کے لئے مستند افسانہ نگاروں نے بھی اپنا خون اور پسینہ ایک کیا ہے جیسے نذیر احمد یوسفی، جلیل عشرت، سلیم سرفراز، ریاض آنکلی، عشرت بیتاب، شکیل افروز، جاوید نہال حشمی، سردار رب نواز صارم، خورشید اختر فرازی، م۔ع۔ فکر، ایس۔ ایم۔ آرزو، ڈاکٹر حسین احمد زاہدی۔ لیکن ہم مطالعہ اور مشاہدہ کی روشنی میں جاتے ہیں تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ افسانچہ نگاری کی طرف نئی نسل کی توجہ زیادہ نظر آتی ہے۔ جو مغربی بنگال کی افسانچہ نگاری کو تقویت بخشتی ہے۔ جیسے محمد علی صدیقی، شمیم جہانگیری، نسیم اشک، علی حسین دلکش، نجیب پاشا، طلعت انجم فخر، ضیاء الرحمٰن ضیاء، رخسار اعظمی، شبانہ پروین، شاذیہ فخر، شگوفہ تمنا، مہ جبیں پروین، رحمت علی رضوی، ش۔ انور، محترمہ عشرت حسین، ریشما خاتون، شبانہ پروین، شہزادہ شاد، عبدالحلیم، گلناز شیخ، عارفہ پروین، خورشید بھارتی، نورالصباح، شمشیر علی شعلہ، نسیم اعجاز، شفا فاطمہ، مسرور تمنا، سیدہ درخشاں حسین زاہدی، فیاض احمد آکاش، ضیاء القمر، صاعقہ غیاث۔

اسی قافلہ کے ایک فرد جنہوں نے اپنے افسانچہ نگاری کے حوالے سے اپنی پہچان بنائی ہے جسے اردو دنیا سید محمد نعمت اللہ کے نام سے جانتی ہے، جن کا تعلق بنگال کا مشہور شہر آسنسول سے ہے۔ سید محمد نعمت اللہ صاحب کی افسانچہ نگاری پر پہلا مجموعہ (اندر کا آدمی) ہے۔ اس مجموعے میں ایک سو گیارہ افسانچے ہیں اور ان افسانچوں کے حوالے سے مستند قلم کاروں نے اپنی اپنی رائے دی ہے۔ آپ ہیں ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، ڈاکٹر ریاض توحیدی کشمیری، جناب رونق جمال، مسعود حیدر اور اثر بہرائچی۔

سید محمد نعمت اللہ کے چند افسانچوں پہ گفتگو کرتے چلیں۔ افسانچہ مدر ڈے دن بھر کی سرگرمیاں ختم ہوگئیں تو بہو نے اپنے شوہر سے سرگوشی کرتے ہوئے یاد دلایا۔ ’’اے جی! رات ہونے والی ہے ماں کو اولڈ ایج ہوم واپس نہیں بھیجنا ہے کیا؟‘‘

اس افسانچہ میں نعمت اللہ صاحب آج کل کی بہو کو موضوع بنانے کی بھرکوشش کی ہے۔ جبکہ ہر بہو ایسی نہیں ہوتی، لیکن اکثر بہو کا یہی مزاج ہے۔

اس کتاب میں ایک افسانچہ، اندر کا آدمی بھی ہے
’’اسی لمحہ اس کا دوپٹہ سمٹا جس سے اس کا پورا چہرہ ڈھک گیا نتیجتاً اس کی تنی گولیاں ایک دم عیاں ہوگئیں۔ چند لمحوں کے لئے میری نظر بھی ان گولائیوں پر ٹک گئی۔‘‘ اس افسانچہ میں انسان کی بشری کمزوری کی بالکل نمایاں تصویر نظر آتی جو حقیقت پر مبنی ہے۔

افسانچہ انخلاء ’’
ماں جی! آپ اکیلے رہتی ہیں، اس پر ضعیفہ نے دکھڑا سنایا۔

’’نا آمار تین ٹی چھیلے آچھے اورا سبائی آما کے چھیڑے نجر باچا آر بو کے بیٹے جانی نا کتھائے چلے گئے چھے (نہیں میرے تین بیٹے ہیں وہ سب مجھے چھوڑ کر اپنے بچے اور بیویوں کو لے کر نہ جانے کہاں چلے گئے ہیں)۔ یہ سن کر جوان جذباتی انداز میں گویا ہوا۔ نہیں! ابھی ایک بیٹا آپ کے سامنے کھڑا ہے۔‘‘ اس افسانچہ میں نعمت اللہ صاحب نے ایک پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ برے وقت میں اس ضعیفہ کی اولاد س اسے چھوڑ کر اپنی جان بچانے نکل گئیں، لیکن ایک باضمیر انسان اپنا فرض نبھا رہا ہے۔

سید محمد نعمت اللہ کی کتاب اندر کا آدمی میں تقریباً سبھی افسانچے اپیل کرتے ہوئے نظر آتے ہیں جو ایک روشن خیال قلم کار کی علامت ہے۔ اگر ان کا اسلوب اسی طرح رہا تو افسانچہ نگاری میں موصوف کامیاب رہیں گے۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بی جے پی آئین سے سیکولرازم اور سوشلزم مٹانا

قائم کیے لیکن بی جے پی حکومت نے ان میں سے 23 اداروں کو نجی ہاتھوں میں بیچ دیا۔ یہ سرکاری وسائل کا منظم طور پر کارپوریٹس کے حوالے کیا جانا ہے۔‘‘ کانگریس صدر نے بی جے پی کے طرز حکمرانی کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت چند صنعتکاروں کے مفاد میں پالیسیاں بنا رہی ہے، جبکہ ملک کے عام عوام کو ان کے حق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ’’ہم اس ملک کے غریبوں، دلتوں، قبائلیوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے حق کی بات کرتے رہیں گے۔ آئین ہمارا تحفظ کرتا ہے، اور جب تک کانگریس موجود ہے، ہم اس آئین کی حفاظت کے لیے آخری دم تک لڑیں گے۔‘‘

بقیہ: ایران کی طرح روس میں بھی ہوسکتی ہے

کوشش دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ان حالات میں امریکہ نے صاف کر دیا ہے کہ اب جواب میں طاقت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ بہرحال، ٹرمپ نے یوکرین کو کچھ بے حد خطرناک اسلحے دینے کی منظوری دے دی ہے۔ ان اسلحوں میں گائیڈیڈ ملٹیپل راکیٹ لانچر سسٹم، 155 ایم ایم کے خطرناک آرٹیلری شیلس وغیرہ شامل ہیں۔ پیٹریٹ ڈیفنس سسٹم پر بھی بات چیت جاری ہے۔ مجموعی طور پر 300 ملین ڈالر (تقریباً 2500 کروڑ روپے) کے اسلحے یوکرین کو ملیں گے۔ غور طلب یہ ہے کہ امریکہ تنہا میدان میں نہیں اتر رہا ہے، بلکہ اپنے ساتھی ممالک کے ساتھ مل کر روس کے خلاف محاذ تیار کر رہا ہے۔ برطانیہ، فرانس اور کناڈا جیسے ممالک بھی امریکہ کے ساتھ حکمت عملی تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ ناٹو ممالک کو امریکہ اپنے اسلحے دے گا تاکہ وہ یوکرین کی مدد کر سکیں۔ روس کے ٹھکانوں پر ایئر اسٹرائیک پر بھی گفت وشنید جاری ہے۔ اس درمیان ڈونالڈ ٹرمپ کے فیصلے پر روس نے تلخ رد عمل ظاہر کیا ہے۔ روس کا کہنا ہے کہ ناٹو اور امریکہ اس قدم سے جنگ کو مزید فروغ دے رہے ہیں۔ ماسکو نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ناٹو ممالک اسلحوں کے ذریعہ یوکرین کو مزید حمایت دیں گے، تو اس کے سنگین نتائج بھگتنے ہوں گے۔

بقیہ: بلوچستان میں مسلح افراد نے

اس کے بعد کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ نے حملے کی ذمہ داری قبول کر لی۔ گروپ کے ترجمان نے بتایا کہ انہوں نے نو افراد کو موسیٰ خیل-مختیار اور کھجوری کے درمیان ہائی وے بلاک کرنے کے بعد قتل کیا۔

بقیہ: مہاراشٹر کے بعد اب بہار اسمبلی انتخابات

راہل گاندھی نے کہا کہ اوڈیشہ کی بی جے پی حکومت نے 1996 کے ’پیسا‘ (پنچایت (شیڈولڈ ایریاز تک توسیع) قانون) کو آج تک نافذ نہیں کیا اور وہاں کے قبائلیوں کو جنگلاتی زمینوں پر ان کے حقوق کے کاغذات بھی نہیں دیے جا رہے ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ’’کانگریس پارٹی ’پیسا‘ قانون اور دیگر قبائلی حقوق کے قوانین کو لاگو کرے گی اور یہ یقینی بنائے گی کہ آدی واسیوں کو ان کی زمینیں اور ان کے حقوق ملیں۔‘‘

بقیہ: فلسطینی طالب علم محمود خلیل کا ٹرمپ انتظامیہ

کردی گئی تھی۔ تاہم 21 جون 2025 کو امریکہ کی وفاقی عدالت کے جج نے فلسطین نواز طالب علم محمود کو ضمانت پر رہائی کا حکم دیا تھا، جج نے تسلیم کیا کہ فلسطینی طالبعلم کی گرفتاری فلسطین کے حق میں ان کی تقریر کی وجہ سے کی گئی۔ اپریل میں ان کے بیٹے کی پیدائش ہوئی تو انہیں اس وقت بھی اہلیہ اور نومولود سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔

بقیہ: ٹینس کھلاڑی رادھیکا کے قتل

قائم کی تھی، جس سے وہ خودمختار زندگی گزار رہی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، دیپک کرایے کی آمدنی پر انحصار کرتا ہے اور اسے لگتا تھا کہ رادھیکا کا اکیڈمی چلانا اور سوشل میڈیا پر ایکٹیو رہنا خاندان کی عزت پر حرف لا رہا ہے۔ رادھیکا کی والدہ منجو یادو نے پولیس کو بتایا کہ وہ واقعہ کے وقت بخار کے باعث اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھیں اور صرف گولی چلنے کی آواز سنی۔ انہوں نے قتل کے محرکات سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔ ابتدائی طور پر خاندان نے پولیس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی اور خودکشی کا دعویٰ کیا لیکن جائے وقوعہ سے ملے شواہد اور سخت پوچھ گچھ کے بعد دیپک نے سچ اگل دیا۔ فی الحال دیپک پولیس حراست میں ہے اور پولیس تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے تاکہ اس قتل کے پس پردہ ذہنی، معاشرتی اور خاندانی دباؤ کا مکمل اندازہ لگایا جاسکے۔

بقیہ: مجھے ایک تصویر دکھائیے جس میں ہندوستان کو نقصان پہنچا ہو

ہو، ایک بھی تصویر دکھائیے جو ہندوستان کے نقصان کو دکھائی ہو۔ یہاں تک کہ ایک کانچ کا شیشہ بھی توڑا گیا ہو۔‘‘

آپریشن سندور کے بارے میں کچھ دیگر تفصیلات طلبا کے سامنے رکھتے ہوئے ڈوول نے کہا کہ ’’ہمیں اپنی سودیشی تکنیک تیار کرنی ہوگی۔ پورے آپریشن میں 23 منٹ لگے۔ آپ ایک ایسے ملک، ایک ایسی تہذیب سے تعلق رکھتے ہیں جو ہزاروں سالوں سے مشکلات کا سامنا کر رہی ہے اور بے عزت رہی ہے۔ ہمارے آباو اجداد نے بہت کچھ برداشت کیا۔‘‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’’مجھے نہیں معلوم کہ اس تہذیب کو زندہ رکھنے کے لیے، قوم کی اس سوچ کو زندہ رکھنے کے لیے انھوں نے کتنی بے عزتی اور تکلیف برداشت کیں۔ ملک، ریاست سے الگ ہوتا ہے، ہندوستان ایک ملک ہے۔ اب سے 22 سال بعد ہم اپنی آزادی کے 100 سال مکمل کرنے جارہے ہیں۔ اس وقت آپ اپنے کیریر کی اونچائی پر ہوں گے۔‘‘

☆

بھاگلپور: جرائم کا منصوبہ بنارہے تین بدمعاش گرفتار

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں بھاگلپور ضلع کے مدھوسودن پور تھانہ علاقے سے آج پولیس نے جرائم کا منصوبہ بنارہے تین بدمعاشوں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ بھاگلپور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردئے کانت نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ اس علاقے کے گولاؤ گاؤں کے قریب بہیار میں کچھ بدمعاشوں کے جمع ہونے اور جرائم کا منصوبہ بنانے کی اطلاع ملنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ (نگر) اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس-2 کی قیادت میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی ٹیم نے مذکورہ ٹھکانے پر چھاپے ماری کی۔انہوں نے بتایا کہ چھاپے ماری کے دوران موقع سے تین بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ گرفتار بدمعاشوں سے دو دیسی کٹا، سات کارتوس، دو کھوکھا، پین کارڈ، آدھار کارڈ، بینک پاس بک سمیت لوٹی گئی 40 ہزار روپے کی رقم برآمد کی گئی ہے۔ گرفتار بدمعاشوں کی شناخت لال جی کمار، سنی کمار اور سیٹی یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

ریاستی حکومت کی جانب سے کانوریا روٹ پر ہر ممکن سہولت فراہم کی جارہی ہے

سلطان گنج سے دیوگھر تک عقیدت کی لہر امڑی، بانکا میں کنواریوں کے لیے خصوصی انتظامات

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال اور لینڈ ریفارم اور ریونیو وزیر سنجے سارگوی جمعہ کو بانکا ضلع کے تراپتیہ کٹوریا کے دولیسر میں واقع پورنیہ سیوا کیمپ پہنچے۔ سبھوں کا استقبال سابق ایم پی سنتوش کشواہا نے کیا۔ سبھی لوگوں نے پہلے کیمپ میں واقع مندر میں پوجا کی اور پھر پورنیہ سیوا کیمپ کے صدر شنکر کشواہا سے کیمپ میں یاتریوں کو فراہم کی جارہی سہولیات کی جانکاری لی۔اس کے ساتھ ہی وزراء نے سیوا کیمپ کے احاطے میں پودے بھی لگائے۔ کیمپ کی تعریف کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ دوسروں کی مدد کرنے سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے۔ یہاں جو خدمت کی جا رہی ہے وہ بے مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی سطح پر کاوریا روٹ پر ہر ممکن سہولت فراہم کی جارہی ہے اور ذاتی سطح پر بھی لوگ خدمت میں لگے ہوئے ہیں، جو کہ قابل تعریف ہے۔ ساتھ ہی نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کہا کہ سناتن دھرم کی یہی خوبصورتی ہے کہ اس میں لوک مذہب سب سے زیادہ ہے۔ اسی دوران بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے کہا کہ سیمانچل کے لوگ کاواریوں کی خدمت میں جوش وخروش سے حصہ لے رہے ہیں، جو کہ ایک اچھی علامت ہے۔ ساتھ ہی وزیر سنجے سراوگی نے کہا کہ ریاستی حکومت شراوانی میلہ مہوتسو کی بہتری کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ شراوانی میلہ 2025 میں، بانکا ضلع انتظامیہ نے امن و امان کی برقراری، کنواریوں کی سہولت، ہموار ٹریفک نظام، ہجوم کو کنٹرول کرنے وغیرہ جیسے پہلوؤں پر خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ واضح ہو کہ سلطان گنج سے دیوگھر کا فاصلہ 105 کلومیٹر ہے۔ جس میں صرف بانکا ضلع کی سرحد تقریباً 55 کلومیٹر ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نودیپ شکلا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بینکا اوپیندر ناتھ ورما نے ابرکھا دھرم شالہ کے قریب پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ شراوانی میلہ 11 جولائی سے 09 اگست تک چلے گا۔ سینئر مجسٹریٹ/مجسٹریٹ کو پولیس افسران اور فورس کے ساتھ کنوریا کے راستے پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ تمام حساس مقامات اور راستوں پر مسلح پولیس فورس، لاٹھی فورس، ہوم گارڈز، خواتین فورس اور سادہ لباس فورس اور مجسٹریٹ تعینات کیے جائیں گے۔

اس موقع پر پورنیہ ضلع بی جے پی صدر منوج کمار سنگھ ونود یادو پرتاپ سنگھ اجیت بھگت کھیا لکشمن یادو ببلو وشواس سنجے رائے چندن مجمدار کیلاش سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

نالندہ: سپاہ محلے میں پینے کے پانی کا بحران، عوام بالٹیاں اور برتن لیکر NH.20 جام کی

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہارشریف میونسپل کارپوریشن علاقہ کے سپاہ محلہ میں چھ ماہ سے جاری پینے کے پانی کے بحران پر جمعہ کے روز مقامی لوگوں کا غصہ پھوٹ پڑا۔ محلے کے باشندے NH-20 پر سپاہ گاؤں کے قریب سڑک پر بالٹیاں اور برتن لے کر بیٹھ گئے اور پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے بہارشریف-رانچی مین روڈ کو بلاک کر دیا۔ اس دوران گھنٹے تک ٹریفک میں خلل پڑا اور آمدورفت بری طرح متاثر ہوا۔ احتجاج کرنے والوں میں ڈولی دیوی، شوبھا دیوی، موہن کمار اور گیتا دیوی نے کہا کہ علاقے میں پچھلے چھ ماہ سے نلوں سے پانی نہیں آرہا ہے۔ متعدد بار میونسپل کارپوریشن کو شکایت کرنے کے بعد بھی صرف رسمی کارروائی کی گئی۔ بعض اوقات ٹینکرز بھیجے جاتے ہیں جو ناکافی ہوتے ہیں۔ لوگوں نے الزام لگایا کہ میونسپل کارپوریشن نے قریب میں بورنگ کر کے پانی کی سپلائی شروع کر دی ہے لیکن سپاہ محلہ کو اس سے منسلک نہیں کیا گیا ہے۔ کچھ گھروں تک پانی پہنچ رہا ہے لیکن باقی اب بھی پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ مقامی خواتین کا کہنا تھا کہ پانی نہ ہونے کی سبب بچوں کو اسکول بھیجنا مشکل ہو گیا ہے۔ گھریلو کام ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ کئی بار دور سے پانی لانا پڑتا ہے جس سے وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ اطلاع ملتے ہی دیپ نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ جتیندر رام موقع پر پہنچ کر انہوں نے مقامی لوگوں سے بات کی اور انہیں سمجھایا اور میونسپل کارپوریشن کے عہدیداروں سے رابطہ کر کے انہیں جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔ یقین دہانی کے بعد عوام نے ناکہ بندی ہٹادی۔ پھر آمدورفت بحال ہوا۔

نالندہ رکن پارلیمنٹ کی جانب سے بابا منی رام کو لنگوٹی چڑھائی گئی

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر منی رام اکھاڑا پر نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلیندر کمار، جے ڈی یو کے خزانچی اور 20 نکاتی رکن رنجیت کمار، ترجمان بھوانی سنگھ نے بابا منی رام کی سمادھی پر لنگوٹ چڑھایا۔ سبھی کا خیر مقدم بابا منی رام اکھاڑا ٹرسٹ کمیٹی کے سکریٹری امر کانت بھارتی نے کیا۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد جی، ایل جے پی رام ولاس ضلع صدر ستیندر مکوٹ، ایچ اے ایم پارٹی کے ضلع صدر سنجو ملاکر سینکڑوں کارکنوں اور سماجی کارکنوں کے ساتھ ایم پی کمار نے بابا منی رام اکھاڑہ پہنچ کر ان کی سمادھی پر لنگر چڑھایا، خراج عقیدت پیش کیا اور پورے خطے میں امن اور بھائی چارے کے پیغام کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ نامہ نگاروں کو بتاتے ہوئے ایم پی کمار نے کہا کہ بابا منی رام سے میرا بہت پرانا لگاؤ ہے۔ ہم زمانہ طالب علمی سے ہر سال یہاں آتے تھے۔ اس جگہ کی یادیں بتاتے ہوئے رکن پارلیمنٹ کمار نے کہا کہ جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے ورزش ضروری ہے اور بابا منی رام کو کشتی کے لیے جانا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہاں دوبارہ ریسلنگ شروع کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے جس کے آنے والے دنوں میں مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ ایم پی کمار نے کہا کہ بابا منی رام کشتی میں بہت ماہر تھے جس کا ذکر تاریخ میں ملتا ہے۔ ایم پی نے کہا کہ ملک اور دنیا سے بابا منی رام کے عقیدت مند ہر سال یہاں آتے ہیں اور لنگوٹی چڑھاتے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نے یہاں منعقدہ میلے کا بھی معائنہ کیا اور انتظامات کو دیکھ کر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ایم پی کمار نے کہا کہ قدیم زمانے میں کشتی کی الگ اہمیت تھی۔ اگر ہمارا جسم صحت مند ہوگا تو ہمارا دماغ بھی صحت مند ہوگا اور کام میں دلچسپی بڑھے گی۔ آج اس تیز رفتار زندگی میں ہم ورزش کو چھوڑ رہے ہیں جس کی سبب ہماری عمر کم ہوتی جارہی ہے۔ ہمیں بابا منی رام سے کچھ سیکھنا چاہیے اور پڑھائی کے ساتھ ریسلنگ اور کھیل پر بھی توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر بہارشریف کے صدر سنجے کشواہا، ایل جے پی (ر) کے ضلع صدر ستیندر مکوٹ، سردار پٹیل میموریل کالج کے پرنسپل مہیش پرساد سنگھ کے ساتھ این ڈی اے

تین ماہ کی ملک گیر ثالثی مہم کا انعقاد

پورنیہ (اے این بی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق 01.07.2025 سے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کے ذریعے تین ماہ کی ملک گیر ثالثی مہم کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ مہم سول کورٹ پورنیہ کے ثالثی مرکز ضلع قانونی خدمات اتھارٹی پورنیہ میں چلائی جائے گی۔ مذکورہ ملک گیر ثالثی مہم کے کامیاب انعقاد کے لیے آج مورخہ 11.07.2025 کو شریمان چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ جناب کنہیا جی چودھری کی صدارت میں چیف جسٹس فیملی کورٹ پورنیہ کی صدارت میں ایک میٹنگ بلائی گئی جناب راکیش کمار شری منڈی، ضلعی اتھارٹی کے سکریٹری جناب راکیش کمار شریمن چیف جسٹس فیملی کورٹ پورنیہ اور دیگر افسران موجود تھے۔ کمار چیف جوڈیشل مجسٹریٹ مسز رادھا کماری سب جج دوم کم ایڈیشنل چیف مجسٹریٹ II، پورنیہ مسٹر رنجے کمار، جووائل جسٹس کونسل پورنیا کے پرنسپل مجسٹریٹ مسٹر سنجے کمار سروج سب ڈویژنل جوڈیشیل مجسٹریٹ پورنیہ مسز شویتا شاردا صدر رنجن کمار، پرنیا مجسٹریٹ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ مسٹر رنجے کمار وغیرہ موجود تھے۔

پولیس نے دیپ نگر لوٹ معاملے کا انکشاف کیا، نقدی سمیت 6 گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) پولیس کا دیپ نگر ڈکیتی کیس کا انکشاف، 6 مجرم گرفتار، نقدی اور موبائل برآمد، اس سے قبل بھی ایک صحافی کو لوٹا گیا تھا۔ پولیس نے دیپ نگر تھانہ علاقہ میں 5 جولائی کی رات ٹرین سے اتر کر گھر لوٹنے والے ایک نوجوان کی لوٹ کی واردات کا انکشاف صرف تین دنوں میں کیا۔ چھاپے مار کر واقعے میں ملوث تمام چھ مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ لوٹ میں استعمال ہونے والی دو موٹرسائیکل کے ساتھ ساتھ چار موبائل فون، نقدی اور دستاویزات بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ صدر کے ڈی ایس پی نورالحق نے پریس کانفرنس کر صحافیوں کو بتایا کہ متاثرہ امن آنند 8 جولائی کو دیپ نگر تھانے پہنچے اور درخواست دی کہ وہ پٹنہ سے اپنے گاؤں واپس آرہا تھا۔ پاواپوری اسٹیشن سے اترنے کے بعد رات تقریباً 1 بجکر 45 منٹ پر جب وہ اوور برج سے گزر رہا تھا تو دو موٹرسائیکل پر سوار پانچ نامعلوم ملزمان نے اسے زبردستی موٹرسائیکل پر بٹھایا اور یونیورسٹی کے قریب لے گئے۔ وہاں اس کا موبائل، پرس، ضروری کاغذات اور ایک ہزار روپے آن لائن منتقل کیے گئے۔ پولیس نے جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقدمہ درج کر کے تکنیکی تفتیش شروع کر دی اور خفیہ اطلاع کی بنیاد پر 10 اور 11 جولائی کی درمیانی شب چھاپہ مار کارروائی کر کے 6 مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار مجرموں میں دیپ نگر تھانہ علاقہ کے وجوان پر کے رہائشی نواس کمار ولد پپو گوپ، راہول کمار ولد پرکاش مستری ساکنہ پاواپوری او پی علاقہ کے بکرا گاؤں، ابھیشیک کمار ولد ونود پرساد ساکنہ دیوکلی گھاٹ محلہ تھانہ بہار، سنہار ولد بھودسنگھ ولد ونود پرساد ساکنہ دیپ نگر تھانہ علاقہ کے رہائشی ہیں۔ نکٹ پورہ کے رہائشی سنتوش کمار عرف رپسی ولد دیویندر پرساد ساکن لہری تھانہ علاقہ کے گگن دیوان محلہ اور وکرم کمار ولد متھلیش چودھری ساکن پوکھر پور محلہ پاواپوری او پی (گیریک تھانہ)۔ پولیس نے ان مجرموں سے ون پلس، ویوو، پوکو اور لاوا برانڈز کے چار موبائل فون برآمد کیے، ایک پرس جس میں آدھار کارڈ، فوٹو اور بی اے پارٹ ٹو ایڈمٹ کارڈ کی فوٹو کاپی ہے۔ لوٹ میں استعمال ہونے والی گلیمر موٹرسائیکل اور 8 ہزار روپے نقدی برآمد کر لی گئی ہے۔

بہارشریف کے آر پی ایس اسکول کچہری میں طلباء کے درمیان تصادم، 6 سے زائد زخمی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف کے کچہری روڈ پر واقع آر پی ایس

اسکول میں طلبہ کے دو گروپوں کے درمیان زبردست لڑائی ہوئی جس میں تقریباً نصف درجن طلبہ زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ معمولی جھگڑے نے سنگین رخ اختیار کر لیا اور جلد ہی لڑائی لوہے کی راڈ اور چاقو کی لڑائی میں بدل گئی جس میں 6 سے زائد طلباء زخمی ہو گئے، زخمیوں کو علاج کے لیے صدر ہسپتال بہارشریف میں داخل کرایا گیا۔ ہسپتال میں داخل طلباء کی حالت بہتر بتائی جاتی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ واقعہ دو طلباء کے درمیان معمولی تنازع سے شروع ہوا جو بعد میں لڑائی میں بدل گیا اور بات جسمانی حملہ اور چاقو کے وار تک جا پہنچی۔ 2 روز قبل بھی اسی اسکول میں طلباء کے درمیان لڑائی کا واقعہ پیش آچکا ہے، جس پر کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ یہ واقعہ اسکول انتظامیہ اور پولیس کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا، واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری کا عالم قائم ہو گیا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ پولیس معاملے کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ فی الحال معاملے کی تفتیش جاری ہے اور پولیس افسر کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اسکول میں مستقبل میں بھی ایسے کئی واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ اگر ہم بچوں کی لڑائی کی بات کریں تو آج ضلع میں یہ بھی دیکھنے میں آرہا ہے کہ بچوں کی لڑائی نے بڑا روپ اختیار کر لیا ہے اور حال ہی میں دیپ نگر کے ڈمرانواں گاؤں میں فائرنگ سے دو لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ اگر انتظامیہ نے بروقت اس پر قابو نہ پایا تو اس اسکول میں بھی کسی بڑے واقعے ہونے سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس واقعہ پر بہار تھانہ صدر سمراٹ دیپک نے کہا کہ اسکول کیمپس کے اندر اس طرح کی واقعہ ہونے کا ذمہ دار اسکول کے ماسٹر اور اسکول انتظامیہ ہوگا اور اس پر قابو نہیں پایا گیا کہ اسکول کے خلاف ضلع تعلیم افسر کو اسکول کے خلاف کارروائی کے لیے تحریر لکھا جائے گا۔

پنشنر ریتا دیدی نے اپنے دل کی بات وزیر اعلیٰ سے شیئر کی

بزرگ پنشنرز کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پھولوں کی چادر چڑھا کر نوازا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے بلاک کے نگر کے سرسوتی جیویکا سیلف ہیلپ گروپ کی رکن ریتا دیدی نے سماجی تحفظ پنشن کے عنوان سے بڑھی ہوئی رقم کی منتقلی کے موقع پر اپنے دل کی بات وزیر اعلیٰ بہار سے شیئر کی۔ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار کی قیادت میں کلکٹریٹ میں واقع مہاتما آڈیٹوریم میں ضلع سطح پر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام میں مختلف اشیاء میں پنشن حاصل کرنے والی خواتین اور مرد پنشنرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مذکورہ پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ نے معمر پنشنرز کو پھولوں کی چادر چڑھا کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس پروگرام کا انعقاد پورنیہ ضلع کے 13 سو مقامات پر متعلقہ حکام نے تہوار کے ماحول میں کیا تھا۔ پٹنہ سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کے ذریعے، ریاست کے تمام 38 اضلاع کے بلاک، پنچایت اور ریونیو ولیج کی سطح پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کے ذریعے منسلک لاکھوں پنشنروں کو جمعہ کے روز عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار جی نے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے منتقل کیا ایک کروڑ 11 لاکھ پنشنروں کے بینک کھاتوں میں 1000 جون کی بجائے 1000 روپے سوشل سکیورٹی پنشن کے عنوان سے 2025۔ اس اسکیم کی کل 1227.27 کروڑ روپے کی رقم عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ڈی بی ٹی کے ذریعے منتقل کی تھی۔ پروگرام کا آغاز محکمہ سماجی بہبود کی سکریٹری وندنا پریاسی کے خطاب سے ہوا۔ پروگرام کے آغاز میں پورنیہ ضلع سے تعلق رکھنے والی ریتا دیدی نے اپنے دل کی بات وزیر اعلیٰ سے شیئر کی۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ ریتا دیدی کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے کہا کہ میں کے نگر بلاک کی پنچایت بیلہ رکاب گنج کا رہنے والا ہوں، 2012 میں میرے شوہر کی موت کے بعد میرا جینا بہت مشکل ہو گیا۔ اپنا اپنے دو چھوٹے بچوں اور میری ساس کا پیٹ بھرنا مشکل ہو گیا۔ پھر جیویکا متر ادیدی نے مجھ سے بیوہ پنشن کے لیے درخواست دی اور مجھے روپے ملنے لگے۔ 400 ماہانہ لیکن اس مہنگائی کے دور میں میں 100 روپے لے کر بھی زندہ نہیں رہ سکا۔ 400۔ اب حکومت نے ہم جیسی بیوہ خواتین کا خیال رکھا ہے اور اس رقم کو روپے سے بڑھا دیا ہے۔ 400 سے روپے 1100 ماہانہ اب ہم بہت خوش ہیں۔ اس رقم سے اپنے خاندان کی کفالت میں آسانی ہوگی اور میں اپنے بچوں کو تعلیم بھی دے سکوں گا۔ میں اپنے چھوٹے چھوٹے خواب بھی پورے کر سکوں گا۔ ضلع پورنیہ کی تمام بیوہ بہنوں، بزرگوں اور معذوروں کی طرف سے میں حکومت کے اس تاریخی اقدام کے لیے عزت مآب وزیر اعلیٰ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نالندہ، گیا اور موتیہاری اضلاع سے مختلف سربراہوں میں پنشن حاصل کرنے والے ہر ایک مستفید نے بھی اپنے خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ سے کیا۔ اس کے بعد، براہ راست ویب کاسٹ سے جڑے لاکھوں پنشنرز سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت معاشرے کی معمر، معذور اور بیوہ خواتین کے مفاد میں شروع سے ہی بہت حساس رہی ہے اب آج سے تمام زمروں کے پنشنرز کو ہر ماہ کی 10 تاریخ کو ان کے بینک کھاتوں میں 400 روپے کی بجائے 1100 روپے ماہانہ ملیں گے۔ اس سے آپ سب کی سماجی عزت بڑھے گی۔

دوالگ۔ الگ تھانہ میں 4 ملزمان گرفتار، 2 موٹرسائیکل، 30 ہزار نقد رقم برآمد

بہارشریف: نالندہ پولیس نے پواپوری او پی کے تحت رائفل موڑ ہائیوے کے قریب موبائل چھیننے کی واردات کو حل کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے چھینا ہوا موبائل اور ایک پلسر موٹرسائیکل بھی برآمد کر لی ہے۔ راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ 6 جولائی کی رات دھرمیندر کمار ولد راج کمار یادو جو کہ پٹنہ ضلع کے دلہن بازار تھانہ علاقے کے ساداپے کے رہنے والے تھے اور ان کو دو بدمعاش موٹرسائیکل پر آئے اور موبائل چھین کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرنے کے بعد تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر چھینے گئے موبائل فون کی لوکیشن کا پتہ لگا کر کارروائی کی۔ اسی سلسلے میں دیپ نگر علاقہ سے دو ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں راج بلبھ کمار ساکنہ ویجون پر اور سرگم کمار ساکن مہانند پور ہیں۔ پولیس نے ان دونوں سے لوٹا ہوا موبائل اور موٹرسائیکل برآمد کر لیا ہے۔ دوسری جانب سارے تھانہ علاقہ میں مائیکروفائنانس ورکر سے لوٹ کا معاملہ کا انکشاف کیا ہے۔ صدر ڈی ایس پی نورالحق نے بتایا کہ 9 جولائی کو رات جموئی کا رہائشی درندر کمار جو ایک مائیکروفائنانس کمپنی میں کام کرتا ہے اور بند کے روڈ کے طرف جا رہا تھا اسی وقت ایک موٹرسائیکل پر سوار تین بدمعاشوں نے اس کا بیگ چھین کر فرار ہو گئے تھے۔ مقدمہ درج کر سی سی ٹی وی فوٹیج کے بنیاد پر اور دیگر سراغ کی بنیاد پر فوری کروائی کی اور دو مجرموں کو گرفتار کیا جن کی شناخت کندن کمار ولد دلیپ پاسوان ساکن جنگی پور اور رابن عرف چندو کمار ولد سنکر رام ہے۔ پولیس ان کے پاس سے اس دیسی پستول، واردات میں استعمال ہونے والی موٹرسائیکل، 30 ہزار روپیہ نقد برامد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک نابالغ مجرم کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔

خصوصی مہم میں 35 ملزمان گرفتار

چھپرا: بہار کے سارن ضلع کی پولیس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایک خصوصی مہم میں 35 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ خصوصی مہم میں شراب کے کاروبار میں دو، شراب نوشی میں 15، قتل کی کوشش میں دو، قتل معاملے میں ایک، وارنٹ میں 12، آرمس ایکٹ میں ایک، اغوا میں ایک اور دیگر معاملوں میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ خصوصی مہم کے دوران کرائم کنٹرول اور ٹریفک سیفٹی کے نقطہ نظر سے 89 گاڑیوں سے 1,55,500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

دلیپ جیسوال کا ایم جی ایم کالج پر ناجائز قبضہ

چھپرہ: جن سوراج کے لیڈروں نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال نے گزشتہ 25 سالوں سے کشن گنج میں سکھ اقلیتی کالج ماتا گجری میڈیکل کالج پر قبضہ کر رکھا ہے۔ ضلع صدر بچہ رائے نے کہا کہ ایم جی ایم کالج کے بانی سردار مولیشور سنگھ ہیں۔ ان کے بیٹوں کرتار سنگھ کو تاحیات ٹرسٹی اور گرودیال سنگھ کو ٹرسٹی بنایا گیا تھا۔ لیکن دلیپ جیسوال نے ٹرسٹ ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دھوکہ دہی سے انہیں ٹرسٹی کے عہدے سے ہٹا دیا۔ اور خود کالج کے ڈائریکٹر بن گئے۔ جس میں وہ پہلے کلرک ہوا کرتے تھے۔

ممتاز معلم ماسٹر سہیب صاحب کا انتقال

مظفر پور، (اے این بی): ریٹائرڈ استاد ماسٹر سہیب صاحب المعروف "ننھے" کا انتقال ہو گیا۔ آپ ایک عرصے تک تعلیمی خدمات انجام دے کر علاقے میں علمی و اخلاقی قدروں کے علمبردار سمجھے جاتے تھے۔ ان کے انتقال پر پورا علاقہ سوگوار ہے۔ ان کی رہائش گاہ پر ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کی مجلس منعقد ہوئی جس میں علماء کرام اور معززین نے شرکت کی۔ مجلس میں حضرت حاجی مولانا زکریا قمر صاحب، چھوٹے صاحب، مولانا ثناء اللہ، ماسٹر شمیم، سہیل احمد، ماسٹر کفیل، اور امجد جمالی سمیت کئی افراد شریک ہوئے۔ شرکاء مجلس نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور ان کی تعلیمی و سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔

رکن اسمبلی نے ڈی ایم سے مختلف اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ صدر رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار سے ملاقات کی اور پورنیہ اسمبلی کے تحت منظور شدہ مختلف اسکیموں پر تیزی سے عمل آوری کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے پورنیہ میں منظور شدہ نئے بین ریاستی بس ٹرمینل، رنگ بھومی میدان اسپورٹس کمپلیکس پلانیٹیریم کی تعمیر کو ترجیح دینے کی بات کہی رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے زیر تعمیر کھادی مال کے کام کو تیز کرنے اور شہر کے پرانے بس اسٹینڈ کی تزئین و آرائش کا کام جلد شروع کرنے پر زور دیا اس کے علاوہ انہوں نے پورنیہ میں منظور شدہ دو پی ایس ایس کے لیے شناخت شدہ جگہ پر جلد کام شروع کرنے کو کہا ایک رانی پٹارا اور دوسرا عبداللہ نگر میں انہوں نے محکمہ سیاحت کے خط کی روشنی میں قدیم جگن ناتھ مندر کی تزئین و آرائش کے کام کے لیے سائٹ کے معائنہ کی رپورٹ جلد محکمہ کو بھیجنے کو کہا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے چلائی جارہی رائے دہندگان کی نظر ثانی مہم میں انتظامیہ کے فعال کردار کی تعریف کرتے ہوئے رکن اسمبلی نے اسے جمہوریت کی مضبوطی قرار دیا رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار سے یہ بھی کہا کہ رجی گنج پنچایت کے ٹیٹگاما گاؤں میں حالیہ المناک واقعہ کے متاثرہ خاندان کو فوری سرکاری امداد فراہم کی جائے ایم ایل اے نے کہا کہ ضلع افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی قیادت میں ضلع پورنیہ میں ترقی کو ایک نئی رفتار ملے گی اور عام لوگوں کو وقت پر عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ ملے گا۔

ڈائن کہہ کر زندہ جلانا انسانیت کے چہرے پر بدنما دھبہ ہے: نثار

پورنیہ: پورنیہ ضلع کے بائسی حلقہ سے کانگریس کے سابق امیدوار محمد نثار احمد نے پورنیہ ضلع میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو شک کی بنیاد پر پیٹ پیٹ کر زندہ جلا دینا پانچ لوگوں کی موت نہیں ہے یہ آئین مذہب اور انسانیت کے چہرے پر دھبہ ہے۔ بائسی حلقہ سے کانگریس کے سابق امیدوار محمد نثار احمد نے کہا کہ پورنیہ ضلع میں چڑیل ہونے کے شبہ میں ایک خاندان کے پانچ افراد کو بے رحمی سے مار مار کر زندہ جلا دینا ہمارے سماج کی سب سے ہولناک تصویر ہے۔

ووٹر لسٹ نظر ثانی: ڈی ایم نے دورہ کر فیلڈ ویری فکیشن کیا

چھپرہ: کیا بی ایل او آپ کو فارم دینے آپ کے گھر آئے تھے، کیا انہوں نے بھرا ہوا فارم واپس لے لیا ہے، کیا آپ کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں تھا، آپ کی فیملی میں کتنے افراد ہیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے یہ سوالات ایکما اسمبلی کے نوتن بازار ٹولہ کے مقامی باشندے ونود کمار سے پوچھے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بی ایل او آئے تھے، 2003 کی ووٹر لسٹ اپنے ساتھ لائے تھے، اس میں میرا نام تھا، جس کی بنیاد پر فیملی کے دیگر افراد کا فارم بھرا گیا ہے۔ اسی طرح مڑھوڑہ کے گورہ اور مانجھی کے مجھن پورہ ہریجن ٹولہ میں بھی انہوں نے لکشمنیہ دیوی سے بات کی اور ان کے میکے کے گھر کے بارے میں معلومات پوچھیں۔ ڈی ایم نے نظر ثانی مہم کی فیلڈ ویریفکیشن کے دوران مانجھی، ایکما، نگرا اور مڑھوڑہ بلاکس کا دورہ کیا۔ انہوں نے ہر جگہ عام لوگوں سے براہ راست رابطہ قائم کیا۔ اس کے علاوہ موقع پر موجود نوجوان لڑکوں کو 2003 کی ووٹر لسٹ میں ان کے خاندان کے افراد کے نام آن لائن تلاش کرنے کا عمل بتایا اور موقع پر ہی ناموں کی تلاش کرا کے دیکھا۔ موقع پر انہوں نے بی ایل اوز، سپروائزرز اور دیگر ساتھیوں سے بات کرتے ہوئے ووٹرز کی کل تعداد، موصول ہونے والے فارمز کی صورتحال، اپ لوڈ کرنے کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ہیڈکوارٹر کا بھی دورہ کیا اور فارم اپ لوڈ کرنے کے عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ اے آر او اور اے ای آر او سے اب تک تقسیم کیے گئے فارم، موصول ہونے والے فارم اور اپ لوڈنگ کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ اپنے بی ایل او سے غیر حاضر، ٹرانسفر اور مردہ لوگوں کی رپورٹ حاصل کی جائے اور انہیں محفوظ رکھا جائے۔ رپورٹ میں بی ایل او یہ بھی بتائے گا کہ کتنے لوگوں کے نام 2003 کی ووٹر لسٹ سے میل کھا رہے ہیں۔ اپ لوڈ کرنے کے بعد فارم اور دستاویزات کا ریکارڈ رکھنے کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ خط پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط پر عمل کیا جائے۔

اڈیشہ میں بنگال کے 200 سے زائد غیر منظم مزدور ڈیٹنشن کیمپ میں کیوں ہیں؟

خورشید فوازی

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ جن جن ریاستوں میں بھگوا بریگیڈ کی حکمرانی ہے ان ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے بنگال کے لوگوں پر حد سے زیادہ ظلم وستم ہو رہا ہے اور ان پر براہ راست الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں اور یہ کہانی صرف اڈیشہ کی نہیں ہے بلکہ تری پوری، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، ہماچل پردیش، راجستھان جیسی ریاستوں میں یکساں طور پر جاری ہے اور اس میں سر فہرست آسام ہے جس کا وزیر اعلیٰ بسوا سرما شاید گھٹی میں مسلم دشمنی لیکر پیدا ہوا ہے اور اس کی زبان سے ہر وقت مسلم دشمنی عیاں ہے اور خاص طور پر وہ مسلمان جو بنگلہ بولتے ہیں اور جن کا تعلق بنگال کے غیر منظم مزدور طبقے سے ہے وہ ان سبھوں کو بنگلہ دیشی اعلان کر کے بنگلہ دیش پارسل کرنا چاہتا ہے اور اسے اس کا بھی کوئی ڈر نہیں کہ آسام میں بی جے پی کی حکومت الٹی تو اسے کس بی جے پی ریاست میں پناہ ملے گی۔ اس وقت اڈیشہ میں بہت بڑے پیمانے پر بنگلہ بولنے والے بنگال کے غیر منظم مزدوروں پر حد سے زیادہ ظلم وستم ہو رہا ہے اور بنگلہ بولنے والے مزدوروں کے لئے آسام طرز کے ڈیٹنشن کالونی بنائی گئی ہے جہاں انہیں بالکل خطرناک قیدیوں کے انداز میں بے دردی سے گھسیٹ کر اندر کر دیا جاتا ہے اور ایک وقت تھا جب یہاں نوین پٹنائک جیسے سیکولر، انصاف پسند وزیر اعلیٰ کی حکمرانی تھی اور نوین پٹنائک پورے 20 سال یعنی چار معیادوں تک وزیر اعلیٰ رہے اور ان بیس برسوں کے دوران اخبار میں اڈیشہ کا نام تک نہیں دیکھا گیا، ظاہر سی بات ہے وہاں کے لوگ اپنے وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک سے بے حد خوش تھے کیونکہ وہ ایک اعلیٰ انسان ہی نہیں ایک اعلیٰ حکمراں بھی تھے اور انہیں احساس تھا کہ اڈیشہ کے لوگ بہت زیادہ خوش نہیں ہیں لیکن بہت سارے پروجیکٹوں کو شروع کر کے ہندستانی سرمایہ کاروں کے ذریعہ مختلف پروجیکٹوں کو شروع کر کے بہت حد تک انہوں نے بیروزگاری، مفلسی اور گداگری کی لعنت کو ختم کر دیا تھا۔ لیکن 2023 میں ہوئے الیکشن میں نوین پٹنائک کا کردار ہی سمجھ میں نہیں آیا کہ انہوں نے کیونکہ اقتدار بی جے پی کو لڑے بغیر دیدیا۔ اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ دھامی جو نوین پٹنائک کے حضور میں ہاتھ باندھے کھڑے رہتے تھے اور ان کی جوتیاں سیدھی کرتے ان کی عمر گزر گئی اس وقت وہ وزیر اعلیٰ بنے بیٹھے ہیں کیونکہ بی جے پی کو ایسے ہی بھونپو کو وزیر اعلیٰ بنانے میں لطف آتا ہے۔ اڈیشہ میں بنگال کے ان غیر منظم مزدوروں کو بنگلہ دیشی ہونے کا الزام عائد کر کے جو ڈیٹنشن کیمپ میں ڈالا ہے کہ انہیں بنگلہ دیش پارسل کر دیا جائے گا تو ترنمول کانگریس نے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بھگوا بریگیڈ کے ان سارے گورکھ دھندوں اور ان کی سازشوں کو بے نقاب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے ذرائع نے بتایا کہ بنگال کے غیر منظم مزدوروں کا جتھا جن کی تعداد 200 سے زیادہ ہوگی، ان سبھوں کو اڈیشہ کے جھاڑسوگڑھا ضلع میں کر کے رکھا گیا ہے جبکہ ان مزدوروں کا تعلق مرشدآباد، ندیا، ہگلی، ایسٹ بردوان اور شمالی چوبیس پرگنہ سے ہے۔ حکومت اڈیشہ نے ان سبھوں کو ڈیٹنشن کیمپ میں بند کر رکھا ہے اور ان سبھوں کو بنگلہ دیش پارسل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے حکومت اڈیشہ ان مزدوروں کے فوٹو شناختی کارڈ، آدھار کارڈ اور ووٹر کارڈوں کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی ہے اور اس کا کہنا ہے کہ یہ سب جعلی کارڈ ہیں۔

مغربی بنگال مہاجر ورکرس ویلفیئر بورڈ کے چیئرمین سمیر الاسلام نے کہا کہ یہ سب دھندہ بازی اب بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کا اصول بن چکا ہے اور اس دھندہ بازی میں اس وقت دھامی حکومت اڈیشہ میں بہت سرگرم ہے اور وہ بنگلہ بولنے والے مسلم مزدوروں کو زبردستی بنگلہ دیش بھجوا کر مودی اور شاہ سے سرٹیفکیٹ اور ٹرافی لینا چاہتے ہیں اور پی ایم مودی اس وقت دنیا کے مختلف ممالک میں گھوم گھوم کر اپنی شرافت، نیک نیتی، سیکولر اور جمہوریت پر یقین رکھنے والے حکمراں کے طور پر ان ملکوں کو اچھی طرح سے پٹی پڑھا کر ان تمام ملکوں سے اعلیٰ ترین ایوارڈ حاصل کر رہے ہیں اب تک 30 سے زیادہ ممالک انہیں اس ایوارڈ سے نواز چکے ہیں اور انہیں ایک عظیم سیکولر اور انصاف پسند حکمراں گردانتے ہیں لیکن ہندستانی ہی جانتے ہیں کہ وہ ہیں کیا چیز! مودی کو اس وقت جتنے ملکوں نے شرافت کا تمغہ عطا کیا ہے اس سے تو وہ عالمگیر سطح کے شریف ہو چکے ہیں لہذا نوبل انعام برائے شرافت کا دعویدار انہیں ہونا چاہئے۔ صرف پاکستان اور اسرائیل کے چاہنے سے ڈونالڈ ٹرمپ کو نوبل انعام برائے امن انہیں پیش کر دینا چھچھوندر مار کر ہاتھ تو گندہ کرنے کے مترادف ہوگا۔

ہندوستان کا سفارتی تنہائی کی طرف بڑھنا تشویشناک

آشیش دے

پاکستان نے یکم جولائی کو اقوام متحدہ کی سب سے طاقتور باڈی، سلامتی کونسل کی صدارت ایک ماہ کے لیے سنبھال لی۔ بظاہر یہ معمول کی بات ہے کیونکہ 15 رکنی کونسل میں انگریزی حروف تہجی کے مطابق باری باری ماہانہ صدارت ملتی ہے۔

تاہم جب پچھلی بار ہندوستان کو بطور غیر مستقل رکن اس کونسل کی صدارت ملی تھی تو مودی حکومت کے حامیوں نے اسے خوب بڑھا چڑھا کر پیش کیا، حالانکہ یہ کوئی غیر معمولی اعزاز نہیں۔ ہندوستان اقوام متحدہ کا بانی رکن ہے اور 1945 میں منظور شدہ چارٹر کے 150 اصل دستخط کنندگان میں شامل ہے۔ نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے سے پہلے بھی ہندوستان کم از کم 7 بار اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن رہ چکا ہے۔ پاکستان کی حالیہ سفارتی پوزیشن کا اصل اشارہ 2024 کے جون میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں نظر آیا، جب 2025-26 کے سلامتی کونسل کے غیر مستقل اراکین کے انتخاب میں پاکستان کو 193 میں سے 182 ووٹ ملے۔ یہ واضح کرتا ہے کہ مودی حکومت کی پاکستان مخالف پالیسی عالمی رائے عامہ کو متاثر کرنے میں ناکام رہی ہے۔

سلامتی کونسل کی صدارت کے علاوہ، پاکستان اقوام متحدہ کی طالبان پابندی کمیٹی کا سربراہ بھی ہے اور انسداد دہشت گردی کمیٹی کا نائب سربراہ بھی۔ یہ صورتحال مودی حکومت کے ان دعووں کی تردید کرتی ہے کہ پاکستان عالمی سطح پر تنہا ہو چکا ہے۔ اگرچہ ہندوستان مستقل کہتا رہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کا پشت پناہ ہے مگر دنیا نے یہ بات قبول نہیں کی۔ اگر پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر کے بیانات کو دیکھا جائے تو یہ امکان ہے کہ پاکستان کشمیر میں مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور جبر کو عالمی فورمز پر اجاگر کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔

ہندوستان خاصی نازک پوزیشن میں ہے، خاص طور پر اس لیے کہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے حملے کے بعد مودی حکومت نے پاکستان کے مبینہ دہشت گرد کیمپوں پر میزائل حملہ کیا مگر وہ اس کے ثبوت عالمی برادری کے سامنے پیش کرنے میں ناکام رہی۔ راء کے سابق سربراہ اے ایس دلت نے لندن میں بیان دیا کہ ممکن ہے حملے میں آئی ایس آئی ملوث ہو مگر مقامی دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا امکان بھی مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان بھی یہی کہے گا کہ حملہ اندرونی نوعیت کا تھا۔ یہ ممکن نہیں لگتا کہ سلامتی کونسل میں کوئی بھی مستقل رکن ہندوستان کے خلاف کسی قرارداد کی حمایت کرے گا، شاید چین بھی نہیں۔

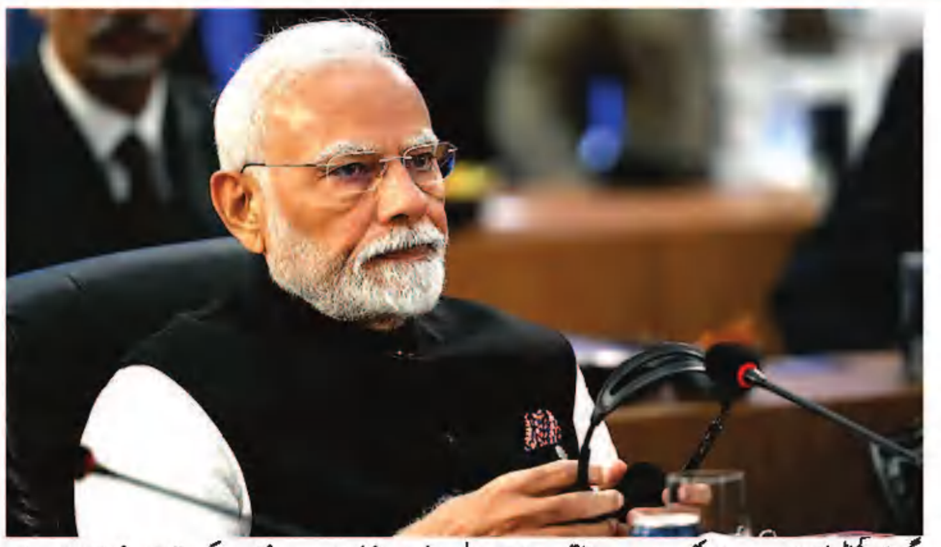

ممکنہ طور پر ہندوستانی وزارت خارجہ کی ہدایت پر ہندوستانی میڈیا نے واشنگٹن میں حالیہ کواڈ وزرائے خارجہ کے مشترکہ بیان کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ "ہم پہلگام حملے کے مجرموں، منصوبہ سازوں اور مالی مددگاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی اپیل کرتے ہیں اور تمام رکن ممالک سے اقوام متحدہ کے قوانین کے تحت تعاون کی درخواست کرتے ہیں۔" تاہم اس بیان میں کہیں بھی پاکستان کا ذکر نہیں اور حقیقت میں یہ بیان کسی طاقتور اقدام سے زیادہ، ہندوستان کی طرف سے عالمی برادری سے مدد کی درخواست محسوس ہوتا ہے۔

تجارتی معاہدہ؟

یہ امکان ہے کہ اس مضمون کی اشاعت تک یا سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دی گئی ڈیڈ لائن (9 جولائی) سے پہلے، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے پر کوئی ابتدائی سمجھوتہ ہو جائے۔ ٹرمپ نے رائٹرز سے کہا، "ابھی ہندوستان کسی کو اندر داخل نہیں ہونے دیتا لیکن مجھے لگتا ہے وہ ایسا کرنے جا رہا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ہم کم ٹیرف والا معاہدہ کریں گے۔" اس بیان کو عمومی طور پر ایسے دیکھا جا رہا ہے کہ ہندوستان امریکی برآمدات پر محصولات کم کرے گا تاکہ ٹرمپ کی دھمکی (ہندوستانی برآمدات پر 26 فیصد ٹیرف) سے بچا جا سکے۔

ہندوستانی وفد نے، جو اس مقصد کے لیے واشنگٹن گیا ہے، اپنا قیام بڑھا دیا ہے تاکہ ایک جزوی اور ابتدائی معاہدے کو حتمی شکل دی جا سکے۔ یہ واضح نہیں کہ اگر ہندوستان امریکی زرعی مصنوعات پر محصولات کم کرتا ہے تو اس کے بدلے میں کیا حاصل کرے گا؟ تاہم میڈیا میں خاصی ہلچل ہے کہ ہندوستان کی 'سرخ لکیر' کہاں ہے، کیونکہ ہندوستان مکئی، سویابین، ڈیری اور ایتھنول کی درآمد پر سخت پابندیاں لگاتا ہے، جبکہ امریکہ چاہتا ہے کہ یہ ہٹائی جائیں۔ برطانیہ واحد بڑی معیشت ہے جس نے ٹرمپ کے ساتھ ایک مفاہمتی معاہدہ کیا ہے جس سے کاروں، اسٹیل اور ایلومینیم کی برآمد کو فائدہ پہنچے گا اور اس کا اثر ٹاٹا کی ملکیت جگوار اور لینڈ روور پر بھی پڑے گا۔ کینیڈا، میکسیکو، جاپان اور یورپی یونین اب تک ٹرمپ کی دھمکیوں کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں۔

نیویارک کا مسلمان میئر؟

امریکی سیاست میں تیزی سے ابھرنے والے ایک نام ظہران ممدانی کا نیویارک شہر کے میئر بننے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ 33 سالہ ظہران نے ڈیموکریٹک پارٹی کی پرائمری میں نیویارک کے سابق گورنر اینڈریو کیومو کو ہرا دیا اور پارٹی کے امیدوار بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ کوینز حلقے سے نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے رکن ظہران کو 56 فیصد ووٹ ملے۔

ان کی کامیابی کی بنیاد ان کا تبدیلی کا وژن، پہلی بار ووٹ دینے والے نوجوانوں کو متحرک کرنے کی صلاحیت اور مختلف نسلی برادریوں کو یکجا کرنے کا ہنر ہے لیکن جتنی تیزی سے وہ مقبول ہوئے ہیں، اتنی ہی تیزی سے انہوں نے طاقتور مخالفین بھی پیدا کر لیے ہیں۔ ٹرمپ نے ان پر تنقید کرتے ہوئے انہیں 'خالص کمیونسٹ' کہا اور دھمکی دی کہ اگر نومبر میں وہ منتخب ہوئے اور اپنی 'ذمہ داری' نہ نبھائی تو نیویارک کی فنڈنگ روک دی جائے گی۔ ظہران معروف فلم ساز میرا نائر اور ہندنژاد افریقیات کے ماہر محمود ممدانی کے بیٹے ہیں۔ وہ عوامی سہولیات میں بہتری، مفت بس سروس، بچوں کی دیکھ بھال، سرکاری کرانہ اسٹور اور ٹیکس اصلاحات کا وعدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کی پالیسیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نیویارک آئے تو انہیں بین الاقوامی عدالت کے وارنٹ کے تحت گرفتار کیا جائے گا۔

ممدانی کا سیاسی نظریہ وزیر اعظم مودی کے عالمی وژن سے متضاد ہے اور بطور میئر ان کے پاس عدالتی معاملات میں براہ راست اختیار نہیں ہوگا لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ خالصتان نواز سکھ کی ہلاکت اور اڈانی گروپ سے متعلق مقدمات کی سماعت نیویارک کی عدالتوں میں ہو رہی ہے۔

نسل کشی، جنگی جرائم اور خاموش دنیا؛ کیا سزا صرف کمزوروں کے لیے ہے؟

ابھے شکلا

یہ دور اب شک وشبہ میں مبتلا 'ہیملیٹ' کا نہیں رہا بلکہ سودے بازی پر یقین رکھنے والے طاقتور فیصلوں کا ہے۔ 22 جون کی رات، جب ٹرمپ نے ایران کے مبینہ جوہری ٹھکانوں پر بمباری کا حکم دیا، تب سے مغربی ایشیا کے دوبارہ نوآبادیاتی تسلط کی مہم اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ ٹرمپ نے لمحوں میں فیصلہ کیا کہ بی-2 بمبار طیارے 15 ٹن وزنی 'مدر آف آل بامز' لے کر جائیں گے اور حسب معمول، اس حملے کو جواز دینے کے لیے انہوں نے 'مدر آف آل لائیز' یعنی جھوٹ کا سہارا لیا۔ اس حملے سے ایک دن قبل ہی ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ اگلے دو ہفتے وہ سفارت کاری آزمائیں گے، بالکل ویسے ہی جیسے 13 تاریخ کو اسرائیل نے اچانک حملہ کر کے سفارت کاری کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ ٹرمپ نے بھی ایسا ہی کیا۔ آج کے عہد میں ٹرمپ اور نیتن یاہو مایوسی اور تباہی کے چنگیز خان بن چکے ہیں، جو لگاتار جنگی جرائم اور نسل کشی کر رہے ہیں۔ مگر غالباً ان سے کبھی کوئی باز پرس نہ ہوگی۔ یہ اس عہد کا عکس ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ ان کا منصوبہ اب واضح ہے، ایران میں حکومت کی تبدیلی اور پورے مغربی ایشیا، خصوصاً تیل کے ذخائر پر قبضہ۔ افسوس کہ نریندر مودی، جے شنکر اور ڈوول جیسے رہنما اور عہدیدار اپنی لین دین والی اور اسلاموفوبی نگاہ سے یہ سب نہیں دیکھ سکتے۔ ایران کا جوہری ہتھیار پروگرام کبھی بھی اصل مسئلہ نہیں رہا۔ درحقیقت، ایران کا ایسا کوئی پروگرام موجود ہی نہیں (جیسا کہ کئی ثبوتوں سے واضح ہو چکا ہے)۔ لیکن یہ پہلی بار نہیں۔ صدام حسین کے پاس بھی کوئی 'وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والا ہتھیار' نہیں تھا لیکن اس جھوٹ کو بی-2 یعنی بلیر اور بش نے اپنے مفادات کے لیے گڑھا تھا۔ اب یہی جھوٹ موجودہ دور کے دو بڑے فریب کاروں نے ایران پر حملے کا جواز پیش کرنے کے لیے تراشا ہے۔ اس پورے واقعے سے کچھ ایسے سوالات جنم لیتے ہیں جنہیں نہ تو دوسرے ممالک کی حکومتیں پوچھ رہی ہیں اور نہ ہی وہاں کا میڈیا۔ ایران کو جوہری پروگرام، حتیٰ کہ جوہری ہتھیاروں کا پروگرام اپنانے سے کیوں روکا جا رہا ہے؟ جب دیگر جوہری طاقتیں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے معائنے کے لیے تیار نہیں، تو ایران پر ہی اس حوالے سے دباؤ کیوں ڈالا جا رہا ہے؟ جب ایران روس، پاکستان، ہندوستان اور یقینی طور پر دنیا کے سب سے بڑے دہشت گرد خطرے یعنی اسرائیل جیسے جوہری طاقت کے حامل ممالک سے گھرا ہوا ہے، تو ایران کو اپنی دفاعی صلاحیت بڑھانے اور جوہری ہتھیار بنانے کا حق کیوں نہیں ہونا چاہیے؟

اسرائیل نے آج تک باضابطہ طور پر تسلیم ہی نہیں کیا کہ اس کے پاس جوہری ہتھیار ہیں۔ اس نے نہ تو جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این ٹی پی) پر دستخط کیے ہیں، اور نہ ہی آئی اے ای اے کے معائنے یا پروٹوکول کو تسلیم کیا ہے۔ اس کے باوجود، پابندیاں ایران کے خلاف عائد کی جاتی ہیں، اسرائیل کے خلاف نہیں! مغربی طاقتوں نے ایک اور جھوٹا بیانیہ گڑھا ہے کہ ایران کے جوہری ہتھیاروں سے متعلق پروگرام پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ یہ ایک بے لگام حکومت ہے اور یہ ملک دہشت گردی برآمد کرتا ہے۔ یہ الزام ایک ایسی تہذیب پر لگایا جا رہا ہے جو اس وقت سے قائم ہے جب آج کے امریکیوں کے آباؤ اجداد شمالی سمندر کے جزیروں میں غاروں میں رہا کرتے تھے۔ اور یہ الزام وہ دو ممالک لگا رہے ہیں جنہیں اخلاقی طور پر ایسی باتیں کہنے کا کوئی حق ہی نہیں۔ پہلا ہے امریکہ، جو تاریخ کا واحد ملک ہے جس نے کسی دوسرے ملک پر ایٹم بم کا استعمال کیا، جس نے دوسری جنگِ عظیم کے بعد سب سے زیادہ جنگیں شروع کیں (اور زیادہ تر میں شکست کھائی)، اور جس نے اب تک دنیا کے 30 سے زائد ممالک پر بمباری کر کے انہیں غیر مستحکم کیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سنیچر، ۱۲ جولائی ۲۰۲۵ء

غزہ کے تمام اسپتال ایندھن کی کمی سے خاموش قبرستان میں تبدیل

غزہ قتل عام پر لکھتے لکھتے قلم کی روشنائی خشک ہوگئی اور پڑھتے پڑھتے آنکھیں پتھرا گئیں لیکن غزہ میں قتل عام کا سلسلہ بند نہیں ہوا اور اس وقت جبکہ امریکہ کی ناجائز اولاد اسرائیل نے جنگ بندی کا معاہدہ کیا ہے اور 60 دنوں تک قتل وغارتگری کو بند رکھنے پر اتفاق ہوا ہے لیکن لگتا ہے یہ معاہدہ نہیں بلکہ گھٹیا مذاق ہوا ہے جب ایک طرف جنگ بندی کی بات ہو رہی ہے اور دوسری طرف اسرائیل بدستور اندھا دھند بم برساتا جا رہا ہے اور ہر دن غزہ کی سرزمین فلسطینیوں کے خون سے رنگین ہو رہی ہے کیونکہ ابن ابلیس اسرائیل کو روکنے والا کوئی بھی نہیں اور اسرائیل ایک ایسا ملک ہے جو چاروں طرف سے عرب ممالک کے درمیان گھرا ہوا ہے اور اس نے تنہا تمام عرب ممالک کو بولتی بند کر کے رکھ دی ہے۔ اگر عرب ممالک یہ تاویلیں پیش کرتی ہے کہ اسرائیل سے چھیڑ چھاڑ کرنے پر امریکہ مخالفت پر اتر آئے گا، لہذا مجبوری ہے یعنی اسرائیل ایک بے بس مظلوم فلسطینیوں کو ہر دن سینکڑوں کی تعداد میں موت کے گھاٹ اتار رہا ہے اور عرب ممالک امریکہ کی خفگی کے ڈر سے خاموش رہیں۔ اسرائیل تو اس وقت بھی غزہ میں معصوموں کے خون کی ہولیاں کھیل رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس نے اب یمن کے ساتھ بھی جنگ چھیڑ رکھی ہے، لیکن یمن ایک دوسرا نظریہ رکھنے والا اسلامی ملک ہے اور اس کی نظر میں اگر کوئی چھیڑ کر کے جنگ شروع کرنا چاہے تو اسے اس کے انجام تک ہر حال میں پہنچایا جائے اور کوئی امن ودوستی کا ہاتھ بڑھائے تو اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا جائے۔ ویسے تو یمن میں باغیوں کے دستوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور کئی ایسے باغی دستے مل جائیں گے جو ہمیشہ اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ حکومت وقت کے خلاف ان کا باغیانہ عمل چھا کر رہ جائے اور دنیا کے کونے کونے تک اس خبر کی باتصویر شہرت پھیل جائے کہ ایک باغی دستے نے حکومت وقت کو الٹ کر رکھ دیا، اسی سے اندازہ کر لینا چاہئے کہ باغی دستوں کی پہنچ کہاں نہیں ہے۔ غزہ میں اسرائیل کے تازہ حملوں میں 10 جولائی کو 35 فلسطینی دو الگ الگ جگہوں پر اسرائیلی بمبار طیاروں کا نشانہ بن گئے! غزہ کے دو بڑے اسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت سے آگاہ کرتے ہوئے "اسپتالوں کے خاموش قبرستان" میں بدلنے کا خدشہ ظاہر کر دیا ہے صحافیوں کے ساتھ موجودہ صورتحال کو شیئر کرتے ہوئے اسپتال کے ذمہ داروں نے بتایا کہ صبح سے محصور فلسطینی علاقے پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے 35 افراد میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے اور چند بچوں کے اجزاء ادھر ادھر دھماکے میں اڑ گئے ہیں یہ شہادتیں زیادہ تر وسطی اور جنوبی خطہ کے غزہ سے ریکارڈ کی گئی ہیں پتہ چلا کہ اسرائیل ہر دن فلسطینیوں کی شہادت کی پوری رپورٹ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو دیتا ہے اور ٹرمپ کی طرف سے وکٹری نشان "تھمس اپ" کے انداز میں ملتا ہے کہ امریکہ اس کے عمل سے بے حد خوش ہے۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو دونوں اپنے اپنے طور پر دوغلی پالیسی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس دوران الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق وسطی غزہ کے علاقے البلح پر اسرائیلی حملے میں 20 فلسطینی شہید ہوئے جب مزید 7 زخمیوں نے دم توڑ دیا۔ اس وقت غزہ کے دو اسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت کے باعث مدد کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے یہ طبی مراکز جلد ہی خاموش قبرستانوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ غزہ کے سب سے بڑے اسپتال الشفاء کے ڈائریکٹر محمد ابو سلمیہ نے بتایا کہ 100 سے زائد نوزائیدہ بچے اور 350 سے زائد ڈائیلاسیس کے مریض زندگی وموت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ یہاں آکسیجن اسٹیشن بند ہو چکے ہیں آکسیجن کے بغیر اسپتال، اسپتال نہیں رہتا۔ لیبارٹری اور بلڈ بینک سب بند ہو چکے ہیں اور فریج میں موجود خون کی یونٹیں خراب ہو رہی ہیں۔ ابو سلمیہ نے خبردار کیا کہ یہ اسپتال شفا کی جگہ نہیں رہے گا بلکہ اندر موجود افراد کے لئے خاموش قبرستان میں تبدیل ہو جائے گا۔ اسپتال کے ڈائریکٹر کی اس تنبیہ کے باوجود کسی کے کان میں جوں تک نہیں رینگی ہیں۔ (خ الف ف)

بڑھتی ہوئی آبادی، بقا اور تباہی

غلام علی اخضر

بڑھتی ہوئی آبادی سے آج پوری دنیا کو ایک نیا چیلنج درپیش ہے۔ اس بے تحاشا اضافے، بلکہ یوں کہیے کہ دھماکہ خیز اضافے سے ماحول پر جو اثرات مرتب ہو رہے ہیں، وہ لاینحل صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ ظاہر ہے، جتنی زیادہ آبادی ہوگی اسی قدر قدرتی وسائل کا استعمال بھی بڑھے گا اور مصنوعی اشیا کے استعمال سے فضلات میں اضافہ ہوگا جو کرۂ ارض اور ماحولیاتی نظام پر مضر اثرات مرتب کرے گا۔ یہ نہ صرف صحت کی خرابی کا سبب بن رہا ہے بلکہ قدرتی آفات جیسے زلزلے، سائیکلون اور لینڈ سلائیڈ جیسے واقعات کے بڑھنے کی بھی وجہ بنتا جا رہا ہے۔ انسان روز نیچر سے جنگ کر رہا ہے اور انھی بنیادوں پر آفاتِ ناگہانی میں روز افزوں اضافے کے باعث ان پر قابو پانا پوری دنیا کے لیے ایک پیچیدہ مسئلہ بن چکا ہے۔ کرۂ ارض کی بقا اور اس کی صحت کے لیے آبادی پر کنٹرول بے حد ضروری ہے۔ اس بارے میں ہر فرد کو سنجیدگی سے سوچنا چاہیے؛ اگر وہ واقعی آنے والی نسلوں کو ایک صحت مند دنیا دینا چاہتا ہے۔ مگر افسوس کہ موجودہ حالات کا مشاہدہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمیں جس قدر اس پر سنجیدہ ہونا چاہیے، ہم بالکل بھی نہیں ہیں۔ ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے صرف حکومتی اقدامات کافی نہیں، بلکہ ہر انسان کو انفرادی سطح پر بھی اپنی ذمے داری نبھانی ہوگی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی سوچ میں تبدیلی لائیں اور زمینی حقائق کا ادراک کرتے ہوئے ایک پائیدار مستقبل کی بنیاد رکھیں۔ ہر سال ۱۱ جولائی کو عالمی یوم آبادی یعنی ورلڈ پاپولیشن ڈے منانے کا مقصد یہ ہے کہ آبادی کے مسائل اور اس کے اثرات کے بارے میں آگاہی پیدا کی جا سکے۔ اس پر سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے لیکن افسوس کہ ہم اس میں ناکام ہیں۔ خاص طور پر دیہاتوں اور کم تعلیم یافتہ طبقوں میں بیداری پیدا کرنے کی سخت ضرورت ہے جس پر سرکاری و غیر سرکاری سطح پر ہر زاویے سے کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ آبادی میں بے تحاشا اضافہ وسائل پر دباؤ ڈال رہا ہے، جس کے اثرات صحت، تعلیم اور روزگار جیسے شعبوں پر بھی نمایاں ہو رہے ہیں۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہر فرد تک یہ پیغام موثر انداز میں پہنچے کہ محدود آبادی خوشحال زندگی کی ضمانت ہے۔ اقوام متحدہ ہر سال اس دن کے حوالے سے ایک موضوع کا انتخاب کرتی ہے۔ اس سال کا موضوع ہے: ”خاندانی منصوبہ بندی ایک انسانی حق ہے: تنوع کا احترام، مستقبل کی تشکیل“۔ اس کا مقصد خاندانی منصوبہ بندی تک رسائی کو فروغ دینا، تنوع کا احترام کرنا اور پائیدار مستقبل کے لیے آبادی سے متعلق مسائل کو حل کرنا ہے۔ ۱۱ جولائی ۱۹۸۷ کو دنیا کی آبادی ۵/ارب تک پہنچ گئی۔ اس موقع پر عالمی بینک میں کام کرنے والے ایک سینئر ڈیموگرافر ڈاکٹر کے سی زکریا نے عالمی یوم آبادی منانے کی تجویز پیش کی۔ اس کے بعد اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونائیٹڈ نیشن ڈیولپمنٹ پروگرام کے ذریعے ۱۱ جولائی ۱۹۹۰ کو پہلا عالمی یوم آبادی منایا گیا۔ اس دن کو منانے کا مقصد آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے حل کو اجاگر کرنا ہے، جن میں خاندانی منصوبہ بندی، والدین کی ذمے داریاں، بچوں کی مناسب پرورش اور غربت جیسے امور پر غور و فکر شامل ہیں۔ دنیا کی آبادی میں نمایاں اضافہ صنعتی انقلاب کے بعد شروع ہوا، جب ۱۸ویں صدی کے آخر میں زرعی اور طبی ترقی نے اموات کی شرح کو کم کر دیا۔ خوراک کی پیداوار میں اضافہ، ویکسینیشن اور صفائی ستھرائی جیسے عوامل نے انسانی عمر میں اضافہ ممکن بنایا۔ ۱۸۰۴ میں دنیا کی آبادی پہلی بار ایک ارب تک پہنچی۔ اس کے بعد زرعی ٹیکنالوجی میں ترقی، جیسے کیمیائی کھادوں کا استعمال اور بہتر آبپاشی نظام، نے غذائی پیداوار کو بڑھایا۔ ابتدائی طبی سہولیات کی بدولت ۱۹۲۷ تک عالمی آبادی ۲/ارب ہو گئی۔

بیسویں صدی کے وسط میں خاص طور پر ۱۹۵۰ سے ۱۹۸۰ کے دوران، آبادی کا دھماکہ رونما ہوا۔ اس عرصے میں ترقی پذیر ممالک میں صحت کی سہولیات میں بہتری، بچوں کی ویکسینیشن اور خوراک کی رسائی میں بہتری نے شرح پیدائش میں زبردست اضافے کا سبب بنایا، جب کہ شرح اموات کم ہوتی گئی۔ نتیجتاً، عالمی آبادی صرف ۲۷ سال میں ۳/ارب (۱۹۶۰) سے بڑھ کر ۵/ارب (۱۹۸۷) تک جا پہنچی اور پھر اس طرح ۲۰۲۲ میں دنیا کی آبادی ۸/ارب کے سنگ میل تک پہنچ گئی، جس میں سب سے زیادہ اضافہ افریقہ اور جنوبی ایشیا میں ہوا۔ اس کے برعکس، ترقی یافتہ ممالک میں آبادی کی شرح نمو کم ہو گئی ہے، بعض جگہوں پر آبادی سکڑنے کے آثار بھی ظاہر ہو رہے ہیں۔ ۲۰۲۵ تک عالمی آبادی کا تخمینہ تقریباً ۸.۲/ارب لگایا گیا ہے۔ اگرچہ شرح نمو میں عالمی سطح پر کمی آ رہی ہے، لیکن افریقہ جیسے ممالک میں آبادی میں اضافہ تیزی سے جاری ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اگر موجودہ رجحانات برقرار رہے تو ۲۰۵۰ تک دنیا کی آبادی ۹.۷ ارب اور ۲۱۰۰ تک ۱۰.۴/ارب ہو سکتی ہے۔ چین طویل عرصے تک دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک رہا لیکن ۲۰۲۳ میں بھارت نے چین کو پیچھے چھوڑ دیا۔ بھارت کی آبادی تقریباً ۱.۴۳/ارب ہے، جب کہ چین کی آبادی تقریباً ۱.۴۱/ارب ہے۔ چین میں ۲۰۲۲ سے آبادی میں کمی کا رجحان شروع ہوا ہے، جو ۱۹۶۱ کے بعد پہلی بار دیکھا گیا، کیوں کہ شرح پیدائش کم ہوئی ہے اور بزرگ آبادی بڑھ رہی ہے۔ بدقسمتی سے بھارت میں بڑھتی آبادی کا الزام اکثر مسلمانوں پر ڈالا جاتا ہے جو کہ کسی طور درست نہیں ہے۔ اس مفروضے کو چینلز پر جھوٹ اور نفرت کے ساتھ خوب بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے حالاں کہ حقیقت یہ ہے کہ دیہی یا غربت زدہ علاقوں میں ہر طبقے میں کثرتِ اولاد عام ہے۔ اس کا مشاہدہ میں نے خود کیا ہے۔ اس کے باوجود ایک مخصوص طبقے کے خلاف نفرت پھیلانے کے لیے اس جھوٹ کو اتنی بار دہرایا جاتا ہے کہ اسے سچ مان لیا جاتا ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لیے نفرت سے پاک ایک موثر مہم کی ضرورت ہے۔ جس طرح ہم نے چین کو آبادی میں پیچھے چھوڑا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم بہت تیزی سے آبادی بڑھا رہے ہیں اور مستقبل کے لیے مزید مصیبتیں کھڑی کر رہے ہیں۔ اگر ہم اس بحران سے بچنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ ”کم بچے اور صحت مند معاشرہ“ کے نظریے کو فروغ دیں۔ دو بچوں کے بعد نس بندی کی راہ اختیار کی جائے یا دیگر مانع حمل ذرائع استعمال کیے جائیں تا کہ حمل روکا جا سکے۔

آج دنیا میں ایک اعشاریہ سات ارب ایسے افراد ہیں جو کام نہیں کرتے یا جن کی عمر ۱۵ سال سے کم ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق، ۲۰۲۴ میں عالمی بے روزگاری کی شرح ۴.۹ فیصد تھی، جو کہ ۱۸۳ ملین (۱۸.۳ کروڑ) بے روزگار افراد کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، عالمی جابز گیپ یعنی وہ لوگ جو ملازمت چاہتے ہیں لیکن انھیں کام نہیں ملتا، ۴۰۲ ملین (۴۰.۲ کروڑ) افراد پر مشتمل ہے۔ آبادی میں اضافے کی وجہ سے شہروں کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے، جس کے نتیجے میں زمین کی قلت کا سامنا ہے اور لوگ غیر قانونی طریقے سے راستوں، ندیوں اور ساحلی علاقوں پر قبضے کر رہے ہیں۔ شہری لوگ تنگ جگہوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ ہندوستان کی ایک بڑی آبادی جھوپڑ پٹیوں میں زندگی گزارتی ہے۔ صرف ممبئی میں ۷۰ فیصد خاندان ۱۰ بائی ۱۰ کے کمروں میں رہتے ہیں۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ جب غیر قانونی بستیاں بسائی جا رہی ہوتی ہیں تو سرکاری افسران کی نظر کیوں نہیں پڑتی؟ وہی افسران جو چند سال قبل رشوت لے کر ان بستوں کو بسنے دیتے ہیں، کچھ عرصے بعد جب سیاسی ماحول گرم ہوتا ہے تو انھی بستیوں کو مسمار کر دیتے ہیں۔ یہ سب کچھ ناقابل فہم اور انتہائی افسوسناک ہے۔ حالات دن بدن خراب ہو رہے ہیں۔ ہوش کے ناخن نہیں لیے تو وہ دن دور نہیں جب زمین کے وسائل ختم ہو جائیں گے، زندگی کا توازن بگڑ جائے گا اور انسان خود اپنی بقا کی جنگ میں بے بس نظر آئے گا۔

☆☆☆
☆☆☆

حسینیت اور یزیدیت کے فرق کو سمجھنا وقت کی اہم ضرورت

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D

نسخۂ کیمیاء اور شفا و رحمت یعنی قرآن مجید اور صاحب قرآنؐ کی تعلیمات پر سب کچھ نچھاور کرتے ہوئے ان پر عمل کرنے والوں کا شمار طبقہ حسینیت میں ہوتا ہے اور جو لوگ دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے اس نسخۂ کیمیا کے استعمال سے گریز کرتے ہیں اور بداعمالیوں اور بدکرداروں میں غرق ہو جاتے ہیں ان کا شمار گروہ یزیدیت میں ہوتا ہے۔ واقعہ کربلا حکومت اور دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے لڑی جانے والی جنگ نہیں بلکہ دو سوچوں کے درمیان تصادم کا نام ہے۔ جس طرح دو متضاد اشیاء یکجا جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح فکر حسینیت اور یزیدی سوچ یکجا جمع نہیں ہو سکتے۔ میدان کربلا میں ایک طرف حسینی نظریہ تھا جو کم تعداد میں ہونے کے باوجود انسان اور انسانیت کی حفاظت کے لیے لشکر جرار سے مقابلہ کر رہا تھا اور دنیا کو پیغام دے رہا تھا کہ یزید وقت کے آگے جھکنے سے بہتر ہے کہ انسانیت نواز نظام مصطفیؐ کے بقا و تحفظ اور اس کے غلبے کے لیے اپنی جانوں کو قربان کر دیں۔ دوسری طرف یزیدی سوچ تھی جو ہزاروں کی تعداد میں ہونے کے باوجود حق کے علمبردار 72 نفوس قدسیہ سے خائف تھی۔ یہ باطل طبقہ سمجھ رہا ہے کہ تھا کہ مال و دولت اور قوت اقتدار ہی سب کچھ ہے اس کے ذریعہ سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ دنیاوی جاہ و منصب اور بادشاہت و سلطنت الغرض تمام مادی وسائل و اسباب رکھنے کے باوجود تاریخ انسانیت میں یزید ایک گالی بن کر رہ گیا ہے جو اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو اس کو مضمحل ہونا ہی ہے اور باطل پرستوں کے غرور کا نشہ ایک دن کافور ہونا ہی ہے۔ یزید صرف اس بدبخت و لعین اور یزیدیت اس کے حواریوں کا نام نہیں ہے جنہوں نے اہل بیت اطہار اور ان کے جانثاروں پر ظلم و جور کی انتہاء کر دی تھی بلکہ یہ منفی سوچ رکھنے والا، آخرت پر دنیا کو ترجیح دینے والا، مسند حکومت پر قابض ہو کر عیش و عشرت، راحت و آرام طلب کرنے والا وارثین اشقیا کا ایسا طبقہ ہے جو ہر دور میں رہا ہے اور قیامت تک رہے گا اور ایسے بدبخت اشخاص اور طبقات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے، مثبت افکار و خیالات کو فروغ دینے، نظام مصطفیؐ کا تحفظ کرنے اور دنیا پر آخرت کو فوقیت دینے والوں کا شمار وارثین انبیاء کے زمرے میں ہوتا ہے جنہیں عرف عام میں حسینیت کہتے ہیں۔ نظام مصطفیؐ دنیا سے ہر جابرانہ، ظالمانہ اور تمام استحصالی نظاموں کو ختم کرنے کے لیے آیا ہے۔ مادہ پرست اور اہل اقتدار افراد کو یہ بات کبھی گوارا نہیں یہی وجہ ہے کہ ہر زمانے میں نظام مصطفیؐ پر رکیک حملے کیے گیے، اس میں رد و بدل لانے کی بھر کوشش کی گئی، اس کو مٹانے کی ناپاک سعی کی گئی ایسا ہی ایک ناپاک منصوبہ وارث فرعون و نمرود اور شداد و قارون یزید کے زمانے میں بھی بنایا گیا تو نظام مصطفیؐ کے تحفظ کے لیے راکب دوش رسول، مرتضی کی آنکھوں کے نور، شہزادۂ بتول اور وارث انبیاء حضرت سیدنا امام حسینؓ نے پورے عزم و استقلال کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا اور دنیا پرست لوگوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ معرکہ کرب و بلا سے یہ بات روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ نظام مصطفیؐ کے تحفظ کے لیے سب کچھ نثار کر دینے کا نام حسینیت ہے جبکہ اس پاکیزہ نظام پر صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ عمل کرنے کے بجائے اس آفاقی نظام کو شیطانی وساوس، دنیا پرستی اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے فراموش کر دینے کا نام یزیدیت ہے۔ یزید اگر کوئی شخصی غلطی و کوتاہی کرتا تو یقیناً اس کا وہ فعل قابل معافی ہو سکتا تھا لیکن اس کے غیر اسلامی افکار و خیالات، عادات و اطوار، بداعمالی و بدکرداری اور نظام مصطفیؐ کی شکل بگاڑنا اس قدر عظیم گناہ تھا جس میں معافی کی کوئی گنجائش نہیں تھی چونکہ اس کا اثرات اس کی ذات تک محدود نہ تھے بلکہ اس کا ضرر پوری انسانیت کو پہنچنے والا تھا اسی لیے سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسینؓ نے اپنی، اپنے اہل و عیال اور جانثار ساتھیوں کی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا گوارا فرمایا ہے لیکن یزید کی تائید و حمایت کرنے کو قبول نہیں فرمایا اس طرح آپؓ نے ہدایت کے چراغ کو قیامت تک کے لیے روشن و تابندہ کر دیا جس پر عمل پیرائی ہی میں انسان اور انسانیت کی نجات مضمر ہے۔ واقعہ کربلا کے بعد یقیناً حضرت سیدنا امام حسینؓ کو فتح اور یزید لعین کو شکست فاش ہوئی ہے لیکن حضرت سیدنا امام حسینؓ اور یزید لعین کی وراثت دنیا میں آج بھی جاری ہے اور حق و باطل کا یہ معرکہ تا صبح قیامت جاری رہے گا۔ آج دنیا بھر میں حضرت سیدنا امام حسینؓ کی عظمتوں اور رفعتوں کا تذکرہ ہو رہا ہے لیکن صرف آپؓ کی سیرت پاک بیان کر دینے سے کوئی حسینی نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ وہ قرآن مجید کے امین و پاسبان اسلام کے نقیب حضرت سیدنا امام حسینؓ اور تمام اہل بیت اطہار کے افکار و خیالات، افعال و اعمال، اخلاق و کردار کی اتباع و پیروی کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کے تحفظ اور فروغ کے لیے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لیے تیار نہ ہو جائے۔ اسی طرح دنیا میں ہر باشعور اور باغیرت انسان یزید پر لعن طعن کرتا ہے لیکن صرف اس کو برا بھلا کہنے سے کوئی یزیدیت سے نجات نہیں پا سکتا تاوقتیکہ وہ یزید کی بداعمالیوں اور بدکرداریوں سے توبہ نہ کر لے۔ حضرت سیدنا ابوذرؓ سے مروی ہے رحمت عالمؐ نے ارشاد فرمایا میری اہل بیت کشتی نوح کی مانند ہیں جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔ حضرت سیدنا نوحؑ کے فرزند کو آپؑ سے پدر ہونے کے حوالے سے تعلق اور محبت تھی لیکن آپؑ کی تعلیمات پر چلنا اس کو گوارا نہ تھا نتیجہ یہ ہوا کہ آپؑ کی کشتی میں سوار جانور طوفان نوح سے نجات پا گئے لیکن آپؑ کا فرزند نافرمانی کے باعث ہلاک و برباد ہو گیا۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ محرم میں سید الشہداء کی صرف محافل کا انعقاد کرنے سے کوئی حسینی نہیں بن جاتا ہے اور نہ دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہوگا بلکہ ان مبارک و مسعود محافل کے سجانے کے ساتھ مقصد کربلا کو اپنی زندگی میں شامل کر لینے سے انسان دنیا و عقبی میں سرخرو ہوتا ہے۔ نظام معیشت کو تعلیمات سرور کونینؐ کے مطابق مستحکم بنانا حسینیت ہے جبکہ مسلمان ہوتے ہوئے غیر اسلامی معیشت کا حصہ بننا یزیدیت ہے۔ اسلام کے نظام تعلیم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا ہمہ جہت تعمیری و انقلابی نظام طلباء میں تعلیم کے تمام پہلو بشمول مذہبی علوم، سائنسی علوم اور سماجی علوم شامل ہیں جو بیک وقت بچے کی ذہنی، جسمانی، اور روحانی نشو و نما الغرض ہمہ جہت ترقی کا ضامن ہے۔ اس کو یقینی بنانے کے لیے اسلام نے مساجد کو تعلیم و تعلم کا مرکز و محور بنایا، اسلام میں تعلیم مفت ہے، اہل علم کی کفالت کرنا حکومت یا پھر مخیر حضرات کی ذمہ داری ہے۔ اللہ اور اس کے حبیبؐ کی رضا و خوشنودی کے لیے اسلام کے اس نظام تعلیم کی حفاظت کرنا حسینیت ہے جبکہ نظام تعلیم کو اپنی ذاتی اغراض و مفادات کے لیے تجارت میں تبدیل کر دینا یزیدیت ہے۔ اسلام کے نظام معیشت کے مطابق معاشی سرگرمیوں کو اخلاقی و روحانی اقدار کے تابع رکھتے ہوئے اپنی کاروباری زندگی کو بدلنا، حلال ذرائع سے رزق حاصل کرنا، دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا اور لامحدود خواہشات کی تکمیل کے لیے مال و دولت بے دریغ استعمال کرنے کے بجائے رفاہی امور میں اس کا استعمال کرنا حسینیت ہے اور حلال و حرام کی تمیز کو مٹا کر دولت اکٹھا کرنا، اپنا اور اپنے اہل و عیال کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے دولت کو منجمد کرتے ہوئے مہنگائی، بے روزگاری و دیگر معاشی مسائل پیدا کرنا یزیدیت ہے۔ قرآن و حدیث کے مطابق اپنی سیاسی سرگرمیوں کو جاری رکھنا، آخرت میں جوابدہی کے احساس کو ہمیشہ زندہ رکھنا، عدل و انصاف اور مساوات و امانت داری سے کام لینا، بلدیاتی نظام کو بہتر و موثر بنانا، عوامی مسائل کی یکسوئی کے لیے ہمیشہ تیار رہنا، امن و خوشحالی کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دینا حسینیت ہے اور سیاسی قوت کا غلط استعمال کرنا، عوام الناس کو حراساں و پریشان کرنا، ان سے جبراً پیسہ لینا، ان کو ظلم و ستم کا شکار بنانا، انہیں ذہنی غلام بنانا اور ان کی زندگی کو اجیرن بنانے کی کوشش کرنا یزیدیت ہے۔ شفا خانوں میں صفائی، پاکیزگی اور حفظان صحت کے معیاری انتظامات کرنا، مریض اور اس کے متعلقین کے ساتھ خوش خلقی و شائستگی کا برتاؤ کرنا، ان کے ساتھ ہمدردی کا معاملہ کرنا حسینیت ہے، مریض کی حالت کا استحصال کرنا، اس کو ذہنی تکلیف دینا، اسے بیجا طور پر پریشان کرنا، غیر ضروری معائینے کروانا، دولت کے حصول کے لیے مریض کو طویل عرصے تک ہاسپٹل میں رہنے کے لیے مجبور کرنا یزیدیت ہے۔ لہذا ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں حسینیت اور یزیدیت کو ملحوظ رکھنا ہوگا اور یہی شہیدان کربلا کی بارگاہ میں صحیح خراج عقیدت ہوگا۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی روح کو سمجھنے اور اس پر صدق دل کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یسین۔

☆☆☆

اہل ایمان ظالموں اور جابروں کیلئے نرم چارہ نہیں ہوتے

عبدالعزیز

عام طور پر بزدلی کی کوکھ سے ظالم اور بدمعاش جنم لیتے ہیں۔ جس معاشرہ میں بزدلی نہیں ہوتی۔ ظلم و جبر خواہ کسی پر ہو برداشت نہیں کیا جاتا۔ وہاں ظالموں اور بدمعاشوں کی ہمت کسی پر جبر و ظلم کرنے کی نہیں ہوتی، لہٰذا معاشرہ میں ایسے لوگ ہونے چاہئے جو ظلم و بدی کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ ”انسان کی یہ اسپرٹ کہ وہ بدی کو کسی حال میں برداشت نہ کرے اور اسے دفع کرنے کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہوجائے، انسانی شرافت کی سب سے اعلیٰ اسپرٹ ہے۔ اور عملی زندگی کی کامیابی کا راز بھی اسی اسپرٹ ہی میں مضمر ہے۔ جو شخص دوسروں کیلئے بدی کو برداشت کرتا ہے اس کی اخلاقی کمزوری اسے بالآخر اس پر بھی آمادہ کردیتی ہے کہ وہ خود اپنے لئے بدی کو برداشت کرنے لگے۔ اور جب اس میں برداشت کا یہ مادہ پیدا ہوجاتا ہے تو پھر اس پر ذلت کا وہ درجہ آتا ہے جسے خدا نے اپنے غضب سے تعبیر کیا ہے۔ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۝ اس درجہ میں پہنچ کر آدمی کے اندر شرافت و انسانیت کا کوئی احساس باقی نہیں رہتا۔ وہ جسمانی و مادّی غلامی ہی نہیں بلکہ ذہنی و روحانی غلامی میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے اور کمینگی کے ایسے گڑھے میں گرتا ہے جہاں سے اس کا نکلنا محال ہوجاتا ہے“۔ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب قرآن مجید میں فرماتا ہے: ”اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے پھر جو کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت نہیں کی جاسکتی، ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے، البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑی اولوالعزمی کے کاموں میں سے ہے“۔ (الشوریٰ: آیت 63 تا 68)۔ ”یہ بھی اہل ایمان کی بہترین صفات میں سے ہے۔ وہ ظالموں اور جباروں کیلئے نرم چارہ نہیں ہوتے۔ ان کی نرم خوئی اور عفو و درگزر کی عادت کمزوری کی بنا پر نہیں ہوتی۔ انھیں بھکشوؤں اور راہبوں کی طرح مسکین بن کر رہنا نہیں سکھایا گیا ہے۔ ان کی شرافت کا تقاضا یہ ہے کہ جب غالب ہوں تو مغلوب کے قصور معاف کردیں، جب قادر ہوں تو بدلہ لینے سے درگزریں اور جب کسی زیر دست یا کمزور آدمی سے کوئی خطا سرزد ہوجائے تو اس سے چشم پوشی کر جائیں، لیکن جب کوئی طاقت ور اپنی طاقت کے زعم میں ان پر دست درازی کرے تو ڈٹ کر کھڑے ہوجائیں اور اس کے دانت کھٹے کردیں۔ مومن کبھی ظالم سے نہیں دبتا اور متکبر کے آگے نہیں جھکتا۔ اس قسم کے لوگوں کیلئے وہ لوہے کا چنا ہوتا ہے جسے چبانے کی کوشش کرنے والا اپنا ہی جبڑا توڑ لیتا ہے۔ یہ پہلا اصولی قاعدہ ہے جسے بدلہ لینے میں ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ بدلے کی جائز حد یہ ہے کہ جتنی برائی کسی کے ساتھ کی گئی ہو اتنی ہی برائی وہ اس کے ساتھ کرے، اس سے زیادہ برائی کرنے کا وہ حق نہیں رکھتا۔ یہ دوسرا قاعدہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زیادتی کرنے والے سے بدلے لے لینا اگرچہ جائز ہے لیکن جہاں معاف کردینا اصلاح کا موجب ہوسکتا ہو وہاں اصلاح کی خاطر بدلہ لینے کے بجائے معاف کردینا زیادہ بہتر ہے۔ اور چونکہ یہ معافی انسان اپنے نفس پر جبر کرکے دیتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کا اجر ہمارے ذمہ ہے، کیونکہ تم نے بگڑے ہوئے لوگوں کی اصلاح کی خاطر یہ کڑوا گھونٹ پیا ہے۔ اس تنبیہ میں بدلہ لینے کے متعلق ایک تیسرے قاعدے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی شخص کو دوسرے کے ظلم کا انتقام لیتے لیتے خود ظالم نہیں بن جانا چاہئے۔ ایک برائی کے بدلے میں اس سے بڑھ کر برائی کر گزرنا جائز نہیں ہے، مثلاً اگر کوئی شخص کسی کو ایک تھپڑ مارے تو وہ اسے ایک ہی تھپڑ مار سکتا ہے۔ لات گھونسوں کی اس پر بارش نہیں کرسکتا۔ اسی طرح گناہ کا بدلہ گناہ کی صورت میں لینا درست نہیں ہے۔ مثلاً کسی شخص کے بیٹے کو اگر کسی ظالم نے قتل کیا ہے تو اس کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ جاکر اس کے بیٹے کو قتل کردے یا کسی شخص کی بہن یا بیٹی کو اگر کسی کمینہ انسان نے خراب کیا ہے تو اس کیلئے یہ حلال نہیں ہوجائے گا بلکہ کہ وہ اس کی بیٹی یا بہن سے زنا کرے۔ واضح رہے کہ ان آیات میں اہل ایمان کی جو صفات بیان کی گئی ہیں وہ اس وقت عملاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی زندگیوں میں موجود تھیں اور کفار مکہ اپنی آنکھوں سے ان کو دیکھ رہے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے دراصل کفارِ مکہ کو یہ بتایا ہے کہ دنیا کی چند روزہ زندگی بسر کرنے کا جو سرو سامان پا کر تم آپے سے باہر ہوئے جاتے ہو، اصل دولت وہ نہیں ہے بلکہ اصل دولت یہ اخلاق اور اوصاف ہیں جو قرآن مجید کی رہنمائی قبول کرکے تمہارے ہی معاشرے کے ان مومنوں نے اپنے اندر پیدا کئے ہیں“۔ (تفہیم القرآن)

رابطہ::9831439068

منظر بھوپالی: سچائی کے لفظوں کا سفیر

ابوشحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

بین الاقوامی سطح پر بھی منظر بھوپالی نے اپنی منفرد شناخت قائم کی۔ کراچی، دبئی، بحرین، نیدرلینڈز، انگلینڈ، امریکہ، سعودی عرب اور دیگر ممالک کے عالمی مشاعروں میں ان کی شرکت نے اردو شاعری کو عالمی دھارے سے جوڑنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی تخلیقات جیسے یہ صدی ہماری ہے، لہورنگ موسم، لاوا، زندگی، اداس کیوں ہو صرف شاعری کے مجموعے نہیں بلکہ شعور و آگہی کے استعارے ہیں۔ منظر بھوپالی اپنے اشعار میں نہ صرف محسوس کرتے ہیں بلکہ قاری کو بھی محسوس کرانے پر مجبور کردیتے ہیں:

ادب محض الفاظ کا بازیگر نہیں، بلکہ احساسات، فکروں اور حقیقتوں کا مظہر ہوتا ہے۔ ایک اچھا شاعر وہ ہوتا ہے جو نہ صرف اپنے عہد کا آئینہ بنے، بلکہ مستقبل کو ایک سمت بھی دے۔ ہمارے درمیان ایک ایسا ہی سچائی کا سفیر موجود ہے۔ "منظر بھوپالی" جس کی شاعری خواب بھی دکھاتی ہے اور ان کی تعبیر کی خواہش بھی جگاتی ہے۔ ان کے کلام میں محض الفاظ کا حسن نہیں، بلکہ فکر کی دھار، احتجاج کی صدا اور درد کا شفاف بیان بھی شامل ہے۔ جہاں اردو غزل کا دامن اکثر حسن و عشق کی باتوں سے بھرا نظر آتا ہے، وہیں منظر بھوپالی نے اس صنف میں ایک نیا زاویہ پیدا کیا۔ انہوں نے غزل کو جذبات کے اظہار تک محدود نہ رکھا، بلکہ اسے سماجی شعور کا ترجمان بنا دیا۔ ان کے یہاں عشق اور ہجر کے ساتھ ساتھ زمانے کی تلخ سچائیاں بھی اتنی ہی شدت سے رقم ہوئیں۔ بچپن سے ہی علم و ادب کے ماحول میں پرورش پانے والے سید علی رضا نے بعد میں منظر بھوپالی کے نام سے اردو دنیا میں وہ مقام حاصل کیا جو صرف چند خوش نصیبوں کو نصیب ہوتا ہے۔

1959 میں مہاراشٹر کی سرزمین پر پیدا ہونے والے اس نابغۂ روزگار نے نوعمری میں ہی قلم سنبھالا، اور سترہ سال کی عمر میں مشاعرہ پڑھ کر ادبی سفر کا باقاعدہ آغاز کیا۔ منظر بھوپالی نے جب لکھنا شروع کیا، تو ان کی تحریریں معاشرتی ناہمواریوں، انسانی رشتوں کی پیچیدگیوں اور سیاسی اتھل پتھل کی بھرپور ترجمان بنیں۔ ان کے اشعار صرف جذباتی نہیں، فکری بھی ہیں۔ وہ بے آوازوں کی آواز بنے، اور مظلوموں کے درد کو لفظوں میں ڈھالا:

باپ بوجھ ڈھوتا تھا کیا جہیز دے پاتا
اس لیے وہ شہزادی آج تک کنواری ہے

بین الاقوامی سطح پر بھی منظر بھوپالی نے اپنی منفرد شناخت قائم کی۔ کراچی، دبئی، بحرین، نیدرلینڈز، انگلینڈ، امریکہ، سعودی عرب اور دیگر ممالک کے عالمی مشاعروں میں ان کی شرکت نے اردو شاعری کو عالمی دھارے سے جوڑنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی تخلیقات جیسے یہ صدی ہماری ہے، لہورنگ موسم، لاوا، زندگی، اداس کیوں ہو صرف شاعری کے مجموعے نہیں بلکہ شعور و آگہی کے استعارے ہیں۔ منظر بھوپالی اپنے اشعار میں نہ صرف محسوس کرتے ہیں بلکہ قاری کو بھی محسوس کرانے پر مجبور کردیتے ہیں:

وطن نصیب کہاں اپنی قسمتیں ہوں گی
جہاں بھی جائیں گے ہمارے ساتھ ہجرتیں ہوں گی

وہ شاعری کو مشاعرے کی زینت نہیں، بلکہ فکری بیداری کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ ان کے اشعار میں حب الوطنی، سماجی بغاوت، اور انقلابی جذبہ پوری شدت سے جھلکتا ہے۔ وہ معاشرتی ناہمواریوں پر خاموش تماشائی بننے کی بجائے، لفظوں سے اعلانِ بغاوت کرتے ہیں:

کربلا نہیں لیکن جھوٹ اور صداقت میں
کل بھی جنگ جاری تھی اب بھی جنگ جاری ہے

منظر بھوپالی کی شاعری میں ایک خاص قسم کا روحانی تاثر بھی ہے۔ وہ ماضی کے دریچوں سے جھانک کر حال کی تلخیوں کو بیان کرتے اور مستقبل کی راہیں تلاش کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے اشعار میں ایک ایسا تخیل ہے جو فرد سے نکل کر پوری تہذیب کا احاطہ کرتا ہے:

یزیدیت کا اندھیرا تھا سارے کوفے میں
کسی نے سبط نبی ﷺ کی طرف نہیں دیکھا

ان کے فکر و فن پر ممتاز ناقدین نے بھی بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر مظفر حنفی لکھتے ہیں:

منظر بھوپالی نے اپنی غزل میں وہ فنی خصوصیات پیدا کیں جو اسے وقتی تاثر سے نکال کر آئندہ نسلوں تک پہنچنے کے قابل بناتی ہیں۔ ان کا لہجہ نرم، خیالات پاکیزہ، اور مقصد حقیقت آمیز ہے۔ منظر بھوپالی نہ صرف کرب کا شاعر ہے، بلکہ عمل کا داعی بھی ہے۔ وہ محض حرف نہیں لکھتے ہیں، وہ حرف کو چراغ بناتے ہیں۔ ان کا یہ شعر ان کی انقلابی بصیرت اور اخلاقی استقامت کا ترجمان ہے:

اس زمانے کے آدمی ادھورے ہیں
صورتیں تو ملتی ہیں، سیرتیں نہیں ملتیں
شہریوں پر اترا کر جو خود کو خدا سمجھیں
منظر ایسے لوگوں کو ترتیب نہیں ملتیں

آخرکار منظر بھوپالی کی شاعری کو ایک مختصر مضمون میں مکمل سمیٹنا ممکن نہیں۔ ان کی تحریر اور شخصیت ایک ایسا آئینہ ہے جو ہر قاری کو اپنی صورت دکھاتی ہے۔ یہ خراجِ تحسین اس امید کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ ہم ان کے فکر و فن کو نئی نسل تک پہنچا سکیں تا کہ اردو ادب کی یہ روشن شمع کبھی بجھنے نہ پائے۔

احمد آباد میں 42 کروڑ کا پل پانچ سال میں ناکارہ اب انہدام پر مزید 3.9 کروڑ ہوں گے خرچ!

احمد آباد 11 جولائی: احمد آباد میں تعمیراتی بدانتظامی کی ایک حیران کن مثال سامنے آئی ہے، جہاں صرف پانچ سال پہلے 42 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہاٹکیشور پل اب اتنا خستہ حال ہو چکا ہے کہ اب اسے گرانا پڑے گا۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق، ہاٹکیشور پل کو گرانے بھی حکومت کو 3.9 کروڑ روپے خرچ کرنے ہوں گے۔ واضح رہے کہ ہاٹکیشور پل 2017 میں عوام کے لیے کھولا گیا تھا لیکن چار سال بعد ہی اس کی حالت اتنی خراب ہو گئی کہ مارچ-اپریل 2021 میں اس پر گڈھے پڑنے لگے اور اسے وقتی طور پر بند کرنا پڑا۔ اس کے بعد سے پل کو دو سے تین بار مرمت کی ضرورت پڑی لیکن مسئلہ جوں کا توں رہا۔ بالآخر اگست 2022 میں کیے گئے استحکام کے ٹیسٹ میں اس پل کو 'ناقابلِ استعمال' قرار دے دیا گیا اور ٹریفک کی آمدورفت مکمل طور پر بند کر دی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پل کے 6 درمیانی اسپین (حصے) اتنے کمزور ہو چکے ہیں کہ انہیں گرانا ناگزیر ہے۔ تین سال سے بند یہ پل نہ صرف ٹریفک میں رکاوٹ کا سبب بن رہا ہے بلکہ آس پاس کے مقامی رہائشیوں اور دکانداروں کے لیے مستقل پریشانی کا باعث بن چکا ہے۔ مقامی لوگوں کی جانب سے وقتاً فوقتاً احتجاج بھی کیا جاتا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، احمد آباد میونسپل کارپوریشن (اے ایم سی) کی اسٹینڈنگ کمیٹی نے اب اس پل کو گرانے کے لیے ایک تعمیراتی کمپنی کو ٹھیکہ دینے کی منظوری دے دی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سے قبل بھی کئی مرتبہ اے ایم سی نے ٹینڈر جاری کیے، لیکن کوئی بھی کمپنی اس پل کو گرانے کے لیے تیار نہیں ہوئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ بارش کا موسم ختم ہونے کے بعد انہدام کا عمل شروع کیا جائے گا اور چھ ماہ کے اندر اندر کام مکمل کر لیا جائے گا۔ دورانِ انہدام اس بات کا خاص خیال رکھا جائے گا کہ ٹریفک کو متبادل راستہ فراہم کیا جائے۔ ہاٹکیشور برج کی تعمیر 2015 میں 'اجے انفرا' نامی کمپنی نے شروع کی تھی اور 30 نومبر 2017 کو اس کا افتتاح کیا گیا تھا۔ صرف چار سال بعد ہی پل میں تکنیکی خرابیاں پیدا ہوئیں اور اب پانچ سال بعد، یہ ایک ناکام پروجیکٹ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ غور طلب ہے کہ ابھی تک اس مقام پر کسی نئے پل کی تعمیر کے حوالے سے کوئی حکومتی فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے، جس سے مقامی لوگوں کی پریشانی مزید بڑھ گئی ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف شہری انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے بلکہ عوامی وسائل کے ضیاع کی واضح مثال بھی ہے۔

مودی اور بھاگوت 75 سال کی دھلیز پر کانگریس نے کہا-'اب ملک کو ملے گی آزادی'

نئی دہلی 11 جولائی: راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت کے اس بیان پر کانگریس نے شدید ردعمل ظاہر کیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ جب کوئی شخص 75 برس کی عمر کو پہنچ جائے تو اسے دوسروں کو موقع دینا چاہیے۔ کانگریس نے اس بیان کو نہ صرف وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے اشارہ قرار دیا بلکہ اسے ایک 'سیاسی خوشخبری' سے بھی تعبیر کیا۔ پون کھیڑا نے ویڈیو پیغام میں کہا، ''موہن بھاگوت نے ایک خوشخبری دی ہے کہ 75 سال کی عمر کے بعد انسان کو دوسروں کو موقع دینا چاہیے۔ خوشخبری اس لیے ہے کہ 11 ستمبر کو موہن بھاگوت خود 75 سال کے ہو رہے ہیں اور 17 ستمبر کو نریندر مودی۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ اگر نریندر مودی سیاست میں نہ ہوتے تو کہاں ہوتے؟ شاید وہ بالی ووڈ میں ہوتے لیکن وہ بالی ووڈ میں نہیں گئے اور بالی ووڈ بچ گیا لیکن ملک نہیں بچ پایا!'' انہوں نے مزید کہا، ''گزشتہ 11 برسوں میں جس طرح ملک کے آئینی اداروں کو کمزور کیا گیا، اب وقت آ گیا ہے کہ ان دونوں افراد سے نجات ملے۔ 17 ستمبر کو ملک کو آزادی ملے گی، اور 11 ستمبر کو نجات کا پہلا قدم اٹھایا جائے گا۔'' کانگریس کے ایک اور سینئر رہنما جے رام رمیش نے بھی بھاگوت کے بیان پر طنز کرتے ہوئے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر لکھا، ''بیچارے ایوارڈ-جیوی وزیر اعظم! جیسے ہی وہ وطن لوٹے، سنگھ سربراہ نے یاد دلایا کہ 17 ستمبر 2025 کو وہ 75 کے ہو جائیں گے مگر مودی جی بھی کہہ سکتے ہیں کہ بھاگوت جی خود بھی 11 ستمبر 2025 کو 75 سال کے ہو رہے ہیں۔ ایک تیر، دو نشانے!'' واضح رہے کہ موہن بھاگوت ناگپور میں موروپنت پنگلے پر لکھی ایک کتاب کی رونمائی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا، '75 سال کی عمر میں جب کسی کو شال اوڑھائی جاتی ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اب وہ پیچھے ہٹ جائے اور دوسروں کو موقع دے۔'' اس بیان کے بعد سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں کہ آیا یہ اشارہ وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے ہے، جو آئندہ سال 75 برس کے ہو جائیں گے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راوت نے بھی کہا، ''مودی جی نے اڈوانی، مرلی منوہر جوشی جیسے قدآور لیڈروں کو 75 کے بعد ریٹائر کیا، اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا وہ خود اس اصول پر عمل کریں گے؟''

دھلی والے بی جے پی کو اقتدار سونپ کر افسوس کر رھے ھیں: اے اے پی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی کے لوگوں نے بڑی توقعات وابستہ کر کے اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو سونپا تھا، لیکن پانچ ماہ کے اندر اسے اپنے فیصلے پر افسوس ہونے لگا ہے۔ پانی جمع ہونے کے معاملے میں، عآپ کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے جمعہ کے روز کہا کہ آج دہلی کے واٹس ایپ، ڈرائنگ روم اور جنوبی دہلی کے کلبوں میں متوسط [؟][؟] طبقہ کے لوگوں کے درمیان یہ بحث چل رہی ہے کہ جس میں وہ یہ مان رہے ہیں کہ بی جے پی کو دہلی کے اقتدار میں لانا بڑی غلطی تھی۔ لوگ بھول گئے کہ وہی بی جے پی جو ہریانہ میں پچھلے 14 سالوں سے حکومت چلا رہی ہے اور ہر بار گڑگاؤں میونسپل کارپوریشن جیتتی ہے، اس کے باوجود کروڑوں کے فلیٹ میں رہنے والوں کی کاریں پانی میں ڈوب رہی ہیں۔ وہاں ایسا ہر سال ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب جاننے کے باوجود دہلی کے لوگوں نے یہ سوچ کر بی جے پی کو موقع دیا کہ یہاں کچھ بہتر ہوگا لیکن پہلے مانسون میں ہی بی جے پی کی چاروں انجنوں والی سرکار کی حقیقت کھل کر سامنے آ گئی۔ اگر آج عام آدمی پارٹی کے پاس کارپوریشن ہوتی تو وزیر اعلیٰ، وزیر، لیفٹیننٹ گورنر اور یہ سب بی جے پی والے عآپ پر سارا الزام لگا دیتے کہ وہی گڑبڑی کر رہی ہے۔ آج دہلی والے دیکھ سکتے ہیں کہ چاہے وہ این ڈی ایم سی، ڈی ڈی اے، ایم سی ڈی یا پی ڈبلیو ڈی کی سڑک ہو، اس پر چاروں انجن کا سہارا حاصل ہے۔ اب بھی ہر سڑک پانی سے بھری ہوئی ہے، جو دہلی کے لیے بہت بڑی بدقسمتی ہے۔

وزیر اعظم مودی 51 ہزار سے زیادہ تقرری نامے تقسیم کریں گے

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کے روز 16 ویں روزگار میلے میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں 51 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو تقرری نامے تقسیم کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے آج بتایا کہ مسٹر مودی اس موقع پر نو منتخب ملازمین سے خطاب بھی کریں گے۔ روزگار میلہ روزگار کے مواقع کو اولین ترجیح دینے کے حکومتی عزم کو پورا کرنے کی طرف ایک قدم ہے۔ روزگار میلہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ ملک بھر میں روزگار میلوں کے ذریعے اب تک 10 لاکھ سے زائد تقرری نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔ یہ روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا، یہ تقرریاں مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں کی جا رہی ہیں۔ ملک بھر سے منتخب ہونے والے نئے ملازمین وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، محکمہ ڈاک، صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، محکمہ مالیاتی خدمات، محنت و روزگار کی وزارت اور دیگر محکموں اور وزارتوں میں شامل ہوں گے۔

تلنگانہ کے بی جے پی ایم ایل اے راجہ سنگھ کا پارٹی سے استعفیٰ منظور

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے تلنگانہ میں گوشا محل سیٹ سے ایم ایل اے راجہ سنگھ لودھ کا استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے جمعہ کے روز یہ اطلاع دی۔ انہوں نے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا نے پارٹی سے ان کا (راجہ سنگھ) استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں مسٹر راجہ سنگھ لودھ کو خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ان کی طرف سے پارٹی کی تلنگانہ یونٹ کے صدر جی کشن ریڈی کو 30 جون کو لکھا گیا خط مسٹر جے پی نڈا کو پیش کیا گیا تھا۔ خط میں ان کا ذکر کردہ مشمولات غیر متعلقہ اور پارٹی کے کام، نظریے اور اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا، "اسی لیے، مسٹر نڈا کی ہدایات کے مطابق، میں آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ پارٹی سے آپ کا استعفیٰ فوری طور پر قبول کر لیا گیا ہے۔" واضح رہے کہ مسٹر لودھ نے پارٹی پر کارکنوں کو نظرانداز کرنے اور ریاستی یونٹ میں غلط قیادت کے انتخاب کا الزام لگاتے ہوئے 30 جون کو پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

مودی اور آر ایس ایس پر قابل اعتراض تصویر تنازعہ کی سپریم کورٹ میں سماعت 14 جولائی کو

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ وزیر اعظم نریندر مودی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر مبینہ قابل اعتراض تبصروں کے ساتھ قابل اعتراض تصویر بنانے کے معاملے میں ملزم ہیمنت مالویہ کی عبوری ضمانت کی درخواست پر 14 جولائی کو سماعت کرے گی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوائے مالیا باگچی کی تعطیلاتی بنچ نے آج درخواست گزار کی جانب سے پیش ہونے والی ایڈووکیٹ ورندا گروور کے کیس کی جلد سماعت کی درخواست کو قبول کر لیا اور پیر کو کیس کو درج فہرست کرنے کی ہدایت دی۔ اندور کے کارٹونسٹ ہیمنت نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 3 جولائی کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہوئے راحت کی درخواست کی ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سبودھ ابھیانکر کی سنگل بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ ہیمنت نے اظہار رائے کی آزادی کا غلط استعمال کیا ہے۔ انہیں متعلقہ تصویر بناتے وقت اپنی صوابدید کا استعمال کرنا چاہیے تھا۔ ہائی کورٹ نے ہیمنت کو تحویل میں لے کر پوچھ گچھ کا حکم دیا تھا۔ ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے کے بعد، ہیمنت نے عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا اور عرضی داخل کر کے کہا کہ حراست میں پوچھ گچھ کی ضرورت لگ بھگ تعزیراتی لگتی ہے اور یہ ٹھوس تحقیقاتی تقاضوں یا مقصد پر مبنی نہیں ہے۔

کیا دہلی میں کانوڑ یاترا کے راستے پر گوشت اور مچھلی کی دکانیں بند نہیں ہوں گی؟

نئی دہلی 11 جولائی: دہلی میں کانوڑ یاترا کے راستے پر گوشت کی دکانوں کو بند یا کھلا رکھنے پر سیاست تیز ہوتی جا رہی ہے۔ دوکاندار یہ طے نہیں کر پا رہے ہیں کہ ان کو کانوڑ یاترا کے دوران گوشت کی دوکان کھلی رکھنی ہیں یا بند رکھنی ہیں۔ دریں اثنا، دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے جمعرات یعنی 10 جولائی کو کہا کہ ڈی ایم سی ایکٹ 1957 کے تحت کانوڑ یاترا کے راستوں پر گوشت کی دکانیں بند کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس سے قبل دہلی کے ثقافت اور سیاحت کے وزیر کپل مشرا نے بیان دیا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر گوشت کی دکانیں بند رہیں گی۔ سالانہ کانوڑ یاترا ساون کے مہینے میں شروع ہوتی ہے۔ یہ 11 جولائی کو شروع ہوگی اور 25 جولائی کو ختم ہوگی۔ ایم سی ڈی ہاؤس میں ایک سوال کے تحریری جواب میں شہری ادارہ نے کہا کہ دہلی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1957 کے تحت کانوڑ یاترا کے راستوں پر گوشت کی دکانیں بند کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ان دکانوں کے مالکان اپنی دکانیں بند کر رہے ہیں۔ ایوان کی ماہانہ کارروائی کے دوران تحریری جواب میں کہا گیا کہ ایم سی ڈی کے زونل دفاتر کو جانوروں کے غیر قانونی ذبح اور کھلے میں گوشت کی فروخت کے خلاف خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ میونسپل عہدیداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کانوڑ یاترا کے راستوں پر گوشت کی دکانوں کا احاطہ کیا جائے۔ دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ نے شہری ادارے کے قانونی موقف کو دہرایا۔ انہوں نے کہا، "ہم گوشت کی دکان کے مالکان سے درخواست کریں گے کہ وہ کانوڑ یاترا سے منسلک مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے رضاکارانہ طور پر اپنی دکانیں بند کر دیں۔ بغیر جائز لائسنس کے انہیں کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہم صرف ان لوگوں سے درخواست کر رہے ہیں جو قانونی ہیں۔" یہ برادریوں کے درمیان باہمی احترام کے بارے میں ہے۔ مختلف مقامات پر 25 کانوڑ کیمپ لگائے گئے ہیں۔ "ایم سی ڈی نے مزید کہا کہ اس نے 22 ڈاکٹروں کو ان کیمپوں میں باقاعدہ شفٹوں میں کام کرنے کے لیے تعینات کیا ہے، ساتھ ہی 10 آن کال میڈیکل پروفیشنلز بھی ہیں۔ اضافی 62 امدادی عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صفائی ستھرائی کے بارے میں چوکس رہیں اور سڑکوں کو صاف ستھرا اور پانی بھرنے سے پاک رکھیں۔ واٹر ٹینکرز اور سکشن مشینیں نمایاں مقامات پر تعینات کر دی گئی ہیں۔ حکام نے یاترا کے دوران فٹ پاتھوں، گلیوں یا کیمپوں کے قریب گوشت کی فروخت پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ایم سی ڈی نے زور دیا کہ بغیر لائسنس کی دکانوں یا قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

☆

صدر بازار علاقے میں زمیں بوس ہونے والی تین عمارتوں کو پہلے ہی غیر محفوظ قرار دیا گیا تھا: دہلی میٹرو

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) دہلی میٹرو نے جمعہ کی صبح صدر بازار کے مٹھائی پل علاقے میں سرنگ کے تعمیراتی پروجیکٹ کے قریب تین عمارتوں کے گرنے کے معاملے میں وضاحت کی ہے کہ ان عمارتوں کو 12 جون کو ہی غیر محفوظ قرار دیا گیا تھا اور انہیں خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے جمعہ کے روز پریس ریلیز جاری کر کے کہا کہ ان عمارتوں کے مالکان کو نوٹس بھیج کر واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ یہ عمارتیں انتہائی خستہ حال ہیں اور احتیاط کے طور پر انہیں خالی کرنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کی صبح دہلی کے صدر بازار میں مٹھائی پل علاقے میں تین عمارتیں (دکانیں/ دفاتر) منہدم ہو گئیں۔ یہ دہلی میٹرو کے جنک پوری ویسٹ-آر کے آشرم مارگ راہداری تک کے لیے جاری سرنگ کی تعمیر کے کام کے علاقے میں آتا ہے۔ اس کے علاوہ، ان عمارتوں کو سہارا دینے اور سرنگ کی تعمیر سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے کو کم کرنے کے لیے سائٹ پر ضروری زیر زمین مٹی کی گراؤٹنگ اور بیرونی سہارا فراہم کیا گیا تھا۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور دہلی پولس کے ساتھ مل کر ملبہ ہٹانے کا کام فوری طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ احتیاط کے طور پر علاقے میں مناسب بیریکیڈنگ بھی کی گئی ہے۔ بدقسمتی سے اس آپریشن کے دوران ایک شخص کی موت ہو گئی۔ ڈی ایم آر سی نے مرنے والے کے لواحقین کو 5 لاکھ روپے کی امدادی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ ڈی ایم آر سی نے کہا ہے کہ واقعہ کی تفصیلی تحقیقات کی جائے گی۔

کوسٹ گارڈ نے انڈمان کے ساحل پر پھنسے ہوئے امریکی کشتی کے عملہ کو بچایا

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) انڈین کوسٹ گارڈ کے دستہ نے جمعرات کے روز انڈمان اور نکوبار کے ساحلی علاقے میں پھنسے ہوئے امریکی کشتی 'سی اینجل' کے عملہ کو بحفاظت باہر نکالا۔ وزارت دفاع نے جمعہ کے روز پریس بیان میں کہا کہ امریکی کشتی اندرا پوائنٹ سے 52 ناٹیکل میل جنوب مشرق میں پھنسی ہوئی ہے۔ اس کشتی کا بادبان نامساعد حالات کی وجہ سے پھٹ گیا تھا۔ پریشانی میں پھنسنے کا انتباہ ملنے پر، ایم آر سی سی پورٹ بلیئر نے تمام قریبی تجارتی جہازوں کو الرٹ کیا اور ریسکیو پروٹوکول کے تحت کارروائی شروع کی۔ اس کے علاوہ آئی سی جی کے جہاز راجویر کو تعینات کیا گیا، جس نے کشتی میں پھنسے ہوئے عملہ سے رابطہ قائم کیا۔ تیز ہواؤں اور مشینی خرابی کے باوجود عملہ کے ارکان محفوظ اور صحت مند تھے۔ امریکی کشتی کو کھینچ کر کیمبل خلیج کی بندرگاہ پر لے جایا گیا ہے۔

کانگریس دہلی میں ''او بی سی لیڈرشپ پارٹیسپیشن جسٹس کانفرنس'' کا انعقاد کرے گی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) مختلف علاقوں میں پسماندہ طبقات کی شراکت بہتر کرنے کا مسئلہ مسلسل اٹھانے والی کانگریس 25 جولائی کو قومی راجدھانی دہلی میں 'او بی سی لیڈرشپ پارٹیسپیشن جسٹس کانفرنس' کا انعقاد کرے گی۔ اس کانفرنس میں پارٹی کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی بھی شرکت کر سکتے ہیں۔ وہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی قائدانہ شمولیت کو فروغ دینے کے لیے ذات پات کی مردم شماری کا مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی کانگریس پارٹی کے اندر پسماندہ طبقات کی سیاسی شمولیت کو بڑھانے کی بات بھی کرتے رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں پارٹی کا او بی سی شعبہ 25 جولائی کو نئی دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں "او بی سی لیڈرشپ پارٹیسپیشن جسٹس کانفرنس" کا انعقاد کر رہا ہے۔ کانفرنس میں ملک بھر سے کانگریس کے لیڈر اور عہدیدار شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والے اہم رہنماؤں میں راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت، چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، پارٹی کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ اور متعدد دوسرے رہنما شامل ہیں۔ پارٹی نے پہلے ہی پسماندہ طبقات کی شمولیت کو بڑھانے اور ان کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے کوآرڈینیٹر کانگریس او بی سی شعبہ کے چیئرمین انل جے ہند ہیں۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا، اشوک گہلوت، بھوپیش بگھیل اور سچن پائلٹ بھی اس کمیٹی کے اراکین ہیں۔

آزاد مارکیٹ دہلی میں تین منزلہ عمارت منہدم، 46 سالہ شخص ہلاک

نئی دہلی 11 جولائی: دہلی کے آزاد مارکیٹ علاقے میں جمعہ کی رات ایک بڑا حادثہ پیش آیا، جب پل مٹھائی کے علاقے میں واقع ایک تین منزلہ عمارت اچانک گر گئی۔ واقعہ رات تقریباً 2 بجے پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ اس حادثے میں ایک 46 سالہ شخص کی موت ہو گئی، جبکہ کئی دکانیں اور ایک ٹرک ملبے میں دب گئے۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ مطابق، مذکورہ عمارت کے نچلے حصے میں تین دکانیں تھیں، جن میں بیگ، سوٹ کیس اور ترپال کا کاروبار کیا جاتا تھا۔ پہلی منزل پر ان دکانوں کا گودام بنایا گیا تھا، جہاں سامان ذخیرہ کیا جاتا تھا۔ جب یہ عمارت گری تو نیچے کھڑا ایک ٹرک بھی ملبے کی زد میں آ کر مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس، فائر بریگیڈ، این ڈی آر ایف، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) اور فرانزک کرائم ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ دہلی پولیس کے مطابق، ''رات 1:55 پر پولیس کنٹرول روم کو اطلاع ملی کہ ٹوکری والان، باڑا ہندو راؤ کے علاقے میں واقع ایک عمارت گر گئی ہے۔ فوراً ٹیموں کو روانہ کیا گیا۔'' ریسکیو ٹیموں نے فوری طور پر ملبہ ہٹانے کا کام شروع کر دیا اور کچھ ہی دیر میں ایک شخص کو شدید زخمی حالت میں ملبے سے نکالا گیا۔ اسے فوراً ہی نزدیک ہندو راؤ اسپتال لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت منوج شرما عرف پپو کے طور پر کی گئی ہے، جو اتر پردیش سے تعلق رکھتا تھا اور پچھلے 30 برسوں سے یہاں کام کر رہا تھا۔ اس کی ملازمت ایک دکان پر تھی جو گلشن مہاجن نامی شخص کی ملکیت ہے۔ واقعہ کے وقت وہ دکان کے قریب ہی موجود تھا، جب عمارت منہدم ہوئی اور وہ ملبے تلے آ گیا۔ جائے حادثہ کے قریب میٹرو کا تعمیراتی کام بھی جاری تھا، جس کے سبب علاقے میں مسلسل لرزنے کی شکایات بھی کی جا رہی تھیں، تاہم حکام اس پہلو پر بھی تفتیش کر رہے ہیں کہ کہیں میٹرو تعمیرات یا زمین میں نمی جیسے عوامل حادثے کا سبب تو نہیں بنے۔ آخری اطلاع موصول ہونے تک ریسکیو آپریشن جاری تھا۔ صبح کے وقت لی گئیں تصاویر میں دو مشینوں کو ملبہ ہٹاتے ہوئے دیکھا گیا۔ خوش قسمتی سے کسی اور کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پولیس نے حادثے کے سلسلے میں تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے اور فوجداری تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ فی الحال حادثے کی اصل وجہ جاننے کے لیے ماہرین کی مدد سے تکنیکی جانچ جاری ہے۔

سی بی آئی منشیات کیس کے ملزم کبہ والا مصطفیٰ کو متحدہ عرب امارات سے واپس لائی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ایک کامیاب کارروائی میں، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) جمعہ کو منشیات کے ایک معاملے میں مطلوب مجرم کبہ والا مصطفیٰ کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے واپس ہندوستان لائی۔ سی بی آئی نے کہا کہ اس نے کبہ والا مصطفیٰ کی واپسی انٹرپول چینلز کے کامیاب تال میل سے انجام دی ہے۔ کبہ والا مصطفیٰ ممبئی پولیس کو مطلوب مجرم ہے۔ سی بی آئی کے انٹرنیشنل پولیس کوآپریشن یونٹ این سی بی-ابوظہبی کے ساتھ مل کر، ریڈ نوٹس کے تحت مطلوب کبہ والا مصطفیٰ کو کامیابی کے ساتھ ہندوستان واپس لائی ہے۔ ممبئی پولیس کی چار رکنی ٹیم یکم جولائی کو کبہ والا مصطفیٰ کو واپس لانے کے لیے دبئی گئی تھی۔ ٹیم جمعہ کو ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچی۔ سی بی آئی نے انٹرپول کے ذریعے این سی بی-ابوظہبی کے ساتھ سخت کارروائی کے ذریعے مجرم کا پہلے ہی متحدہ عرب امارات میں سراغ لگا لیا تھا۔ مہاراشٹر کے سانگلی میں مصنوعی منشیات بنانے والی فیکٹری چلانے کے الزام میں ممبئی کے کرلا پولیس اسٹیشن، میں درج ایک ایف آئی آر کے تحت کبہ والا مصطفیٰ ممبئی پولیس کو مطلوب تھا۔ کبہ والا مصطفیٰ اور دیگر سے منسلک مذکورہ فیکٹری سے 126.141 کلوگرام میفیڈرون منشیات برآمد کر کے ضبط کی گئی۔ کبہ والا مصطفیٰ کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی گئی ہے اور عدالت نے اس کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ ممبئی پولیس کی درخواست پر سی بی آئی نے گزشتہ سال نومبر میں انٹرپول کے ذریعے اس معاملے میں ریڈ نوٹس جاری کرایا تھا۔ انٹرپول کی طرف سے شائع کردہ ریڈ نوٹس دنیا بھر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے بھیجے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں انٹرپول کے قومی مرکزی بیورو کے طور پر، سی بی آئی انٹرپول چینلز کے ذریعے مدد کے لیے ہندوستان پول کے توسط سے ہندوستان میں تمام قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کرتی ہے۔ 100 سے زیادہ مطلوب مجرموں کو گزشتہ چند سالوں میں انٹرپول چینلز سے تال میل کر کے ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔

نیتن یاہو نے غزہ میں مستقل جنگ بندی کی شرائط مقرر کر دیں

تل ابیب، 11 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں جنگ کے مستقل خاتمے کے لیے مذاکرات کے لیے تیار ہے ،لیکن صرف اس صورت میں جب حماس اپنے ہتھیار ڈال دے اور علاقے میں اپنی حکومتی اتھارٹی سے دستبردار ہو جائے ۔واشنگٹن سے جاری کردہ ایک ویڈیو بیان میں نیتن یاہو نے کہا، "اگر یہ مسئلہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے تو بہت خوب۔ اگر یہ 60دن کے اندر مذاکرات کے ذریعے حاصل نہیں کیا جاسکتا،توہمیں اپنے دیگر ذرائع یعنی ہماری بہادر فوج کی طاقت کے ذریعے حاصل کرنا ہوگا ۔" یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فلسطینی مزاحمتی گروپ کے ساتھ 60دن کی جنگ بندی کے لیے کوششیں کررہے ہیں۔قطر میں دونوں فریقوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں، جہاں ثالث مختصر عرصے میں کسی پیش رفت کی کوشش کررہے ہیں۔نیتن یاہو نے کہا کہ مقصد عارضی جنگ بندی کے دوران معاہدہ حاصل کرنا ہے،لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ اسرائیل کی شرائط پوری نہ ہونے کی صورت میں خونریزی جاری رہے گی۔اسرائیلی وزیر خارجہ گدعون سعار کے مطابق کچھ پیش رفت ضرور ہوئی ہے ، تاہم بڑے اختلافات اب بھی موجود ہیں۔آسٹروی روزنامہ دی پریسے سے انٹرویو میں سعار نے کہا کہ فریقین کو اب بھی ان فلسطینی قیدیوں کی تعداد پر اتفاق کرنا ہوگا جنہیں یرغمالیوں کے بدلے رہا کیا جائے گا۔انہوں نے کہا، "ابتدائی طور پر آٹھ یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا، اس کے بعد پچاسویں دن مزید دوکو رہا کیا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ حماس نے 18 یرغمالیوں کی لاشیں واپس کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا حماس کے رہنماؤں کوجلاوطنی میں محفوظ راستہ دیا جاسکتا ہے،توسعار نے کہا،"ہاں، ہم یہ پیشکش کریں گے ۔"دوسری طرف، حماس نے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا، انسانی امداد کی آزادانہ ترسیل، اور پائیدار امن کے لیے "حقیقی ضمانتوں "پرزوردیا ہے۔حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم نے اے ایف پی نیوز ایجنسی کو بتایا کہ گروپ غزہ پر اسرائیلی کنٹرول کومسترد کرتا ہے اور فلسطینیوں کے لیے "الگ تھلگ علاقوں" کی تخلیق کی مخالفت کرتا ہے ۔انہوں نے بفرزونز کے استعمال کی مذمت کی اور موجودہ امریکی اور اسرائیلی حمایت یافتہ امدادی نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا،جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اس کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئی ہیں۔

مہاتیر محمد نے زندگی کے 100برس مکمل ہونے لوگوں کا شکریہ ادا کیا

کوالالمپور، 11 جولائی (یو این آئی) ملائیشیا کے سابق وزیراعظم مہاتیر محمد نے تاریخی سنگ میل عبور کرلیا،وہ گزشتہ روز 100 برس کے ہوگئے ہیں۔مہاتیر محمد نے اپنی زندگی کانصف سے زائد حصّہ سیاست اورعوامی خدمت میں گزارا ہے ۔ملائیشیا کی اس اہم سیاسی شخصیت نے اپنی انقلابی قیادت کی وجہ سے مقبولیت حاصل کی۔مہاتیر محمد پہلی بار 1981ء میں ملائیشیا کے وزیراعظم منتخب ہوئے اوراُنہوں نے2003ء تک ملک کے چوتھے وزیراعظم کے طور پر خدمات انجام دیں پھر2018ء کے الیکشن میں کامیابی حاصل کرکے دوسری بار وزیر اعظم منتخب ہوئے اور 2020ء تک ملک کے ساتویں وزیراعظم کے طور پراقتدار میں رہے ۔اُنہوں نے ملائیشیا پرسب سے طویل عرصہ حکومت کی اور ملک کے سب سے طویل عمر پانے والے وزیراعظم ہونے کا اعزاز بھی اُنہیں کے پاس ہے۔مہاتیر محمد اپنی زندگی کی سنچری مکمل کرنے کے بعد بھی کافی متحرک نظر آتے ہیں۔یہاں تک کہ اپنی100ویں سالگرہ کے موقع پر اپنے خاندان کے تمام افراد سے سالگرہ کی مبارکباد موصول کرنے کے بعد اپنا مشہور سفاری سوٹ پہن کر کام کرنے کے لیے اپنے دفتر گئے ۔اُنہوں نے اپنی سالگرہ کے موقع پر ایک خصوصی لائیو پوڈ کاسٹ میں کہا کہ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو کیک، پھول، محبت بھرے خطوط لے کر مجھے 100ویں سالگرہ کی مبارکباد دینے کے لیے آئے۔مہاتیر محمد نے زندگی کی ایک سنچری مکمل ہونے پر کہا کہ 100برس کا ہونا کافی خوفناک ہے ۔اُنہوں نے پوڈ کاسٹ کے دوران ملائیشیا کی تاریخ کے اہم لمحات پر روشنی ڈالی، فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور چین کے عروج کے بارے میں بھی بات کی۔مہاتیر محمد نے اپنی طویل عمر کے راز کے بارے میں پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں واقعی ایسا کوئی راز نہیں جانتا، مجھے لگتا ہے کہ اگر انسان اتنا خوش قسمت ہے کہ مہلک بیماریوں کا شکار نہ ہوتو وہ طویل عرصے تک زندہ رہنے کے قابل ہوسکتا ہے۔اُنہوں نے لوگوں کو صحت مند رہنے کے لیے کم کھانے کا مشورہ بھی دیا۔مہاتیر محمد نے بتایا کہ میں تھوڑی بہت ورزش کرتا ہوں، پڑھنے، لکھنے، بات چیت کرنے اورنتیجہ خیز مباحثوں کے ذریعے اپنے دماغ کو متحرک رکھتا ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ اگر آپ اچھی طرح سے کام جاری رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے جسم اور دماغ کو متحرک رکھنا ہوگا۔مہاتیر محمد نے اپنے طویل عمر،اچھی صحت اور کامیابی کا کریڈٹ اپنی 98سالہ اہلیہ سیتی حسمہ کو بھی دیا۔اُنہوں نے اپنی اہلیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ میری بیوی ہمیشہ میرے ساتھ رہی ہے ، وہ صرف ایک بیوی نہیں ہے بلکہ درحقیقت ایک بہترین دوست ہے، وہ میری تمام ترسرگرمیوں میں بھرپور ساتھ دیتی ہے۔مہاتیر محمد نے اپنی سالگرہ کے پوڈ کاسٹ کے بعد اپنے دفتر میں مزید خیر خواہوں سے ملاقات کی۔ ان کے معاون صوفی یوسف نے بتایا کہ سابق ملائیشین وزیراعظم کی100ویں سالگرہ کے موقع پر کسی شاندار جشن کا انعقاد نہیں کیا گیابس عملے نے ایک چھوٹا سا کیک کاٹا اور سالگرہ کی مبارکباد دی۔

عمرہ زائرین کیلئے صحت رہنما ضوابط پر سختی سے عمل کی ہدایت

ریاض، 11 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت حج وعمرہ نے مملکت آنے والے عمرہ زائرین کواہم ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم گرما میں خصوصی احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جائے تاکہ بہتر طریقے سے زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں گزارا جاسکے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج وعمرہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ضیوف الرحمان کی صحت اولین ترجیح ہے جس کے لیے عمرہ زائرین کو چاہئے کہ وہ صحت رہنما ضوابط پر سختی سے عمل کریں تاکہ کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔رپورٹس کے مطابق وزارت حج وعمرہ نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ ان دنوں موسم شدید گرم ہے جس میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں جن کے تحت زائرین دوپہر کے وقت براہ راست دھوپ کی تپش سے خودکو محفوظ رکھیں،اس کیلئے بہتر ہے کہ اپنی رہائش سے باہر جاتے وقت چھتری کو استعمال میں لائیں۔رپورٹس کے مطابق صحت رہنما اصولوں پر عمل کرتے ہوئے جسم کو پانی کی کمی سے محفوظ رکھنے کیلئے مقررہ مقدار میں پانی کا استعمال کریں تاکہ جسم میں پانی کی سطح متاثر نہ ہو۔دوسری جانب سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے نئے عمرہ ویزا کیلئے اپنی پالیسی سخت کردی ہے۔سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ نے اعلان کیا ہے کہ عمرہ کے خواہشمند بین الاقوامی افراد کوصرف اس وقت ہی ویزا جاری کیا جائے گا جب ان کی رہائش کی بکنگ [؟] نسک مسار [؟] ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر درج ہو گی۔عرب میڈیا کے مطابق سعودی حکومت کی نئی ہیاپالیسی کے تحت تمام عمرہ سروس فراہم کنندگان، کمپنیوں اور بین الاقوامی ایجنٹس کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ زائرین کے لیےصرف وزارت سیاحت سے لائسنس یافتہ ہوٹلوں میں رہائش کا انتظام کریں اوراس کی مکمل تفصیلات نسک مسار پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کریں۔وزارت حج وعمرہ نے واضح کیا کہ جوادارے اس فیصلے پر عمل نہیں کریں گے، انہیں ویزہ تاخیر یا ریگولیٹری جرمانوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، یہ فیصلہ 10 جون 2025 سے نافذ العمل ہو چکا ہے۔

بنگلہ دیش کے سابق اعلیٰ پولیس افسر کا انسانیت کے خلاف جرائم کا اعتراف

ڈھاکہ، 11 جولائی (یواین آئی) بنگلہ دیش میں سابق انسپکٹر جنرل پولیس چوہدری عبداللہ مامون نے گزشتہ سال مظاہروں کے خلاف کارروائی کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم کا اعتراف کرلیا، جب کہ سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ پر بھی باضابطہ طور پر فردِ جرم عائد کردی گئی۔ڈان میں شائع خبر رساں ادارے' اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق، بنگلہ دیش کے سابق انسپکٹر جنرل پولیس (آئی جی پی) نے گزشتہ سال مظاہروں کے خلاف کارروائی کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم کا اعتراف کرلیا، جب کہ سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ پر باضابطہ طور پر فردِ جرم عائد کردی گئی، استغاثہ کے مطابق یہ پیش رفت جمعرات کو مقدمے کی دوبارہ سماعت کے دوران سامنے آئی۔اقوام متحدہ کے مطابق، جولائی سے اگست 2024 کے دوران شیخ حسینہ کی حکومت کی جانب سے طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کی کوشش کے دوران تقریباً ایک ہزار 400افراد ہلاک ہوئے۔بنگلہ دیش کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل (آئی سی ٹی) حسینہ کی معزول حکومت اوران کی اب ممنوعہ جماعت عوامی لیگ سے وابستہ سابق اعلیٰ حکام کے خلاف مقدمات چلا رہی ہے۔چیف پراسیکیوٹر محمد تاج الاسلام نے صحافیوں کو بتایا کہ سابق آئی جی پی چوہدری عبداللہ مامون نے انسانیت کے خلاف جرائم کا اعتراف کرلیا ہے۔تاج الاسلام کے مطابق، مامون نے عدالت کو تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے اور کہا ہے کہ وہ جولائی اور اگست کی بغاوت کے دوران کیے گئے جرائم کے بارے میں اپنی تمام معلومات فراہم کریں گے۔عدالت نے مامون کی سیکیورٹی کے لیے علیحدہ رہائش کی منظوری بھی دے دی ہے۔جمعرات کوٹریبونل نے حسینہ اوران کے وزیرِ داخلہ اسدالزمان خان کمال کے خلاف الزامات ختم کرنے کی وکلا کی درخواست مسترد کردی۔دونوں پر اسی مقدمے میں باضابطہ طور پر فردِ جرم عائد کی گئی ہے۔حسینہ اورکمال کے لیے مقرر سرکاری وکیل عامر حسین نے امید ظاہر کی کہ مقدمہ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور اس میں کئی مزید مراحل باقی ہیں۔ 77سالہ حسینہ واجد مظاہروں کے بعد ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہندوستان فرار ہوگئی تھیں، جس کے ساتھ ہی ان کے 15 سالہ اقتدار کا خاتمہ ہوگیا۔انہوں نے ڈھاکہ واپس آنے کے لیے جاری کیے گئے حوالگی کے حکم کونظر انداز کیا اور یکم جون سے ان کی غیر حاضری میں مقدمہ شروع ہو چکا ہے،انہیں آئی سی ٹی میں کم ازکم پانچ الزامات کا سامنا ہے،جن میں قتلِ عام کی روک تھام میں ناکامی، سازش، معاونت، اشتعال اور شریک جرم ہونا شامل ہے۔استغاثہ کا کہنا ہے کہ مظاہروں کے دوران ہونے والے تشدد کی تمام تر ذمہ داری حسینہ پر عائد ہوتی ہے ۔اس سے قبل، 2 جولائی کوحسینہ کوایک الگ مقدمے میں توہینِ عدالت کی مرتکب قرار دیا جاچکا ہے اور انہیں چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی، جب کہ فرار وزیر اسدالزمان خان کمال کے بارے میں بھی خیال ہے کہ وہ ہندوستان میں موجود ہیں۔

وسطی کرم میں پک اپ کھائی میں جاگری، 7افراد جاں بحق، 2 شدید زخمی

پشاور، 11 جولائی (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے وسطی کرم کے علاقہ گندال سے صدہ جانیوالی مسافر ڈاٹسن گہری کھائی میں گرنے سے سات افراد جاں بحق اور 2زخمی ہوگئے ، زخمیوں کوصدہ ہسپتال منتقل کردیا گیا۔پولیس ذرائع کے مطابق وسطی کرم کے علاقہ گندال سے صدہ جانیوالی مسافر گاڑی الٹ کرسیکڑوں فٹ گہری کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں 7افراد موقع پر جاں بحق اور 2زخمی ہوگئے۔دوردراز پہاڑی علاقے سے لوگوں نے زخمیوں کوکندھوں پراٹھا کر بڑی مشکل سے سڑک تک پہنچایا جس کے بعد انہیں صدہ ہسپتال منتقل کردیا گیا، پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی۔واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں خیبر پختونخوا میں ٹریفک حادثات میں اضافہ دیکھا گیا ہے، گزشتہ روز بونیر میں تیز رفتار کار بے قابو ہوکر کھائی میں جاگری تھی جس کے نتیجے میں 5افراد جاں بحق ہوگئے ، ریسکیو حکام کے مطابق حادثے میں جاں بحق پانچوں افراد کا تعلق ملکہ منا تلے سے تھا۔گزشتہ روز ہی ڈیرہ اسمٰعیل خان کی تحصیل پہاڑ پور میں چشمہ روڈ پرٹرک اور کار میں تصادم کے نتیجے میں کار میں سوار 5افراد جاں بحق ہوگئے۔

پنجاب میں مون سون بارشوں سے تباہی، 39افراد جاں بحق

لاہور، 11 جولائی (یواین آئی) پنجاب میں رواں سال مون سون بارشوں 39افراد جاں بحق ہوگئے، زیادہ اموات کچے مکانات، خستہ عمارتوں وچھتوں کے گرنے کے باعث ہوئیں۔تفصیلات کے مطابق پی ڈی ایم اے نے رواں سال مون سون بارشوں سے نقصانات کی فیکٹ شیٹ جاری کردی ۔جس میں بتایا پنجاب میں رواں سال مون سون بارشوں سے اب تک 39افراد جاں بحق ہوئے ، جاں بحق افراد میں 20اور بچے 5خواتین بھی شامل ہیں۔فیکٹ شیٹ میں کہنا تھا کہ بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 103 شہری زخمی اور 47 گھر متاثر ہوئے ۔ پی ڈی ایم اے نے کہا کہ زیادہ اموات کچے مکانات، خستہ عمارتوں و چھتوں کے گرنے کے باعث ہوئیں۔بجلی گرنے سے 3افراد جاں بحق ہوئے ، کرنٹ لگنے سے 8افراد جان سے گئے جبکہ نہاتے ہوئے ڈوبنے سے 8اموات رپورٹ ہوئیں تاہم سوگوار خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے گی۔ڈی جی پی ڈی ایم اے عرفان علی کاٹھیا نے کہا کہ مون سون بارشوں کا تیسرا سلسلہ آج سے 17 تک جاری رہے گا اور بارشوں سے لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد اور گوجرانولہ میں اربن فلڈنگ کا خدشہ ہے۔عرفان علی کاٹھیا نے بتایا کہ پنجاب کے بیشتر دریاؤں اور بیراجز پر پانی کا بہاؤ نارمل سطح پر ہے، دریائے سندھ میں چشمہ کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب، تربیلا، کالاباغ اور تونسہ کے مقام پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال ہے۔ ہنگامی صورتحال میں پی ڈی ایم اے ہیلپ لائن 1129 پر کال کریں۔

امریکہ کا پاکستان کے ساتھ اقتصادی تعاون بڑھانے پر زور

واشنگٹن، 11 جولائی (یواین آئی) ٹرمپ انتظامیہ کی جنوبی و وسطی ایشیا کے لیے پوائنٹ پرسن میری ڈشوپنگ نے پاکستان کے ابھرتے ہوئے اہم معدنیات کے شعبے پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے ، پاکستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی تعاون کو بڑھانے پر زور دیا۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق رواں سال یونیورسٹی آف ڈسٹرکٹ آف کولمبیا میں منعقد ہونے والے سالانہ پاکستانی مینگو فیسٹیول سے خطاب کرتے ہوئے میری ڈشوپنگ نے کہا کہ' آگے دیکھتے ہوئے ، ہم مشترکہ مفادات کے مختلف شعبوں میں اپنے تعاون کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، اقتصادی محاذ پر ہم باہمی طور پر فائدہ مند تجارت اور خاص طور پر پاکستان کے ترقی کرتے ہوئے اہم معدنیات کے شعبے میں تجارتی مواقع کو بڑھانے کی امید رکھتے ہیں'۔انہوں نے کہا کہ امریکی کاروباری ادارے اسلام آباد کے اصلاحاتی ایجنڈے کونوٹ کررہے ہیں۔میری ڈشوپنگ کا کہنا تھا کہ'ہم ان اصلاحات کے نفاذ کے لیے پاکستان کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں جونجی شعبے کی قیادت میں متعدد شعبوں میں اقتصادی ترقی کو قابل بنائے گی'۔انہوں نے کہا کہ'مواقع تلاش کرنے والی امریکی فرمز کوقابل پیش گوئی اور منصفانہ سرمایہ کاری اور ریگولیٹری ماحول کی طرف راغب کیا گیا ہے، ان معاہدوں کی حمایت کرنا امریکہ اور پاکستان دونوں کے کاروبار کے لیے اچھا ہے۔'سالانہ میلہ، جو پاکستان کی قیمتی آم کی برآمدات کوفروغ دیتا ہے، ثقافتی اور سفارتی اجتماع کا مقام بھی بن گیا ہے ۔اس سال کی تقریب نے امریکی عہدیداران، قانون سازوں، کاروباری رہنماؤں، تھنک ٹینک کے ماہرین، صحافیوں اور یہاں تک کہ کچھ غیراعلانیہ پی ٹی آئی کے حامیوں کو بھی طوفان کی وارننگ اور طوفانی بارش کے باوجود ایک ہی چھت کے نیچے متوجہ کیا۔امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان شیخ نے میلے کا آغاز مزاحیہ انداز میں یہ کہتے ہوئے کیا کہ'آم جو ایک شاندار پھل ہے اس میں جادوئی خصوصیات بھی ہوتی ہیں، پاکستان میں آم اور مون سون ایک ساتھ آتے ہیں، آج ہم صرف آم لائے ہیں لیکن پھل مون سون لے کر آیا ہے'۔آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ'ہم دیکھ سکتے ہیں کہ آم، واشنگٹن میں مون سون لے کر آیا ہے'۔اس تقریب میں پاکستانی آم کی مختلف اقسام چونسہ، سندھڑی، لنگڑا اورانور رٹول کے علاوہ آم کی آئس کریم، آم کی کھیر، اور گفٹ باکسز کی بھی نمائش کی گئی، جن میں سے ہر ایک میں کم ازکم ایک قیمتی آم شامل تھا۔میری ڈشوپنگ نے اس موقع پر جشن مناتے ہوئے پائیدار سیکیورٹی تعلقات کا بھی اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ'جب ہم اقتصادی مواقع تلاش کررہے ہیں، ہمیں دہشت گردی کے خلاف اپنے مشترکہ مفاد پر بھی توجہ مرکوز رکھنی چاہیے، امریکا اور پاکستان دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے مشترکہ مفادات رکھتے ہیں، بشمول امریکیوں اور پاکستانیوں کو داعش جیسے گروہوں سے درپیش خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے'۔

دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پنجاب جانے والی 2بسوں کے 9مسافروں کو اغوا کرکے شہید کردیا

کوئٹہ، 11 جولائی (یواین آئی) دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پنجاب جانے والی 2 مسافر بسوں سے 9مسافروں کوشناخت کے بعد اغوا کرکے شہید کردیا۔ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق جمعرات کی رات بلوچستان ضلع کے ژوب اور لورالائی کی سرحد پر واقع سورڈکئی کے علاقے میں دہشت گردوں نے کوئٹہ سے لاہور جانے والی 2 کوچز میں سوار کم ازکم 9مسافروں کواغوا کرنے کے بعد قتل کردیا۔ژوب کے اسسٹنٹ کمشنر نوید عالم نے بتایا کہ دونوں کوچز سے اغوا کیے گئے 9افراد کوقتل کردیا گیا ہے اور ان کی لاشیں برآمد ہوچکی ہیں،ان کا مزید کہنا تھا کہ لاشوں کوراختی منتقل کیا جارہا ہے تاکہ انہیں پنجاب میں ان کے آبائی علاقوں کوبھجوایا جاسکے ۔ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا کہ دہشت گردوں نے 9مسافروں کو شناخت کے بعد بسوں سے اتار کر شہید کیا، بے گناہ شہریوں کو بہیمانہ طریقے سے قتل کرنا دہشت گردوں کی کھلی درندگی ہے ۔انہوں نے کہا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز نے فوری ردِعمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جائے وقوع پر پہنچ کردہشت گردوں کا تعاقب کیا۔ترجمان بلوچستان حکومت کے مطابق دہشت گرد رات کی تاریکی میں فرار ہوئے ،تعاقب جاری ہے، سیکیورٹی فورسز کامتاثرہ علاقے میں بھرپور سرچ آپریشن جاری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ پاکستان کے امن اور یکجہتی پر حملہ ہے، دشمن کی چال ناکام بنائیں گے ، بلوچستان کے عوام دشمن کے ناپاک عزائم کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ہیں، ریاست دشمن عناصر کوعبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا۔ذرائع کے مطابق پنجاب جانے والی 2مسافر کوچز کوسورڈکئی کے علاقے میں این 70-ہائی وے کے قریب ڈب کے مقام پر روکا گیا۔مسلح افراد کوچز میں سوار ہوئے ، مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے اور 10افراد کوزبردستی گاڑیوں سے اتارلیا۔ایک زندہ بچ جانے والے مسافر نے لیویز کو بتایا کہ'انہوں نے ایک کوچ سے 7افراد اور دوسری کوچ سے 3افراد کونکالا اور نامعلوم مقام پر لے گئے، مجھے نہیں معلوم انہوں نے ان کے ساتھ کیا کیا، لیکن ہم جیسے ہی وہاں سے نکلے ، میں نے گولیاں چلنے کی آوازسنی'۔دہشت گردوں نے 9مسافروں کواغوا کرنے کے بعد دونوں کوچز کووہاں سے جانے کی اجازت دے دی۔سیکیورٹی فورسز نے شاہراہ پرٹریفک معطل کردی اور حملہ آوروں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کردیا۔ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے تمام مسافروں کے قومی شناختی کارڈز چیک کیے اور خاص طور پر ان افراد کونشانہ بنایا جن کا تعلق پنجاب سے تھا، انہوں نے اغوا کے دوران کوچز پر فائرنگ بھی کی تاکہ کوئی مسافر فرار نہ ہوسکے ۔ایک سینئر پولیس افسر نے ڈان کو بتایا کہ'مسلح افراد کے ہاتھوں اغوا ہونے والے 9مسافروں کے قتل کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں'۔بعدازاں کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن فرنٹ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کرلی، تنظیم کے ترجمان نے کہا کہ انہوں نے موسیٰ خیل-مکھتر اور کھجوری کے درمیان شاہراہ کوبند کرنے کے بعد ان 9افراد کوقتل کیا۔

سعودی عرب کی آبادی تین کروڑ 53لاکھ ہوگئی غیرملکیوں کی شرح 44.4فیصد

ریاض، 11 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں شماریاتی ادارے نے سال 2024 کے حوالے سے مملکت کی کل آبادی کے اعدادوشمار پر مشتمل رپورٹ جاری کردی ہے ۔ رپورٹ کے مطابق مملکت کی کل آبادی 3 کروڑ 53لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمہ شماریات کی جانب سے جاری اعدادوشمار پر مبنی رپورٹ میں مزید کہا ہے کہ مملکت کی مجموعی آبادی میں سعودی شہری 55.6فیصد ہیں جبکہ یہاں مقیم غیرملکیوں کی شرح 44.4 فیصد ہے۔رپورٹ کے مطابق مردوں کا تناسب 62.1فیصد جبکہ خواتین 37.9 فیصد ہیں۔عمر کے حوالے سے اعدادوشمار میں کہا گیا ہے کہ 74.7فیصد 15 سے 65برس کے درمیان ہیں جبکہ 14برس اوراس سے کم عمرافراد کی شرح 22.5فیصد ہے ۔معمرافراد جن کی عمر 65یااس سے زائد ہے ان کا تناسب 2.8فیصد ہے ۔سعودی عرب نے پہلی بار غیر ملکیوں کو مخصوص علاقوں میں جائیداد خریدنے کی اجازت دینے کا اعلان کردیا۔سعودی گیزٹ کے مطابق مذکورہ پیش رفت سعودی حکومت کی سرمایہ کاری کے فروغ اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی توسیع کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔نئے قوانین جوکہ آئندہ سال جنوری 2026 سے نافذ العمل ہوں گے، غیرملکی مخصوص علاقوں میں جائیداد خرید سکیں گے، اس سے قبل سعودی عرب میں اب تک کسی بھی غیر ملکی شخص کو جائیداد خریدنے اور وہاں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت نہیں تھی۔مذکورہ قانون سعودی کابینہ کی منظوری کے بعد متعارف کرایا گیا ہے، قانون کے مطابق مقدس شہروں، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جائیداد کی ملکیت اضافی شرائط اور سخت ضوابط سے مشروط ہوگی۔رئیل اسٹیٹ جنرل اتھارٹی کوان علاقوں کی نشاندہی کا اختیار حاصل ہوگا جہاں غیرملکی جائیداد خرید سکتے ہیں، یہ نیا قانون سعودی عرب کے پریمیئم ریزیڈنسی قانون اور خلیجی ممالک کے شہریوں کے جائیداد کے حقوق سے متعلق موجودہ ضوابط سے ہم آہنگ ہے ۔واضح رہے کہ یہ اقدام وژن 2030 کے تحت ہونے والی وسیع اصلاحات کا حصہ ہے ، جس کا مقصد معیشت کوتیل پر انحصار سے نکال کرسعودی عرب کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے۔

سعودی عرب میں سنگین جرم میں دو غیر ملکیوں کو سزائے موت

ریاض، 11 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے نجران ریجن میں منشیات اسمگلنگ کرنے پر دوایتھوپیائی باشندوں کی سزائے موت احکامات پر عمل درآمد کردیا۔غیرملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ایتھوپین باشندوں کوقانون نافذ کرنے والے ادارے کی ٹیموں نے چرس اسمگل کرنے کے الزام میں حراست میں لیا تھا۔رپورٹس کے مطابق ملزمان کے خلاف مقدمہ دائر کرکے انہیں انسداد منشیات کی عدالت میں بھیجا گیا جہاں جرم ثابت ہونے پر عدالت نے مملکت کے قانون کے مطابق موت کی سزا کا حکم سنا دیا۔اعلیٰ عدالت نے بھی ابتدائی عدالتی فیصلے کو بحال رکھا بعدازاں ایوان شاہی سے سزائے موت کے احکامات کی توثیق ہونے پر گزشتہ روز وزارت داخلہ نے سزا پر عمل درآمد کردیا۔واضح رہے کہ سعودی عرب میں منشیات کی نقل وحمل یاان کی تجارت کرنا ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے، اوراس کے لیے انتہائی سخت سزائیں رکھی گئی ہیں۔سعودی قوانین کے مطابق، منشیات کے ساتھ پکڑے جانے کی صورت میں درج ذیل سزائیں ہوسکتی ہیں:مملکت میں منشیات کی اسمگلنگ یا بڑی مقدار میں منشیات رکھنے پر موت کی سزادی جاسکتی ہے۔ یہ سزا زیادہ تر اس وقت دی جاتی ہے جب کسی شخص کو 50 گرام سے زیادہ ہیروئن، کوکین، یا دیگر منشیات کے ساتھ پکڑا جائے ۔اگر کسی شخص کو منشیات کے ساتھ پکڑا جائے لیکن مقدار کم ہو، تو اس کے بدلے میں کئی سالوں کی قید ہوسکتی ہے۔یہ قید کئی سالوں سے لے کر کئی دہائیوں تک ہوسکتی ہے، اور جیل کی حالت سخت ہوتی ہے۔جرمانہ: کچھ صورتوں میں مجرم سے بھاری جرمانہ بھی وصول کیا جاسکتا ہے، خاص طور پر اگر منشیات کی مقدار کم ہو یا یہ پہلی دفعہ ہو۔مملکت میں ان سزاؤں کو بہت سختی سے نافذ کیا جاتا ہے اور وہاں کے قوانین کے مطابق منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کو بہت کم موقع ملتا ہے۔ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کوفوری طور پر گرفتار کرلیا جاتا ہے، اوران پر تیز رفتار ٹرائل کیا جاتا ہے۔یہ ٹرائل عموماً عدالت میں ایک سے دو ہفتوں میں مکمل ہو جاتے ہیں، اوراس کے بعد سزا دی جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص مملکت میں منشیات کے ساتھ پکڑا جائے ،تواس پر تیزی سے مقدمہ چلایا جاتا ہے اور فیصلہ جلدی کیا جاتا ہے۔اکثر ملزمان کوعدالت سے موت کی سزا یا طویل قید کی سزا ملتی ہے۔

ٹرمپ پر قاتلانہ حملہ روکنے میں ناکامی پر سیکریٹ سروس کے 6اہلکار معطل

واشنگٹن، 11 جولائی (یواین آئی) امریکی خفیہ ادارے سیکریٹ سروس نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر جولائی 2024ء میں ہونے والا قاتلانہ حملہ روکنے میں ناکامی پر 6اہلکاروں کو معطل کردیا۔ان اہلکاروں کی معطلی 10 سے 42دن کی تنخواہ کے بغیر سزا اور غیر عملی یا محدود ذمہ داریوں پر مشتمل ہیں۔یہ اعلان 13 جولائی 2024ء کو پنسلوانیا میں حملے کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر جاری بیان میں کیا گیا۔سیکریٹ سروس نے اس واقعے کو ناکامی قرار دیا اور کہا ہے کہ حملہ آور ایک قریبی عمارت کی چھت پر چڑھ گیا تھا جہاں سے اسے ٹرمپ پر گولی چلانے کا واضح موقع حاصل تھا، اس حملے میں ایک شخص ہلاک اور ٹرمپ معمولی زخمی ہوئے تھے، جبکہ حملہ آور کو موقع پر ہی گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔سیکریٹ سروس نے بتایا کہ اس نے کانگریس کی جانب سے کی گئی 46 تجاویز میں سے اب تک 21 پر عملدرآمد کیا ہے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات سے بچا جاسکے ۔ادارے کے ڈائریکٹر شان کرن نے کہا کہ ہم نے متعدد اقدامات کیے ہیں تاکہ اس نوعیت کا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔بیان میں یہ انکشاف بھی کیا گیا کہ ٹرمپ کے فلوریڈا گالف کورس پر بھی ایک اور قاتلانہ حملے کی کوشش کوسیکریٹ سروس نے ناکام بنایا، ریان راؤتھ نامی شخص نے ستمبر 2024ء میں ٹرمپ کونشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کی تھی اور جھاڑیوں میں چھپ کر بندوق سے حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، راؤتھ کو موقع پر موجود سیکریٹ سروس اہلکار نے وقت پر دیکھ لیا اور گرفتاری عمل میں لائی گئی۔

صرف ممتا بنرجی کو دیکھ کر ہی عوام ترنمول کو ووٹ دیتے ہیں

بانکوڑہ میں 21 جولائی کی تیاری اجلاس میں وزیر مولئے گھٹک کا اظہار

آسنسول: 11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): ہملوگ سب ممتا کے سپاہی ہیں ترنمول کانگریس کے خادم ہیں جو ہمیشہ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ہی عمل پیرا ہوتے ہیں کوئی لیڈر یہ نہیں سوچے کے ریاستی عوام مجھے دیکھکر ووٹ دیتے ہیں تو یہ سب سے بڑی بھول ہے پوری رہاست کی جنتا کے دل میں ممتا بنرجی رہتی ہیں اور ممتا اپنے عوام کے بارے ہمہ وقت سوچ وفکر رکھتی ہے لوگ ممتا بنرجی کو ہی دیکھ کر ووٹ دیتے ہیں مذکورہ خیالات کا اظہار بانکوڑہ ضلع ترنمول کمیٹی کے زیر اہتمام بانکوڑہ رابندر بھون کے وسیع وعریض ہال میں شہید دیوس 21 جولائی کی ریلی کو تاریخی بنانے کے لئے ایک عظیم الشان تیاری اجلاس میں ریاستی وزیر قانون ووزیر محنت مولئے گھٹک کر رہے تھے اس تیاری اجلاس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت اسنسول شمال کے ایم ایل اے مولئے گھٹک نے شرکت کی اس اجلاس میں اپنی تقریری سلسلہ دراز کرتے ہوئے مولئے گھٹک نے کہا کہ ترنمول کے تمالوگوں کو علم ہے کہ شہید دیوس 21 جولائی کو کولکاتا دھرم تلہ میں کیوں منایا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ 34 سالہ بایاں محاذ کے دور اقتدار میں 1993 سال کی 21 جولائی تاریخ کو نو ووٹر شناختی کارڈ نو ووٹ کا نعرہ ممتا بنرجی نے بلند کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کی ریلی منعقد کی تھی اس ووٹر شناختی کارڈ سے اج ہملوگ ووٹ کاسٹ کرتے ہیں اس کارڈ سے قبل بوتھ میں لوٹ ہوجاتی تھی مرد عورت کا ووٹ دیدیا اور عورت مرد کا ووٹ کاسٹ کر کے دس گیارہ بجتے بجتے بوتھ تمام ہوجاتا تھا ووٹنگ میں بہت دھاندلی ہوتی تھی اس دھاندلی کو روکنے کے لئے ممتا نے اکیس جولائی 1993 کو ریلی نکالی جہاں لاکھوں نوجوان شریک ہوئے تھے ان پر اسوقت کی بایاں محاذ کی حکمراں نے فائرنگ کراکر 13 نوجوانوں کو شہید کر دیا تھا جب ترنمول کی حکومت 2011 میں ائی تو اس 21 جولائی کو یادگار بنانے کے لئے شہید دیوس ریلی کی پکاردی جسکا سلسلہ ہنوز جاری ہے مولئے گھٹک نے کہا کہ اکیس جولائی کو ہم سب کولکاتا میں موجود رہے گے جہاں لاکھوں لاکھ انسانی ہجوم امڈتا ہوا نظر ائے گا انہوں نے کہا کہ پورے بانکوڑہ کے لوگ دھرم تلہ چلیں مولئے گھٹک نے کہا کہ ترنمول کے کارکنان لیڈران کی محنت اور ممتا بنرجی کی اشیرواد سے پورے بنگال سے بایاں محاذ اور کانگریس ایم ایل اے کا صفایا ہوگیا ہے اسی طرح سے بی جے پی کا بھی مکمل صفایا کر دینا ہے صفر کر دینا ہے بانکوڑہ ترنمول صدر اور دیگر نے تیاریوں کی تفصیل پیش کی۔

کالی پہاڑی: پہلے لینڈ سلائیڈنگ پھر زوردار دھماکہ سے علاقہ لرز اٹھا

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے کالی پہاڑی علاقے میں صبح 4 بجے کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کے واقعے کے بعد اب کالی پہاڑی کے درگا مندر علاقے میں ایک زوردار دھماکے سے زمین پھٹ گئی ہے اور تقریباً 100 میٹر تک شگاف پڑ گیا ہےجس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ انہیں محفوظ مقام پر بھیجا جائے، تا کہ ان کی اور ان کے خاندان کے افراد کی جانیں بچ سکیں انہوں نے ای سی ایل انتظامیہ پر علاقے میں زیر زمین کوئلے کی کانوں کو صحیح طریقے سے نہ بھرنے کا الزام بھی لگایا جس کی وجہ سے ان کے علاقے میں روزانہ لینڈ سلائیڈنگ ہو رہی ہے اور اب ان کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔

جموڑیہ: لینڈ سلائیڈنگ سے علاقے میں خوف وہراس

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ کے علاقے میں ایک نادر لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ پیش آیا اس سے قبل جموڑیہ کے قریب متاثرہ علاقوں کی تصاویر کئی بار میڈیا میں شائع ہوئیں۔ ایک بار پھر، بارش کا موسم شروع ہوتے ہی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ کے وارڈ نمبر 8 میں بڑے پیمانے پر گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ ساتگران دربار کلب کے گراؤنڈ سے چند میٹر کے فاصلے پر نئے تعمیر شدہ مکان کی بنیاد کے نیچے مٹی کا تودہ گرنے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پنسر سے تقریباً 60 سے 70 فٹ نیچے بنایا جائے گا۔ سات بجے گرنے کے اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا مقامی لوگوں سے معلوم ہوا ہے کہ یہ گرنے کا واقعہ کل رات مسلسل بارش کے باعث پیش آیا انہوں نے بتایا کہ جس گاؤں میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی وہاں کے ایک خاندان نے دو ماہ قبل مکان بنانا شروع کیا تھا اس ستون کا اگلا حصہ کل رات گر گیا تباہ شدہ جگہ کے قریب ایک اور مکان ہے انہوں نے کہا کہ یہ گراوٹ کوئلے کی موجودگی اور کوئلے کی غیر قانونی کٹنگ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ہماری پوری قوم۔ خوفزدہ ہیواقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی کونسلر موقع پر پہنچ گئے جس جگہ گرنے کا واقعہ پیش آیا اس کے آس پاس رہائشی علاقے ہیں۔

درگاپور: سرکاری اسپتال کی چھت سے چھلانگ لگا کر معمر کی خودکشی

آسنسول: 11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): گذشتہ رات ایک بزرگ مریض نے درگاپور سب ڈویژنل اسپتال کی چھت سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی۔ جس کے بعد اسپتال کے سیکیورٹی نظام پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس واقعہ میں 85 سالہ نیپال چندرداس جو درگاپور وارڈ 26 کے کے سبھاش پلی علاقے کا رہنے والا تھا اسکی موت ہوگئی اسپتال انتظامیہ نے واقعے کی تحقیقات کا دعویٰ کیا ہے اور پولیس بھی معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ نیپال چندرداس کو پیٹ میں درد کی شکایت کے بعد اس ہفتے پیر کو درگاپور سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اسے مردانہ وارڈ میں داخل کیا گیا تھا اور وہ آہستہ آہستہ صحت یاب ہورہا ہے۔ لیکن رات اسپتال سے خبر آئی کہ نیپال نے اسپتال کی چھت سے چھلانگ لگا دی ہے۔ خبر ملتے ہی گھر والے اسپتال پہنچے، جہاں انہوں نے نیپال کو مردہ پایا۔ یہ واقعہ منظر عام پر آتے ہی پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ متوفی کی بہوا پوداس نے الزام لگایا کہ اس کے سسر علاج کروا رہے ہیں اور وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہورہے تھے اسی دوران یہ حادثہ پیش آیا اسپتال میں سیکیورٹی کی غفلت کے باعث سسر کی موت ہوگئی پولیس کو معاملے کی اطلاع دے دی گئی ہے اور تحقیقات کی درخواست کی گئی ہے۔ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھیمان منڈل نے اس واقعہ پر کہا کہ ہسپتال کی چھت کا دروازہ کھلا ہوا تھا کسی وجہ سے مریض اوپر چلا گیا اس نے جا کر وہاں سے چھلانگ لگادی اسے بچانے کی کوشش کی لیکن وہ مر گیا پھر بھی، ہم معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور ضروری کارروائی کریں گے پولیس اس معاملے کی بھی گہرائی سے چھان بین کر رہی ہے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ بزرگ مریض چھت پر کیسے پہنچا اور کیا واقعی ہسپتال کی سیکیورٹی میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے۔

آسنسول مچھلی منڈی علاقے میں ڈرین کا تعمیری کام شروع

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): مچھلی منڈی میں نئے نالوں کی تعمیر کا کام جاری ہے اس سلسلے میں فش مرچنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سکریٹری متحرک شخصیت معروف سوشل ورکر محمد سجاد حسین نے بتایا کہ انہوں نے چند روز قبل کاونسلر اور میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور وارڈ نمبر 44 کے ٹی ایم سی صدر مکیش شرما سے درخواست کی تھی کہ اس مچھلی منڈی میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر کیا جائے اور یہاں کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے تا کہ مچھلی بیچنے والوں اور خریداروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے یقین دلایا تھا کہ بہت جلد یہاں کام شروع ہوجائے گا۔ اس نے اپنے وعدے کے مطابق یہاں کام شروع کر دیا نالے کو نئے سرے سے بنایا جارہا ہے تا کہ یہاں پانی جمع نہ ہو اور مچھلی منڈی میں ٹائلس بھی بچھائی جارہی ہیں تا کہ گندگی نہ ہو اور صفائی میں آسانی ہو گی محمد سجاد حسین نے کہا کہ امرناتھ چٹرجی نے یہاں کے تاجروں کی درخواست پر جس طرح فوری کارروائی کی ہے وہ قابل ستائش ہے تاجروں کی جانب سے انہیں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دیوجیوتی قتل کیس کا مرکزی ملزم راہول گرفتار

مبینہ گرل فرینڈ کو پہلے گرفتار

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت کلٹی تھانہ علاقے میں سیتارام پور-اتھوڑہ روڈ پر 4 جون کو ایک نوجوان کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا تھا اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی متوفی کی شناخت جموڑیہ تھانہ علاقہ کے ننگاہ کی رہنے والے 23 سالہ دیوجیوتی سنگھ کے طور پر ہوئی ہے پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک موٹر سائیکل برآمد کرلی جو متوفی کی تھی معلومات کے مطابق دیو جیوتی سنگھ نیشنل ہائی وے نمبر کے قریب مردہ پایا گیا۔ دیوجیوتی سنگھ نیشنل ہائی وے نمبر کے قریب ایک لینڈ ڈیلر کے دفتر میں کام ختم کرنے کے بعد گھر لوٹ رہے تھے جب وہ اس واقعے کا شکار ہو گیا متوفی کے اہل خانہ نے تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ دیو جیوتی کا قتل کیا گیا ہے۔ نعمت پور پھانڑی پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کی اور 12 جون کو پمی شرما نامی خاتون کو گرفتار کیا اس کے بعد پولیس نے سی ڈی آر تفصیلات اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر تحقیقات کو آگے بڑھایا طویل پوچھ گچھ کے بعد مرکزی ملزم 27 سالہ راہل ماجی کو کل شام گرفتار کر لیا گیا راہل سلان پور تھانہ علاقہ کے روپنارائن پور کا رہنے والا ہے پولیس ذرائع کے مطابق راہول مانجھی سے نعمت پور پھانڑی نے کافی دیر تک پوچھ گچھ کی جس میں اس کے بیانات میں تضاد پایا گیا جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اج دوپہر 12:30 بجے ایتھوڑا قتل کیس کے مرکزی ملزم راہول مانجھی کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا ذرائع نے بتایا کہ ملزم کو 7 دن کے لیے تحویل میں لیا جائے گا تفتیش ابھی جاری ہے، اور پولیس اس معاملے میں دیگر ممکنہ لیڈز تلاش کر رہی ہے۔

چینا کوڑی : احتجاجی خواتین پر پولس کا لاٹھی چارج، علاقے میں کشیدگی

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس) :مغربی بردوان کے کلٹی اسمبلی حلقے کے نعمت پور میں ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کی چیناکوڑی کوئلہ کان میں نوکریوں کے لیے احتجاج کرنے والی چار خواتین پر پولیس کے لاٹھی چارج اور حراست میں لینے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اسکے بعد بھی خواتین نے ہمت نہیں ہاری بلکہ مزید جوش وجذبے کے ساتھ مقامی باشندے اس واقعے کے خلاف دوپہر سے نعمت پور تھانے کے سامنے احتجاجی دھرنا دے رہے ہیں، جس سے علاقے میں صورتحال مزید گرم ہوگئی ہے ذرائع کے مطابق چینا کوڑی کوئلہ کان میں کوئلے کی کھدائی کا کام نجی کمپنی کے حوالے کیے جانے کے بعد سے مقامی رہائشی بالخصوص نوجوان اور خواتین نوکریوں کے لیے سراپا احتجاج ہیں خواتین اس مطالبے کی حمایت میں کوئلہ کان کے احاطے میں پرامن احتجاج کر رہی تھیں لیکن یہ الزام لگایا گیا ہے کہ نعمت پور تھانے کے افسر اکھل مکھرجی کی قیادت میں پولیس فورس موقع پر پہنچی اور بغیر کسی پیشگی انتباہ کے خواتین پر لاٹھی چارج کیا متعدد افراد زخمی اور چار خواتین کو حراست میں لے لیا گیا مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ حملہ خواتین پولیس اہلکاروں کی موجودگی کے بغیر کیا گیا جو کہ پولیس قوانین کی خلاف ورزی ہے لیڈس پولیس کا کہیں پتہ نہیں مرد پولیس والوں نے لاٹھی چارج کیا۔ اس واقعہ کے خلاف سخت احتجاج میں مقامی لوگ نعمت پور پولیس چوکی کے سامنے جمع ہوئے اور دوپہر سے ہی مزید احتجاج شروع کر دیا۔ مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ پولیس کا یہ رویہ جمہوری حقوق پر حملہ ہے اور مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ مقامی رہائشی سجاتا مانجھی نے کہا کہ ہم پرامن طریقے سے اپنے حقوق کی بات کر رہے تھے لیکن پولیس نے بغیر کسی وجہ کے ہم پر لاٹھیاں برسائیں یہ کسی جمہوری ملک کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کام نہیں ہوسکتا سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ نعمت پور چوکی کے پولیس اہلکار خواتین پر لاٹھی چارج کرتے ہیں حالانکہ یہ ویڈیو واقعہ کی سچائی کو ثابت کرتا ہے لیکن پولیس نے لاٹھی چارج کے الزامات کو مسترد کیا ہے چوکی کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، "ہم صرف امن و امان برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے تھے، لاٹھی چارج کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔" تاہم، ویڈیو شواہد اس دعوے کے برعکس تصویر پیش کرتے ہیں جس سے علاقے میں غم وغصہ مزید بڑھ گیا ہے۔ مقامی لوگ طویل عرصے سے چیناکوڑی کوئلہ کان میں ملازمتوں کا مطالبہ کر رہے ہیں مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ جب سے کوئلے کی کان کنی کا کام پرائیویٹ کمپنیوں کے حوالے کیا گیا ہے، مقامی نوجوانوں اور خواتین کے لیے روزگار کے مواقع میں نمایاں کمی آئی ہیعلاقے کے ایک رہائشی رمیش منڈل نے کہا، "ہمیں اپنے مقامی وسائل کو روزی کمانے کا موقع دینا چاہیے لیکن باہر کی کمپنیاں ہمارے حقوق چھیننے کے لیے آرہی ہیں، اور پولیس ان کی طرف سے ہم پر حملہ کر رہی ہے" مظاہرین نے گرفتار خواتین کی فوری رہائی اور ذمہ دار پولیس افسر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا مقامی سماجی کارکن بینا دیوی نے کہا، "نوکریوں کے لیے احتجاج کرنا ہمارا آئینی حق ہے پولیس کے اس جابرانہ رویے سے تناؤ بڑھے گا ہم منصفانہ ٹرائل چاہتے ہیں۔ "مقامی انتظامیہ یا کوئلہ کان کے حکام کی جانب سے ابھی تک اس واقعے پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے تاہم ویڈیو فوٹیج کی صداقت کی تحقیقات کا پرزور مطالبہ کیا گیا ہے مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ انتظامیہ کو علاقے کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فوری کارروائی کرنے کی ضرورت ہے نعمت پور کے واقعے نے نہ صرف پولیس کے رویے پر سوالات اٹھائے ہیں بلکہ مقامی لوگوں کے معاشی حقوق اور جمہوری احتجاج کی آزادی پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے اور ذمہ دار پولیس افسر کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ مبصرین کے مطابق انتظامیہ اور کوئلے کی کان کنی کے حکام کے اگلے اقدامات علاقے کی صورتحال کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

☆☆☆☆

اپنے کوارٹر پر رہنے گئے ای سی ایل ملازم کے بیٹے کی پٹائی

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کے سنگرام سری پور علاقہ کے تحت نگرا کولیری علاقہ میں ای سی ایل کوارٹر کی تجاوزات کے سلسلے میں جگناتھ راجک نامی ای سی ایل ملازم کے بیٹے تارک راجک کی پٹائی کا معاملہ سامنے آیا ہیمارپیٹ کی وجہ سے تارک زخمی ہوگیا ہے اور ضلع اسپتال میں زیر علاج ہے اس حوالے سے تارک راجک نے بتایا کہ میرے والد جگن ناتھ راجک پربیلیا کولیری میں کام کرتے ہیں۔ انہیں تقریباً تین ماہ قبل نگہ کے پنجابی سنٹر میں ایک کوارٹر الاٹ کیا گیا تھا۔ ٹانگ میں چوٹ کی وجہ سے میں اتنے دنوں تک اس کوارٹر میں نہیں جاسکا کچھ دن پہلے اسے معلوم ہوا کہ اس کے کوارٹر پر کسی نے قبضہ کر رکھا ہےجب وہ کوارٹر پہنچا تو سنجے نونیا، راکیش نونیا اور دیگر نوجوانوں نے اسے وہاں سے چلے جانے کو کہا جب اس نے اپنا کوارٹر خالی کرنے کو کہا تو اسے بری طرح مارا پیٹا گیا میں نے سیکیورٹی گارڈ اور ای سی ایل کے پرسنل منیجر کو اس معاملے سے آگاہ کر دیا ہے پولیس کو بھی زبانی اطلاع دی گئی ہے پولیس نے کہا ہے کہ پہلے مناسب علاج کروائیں اور میڈیکل کروائیں پھر شکایت کریں علاج کروانے کے بعد میں سری پور پھانڑی میں شکایت درج کرواؤں گا اس سلسلے میں نگاہ کولیری کے پرسنل منیجر نے بتایا کہ پربلیا کولیری میں کام کرنے والے جگن ناتھ راجک کو تین ماہ قبل ایک چوتھائی جگہ الاٹ کی گئی تھی لیکن بیٹے کی ٹانگ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ اس کوارٹر میں نہیں گیا اس دوران جب وہ گزشتہ روز کوارٹر گئے تو انہیں معلوم ہوا کہ کوارٹر پر کسی نے قبضہ کر رکھا ہے اس کے بعد مقامی لیڈروں کی حمایت سے ان پر مار پیٹ کا بھی واقعہ ہے وہ ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیاس نے مجھ سے اس کی شکایت کی ہے۔ ہم نے کوارٹر پر قبضہ کرنے والے ای سی ایل کے تعلق سے سری پور پھانڑی میں شکایت درج کرائی ہے۔

روپنارائن پور گرودوارہ میں 12.43 لاکھ کی لاگت سے تعمیر بیت الخلاء کا افتتاح

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور گرودوارہ میں آج ایک ٹوائلٹ کا افتتاح کیا گیا گرودوارہ کے حکام بارہ بونی کے ایم ایل اے سے طویل عرصے سے اس ٹوائلٹ کی درخواست کر رہے تھے چنانچہ ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے اس معاملے پر اے ڈی ڈی اے سے بات کی تو اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ بیت الخلا ADDA کی مدد سے 12.43 لاکھ روپے کی لاگت سے بنایا گیا ہے اس ٹوائلٹ کا آج افتتاح کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں سلان پور بلاک پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، صدر بدیوت مشرا، ضلع کونسل کے ایگزیکٹیو آفیسر محمد ارمان، اے ڈی ڈی اے کے ایگزیکٹیو انجینئر بمن منڈل، گرودوارہ کمیٹی کے صدر جگجیت سنگھ اور کئی دوسرے لوگ موجود تھے۔

برن پور کی آئی ایس پی میں روزگار کی ترجیح پر سیاست گرم

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): برن پور سیل آئی ایس پی کی توسیع اور آنے والے نئے منصوبوں میں مقامی بیروزگار نوجوانوں کو ملازمت دینے کے مطالبے نے اب سیاسی رخ اختیار کر لیا ہے مختلف سیاسی جماعتوں کے کونسلرز اور قائدین نے اپنی اپنی حکمت عملیوں اور ذرائع سے اس مسئلے پر عوام پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے آپ کو بتاتے چلیں کہ سیل ISP میں 35 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ بڑے پیمانے پر توسیع کا کام ہونے جا رہا ہے، جس کے تحت ہزاروں آؤٹ سورسنگ کارکنوں کی تقرری کی تجویز ہیایسے میں روزگار میں مقامی نوجوانوں کو ترجیح دینے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے اور یہ مسئلہ اب شہر کی سیاست کا ایک بڑا موضوع بن چکا ہے کانگریس، ترنمول اور کونسلر اپنے اپنے طریقے سے میدان میں ہیں ایک طرف کانگریس نے ہلہ بول ریلی نکال کر بے روزگاروں کے مطالبات کو اٹھایا تو دوسری طرف ترنمول کانگریس اور وارڈ کونسلروں نے میٹنگ، میمورنڈم اور تکنیکی دستاویزات کے ذریعے مہم شروع کر دی ہے وارڈ 78 کے کونسلر اشوک رودرا نے کہا کہ مرد آئی ایس پی کے کنٹریکٹ ورکرس کو درگاپور اسٹیل پلانٹ کے برابر تنخواہ دی جائے اور 10 کلومیٹر کے دائرے میں رہنے والے مقامی بے روزگار لوگوں کو تقرریوں میں ترجیح دی جائے یہ ان کی بنیادی بنیاد ہے۔ مقامی ووٹر کارڈ بن گیا ہیاسی وقت، وارڈ 97 کے کونسلر اور آسنسول ساؤتھ ٹاؤن بلاک ترنمول کانگریس کے صدر انوپ کمار ماجی نے ریاستی حکومت کے ذریعہ شروع کی گئی کرماسموادا ایپ کو اہم ذریعہ بنایا ہے ان کا کہنا ہے کہ بے روزگار نوجوان اس ایپ کے ذریعے اپنی مکمل تفصیلات درج کریں تا کہ انہیں سیل ISP جیسے منصوبوں میں ترجیحی بنیادوں پر روزگار مل سکے دوسری طرف کانگریس نارتھ بلاک کے صدر اور وارڈ 25 کے کونسلر ایس ایم مصطفیٰ نے کیو آر کوڈ پر مبنی نظام کو آگے بڑھایا ہیانہوں نے کہا کہ کانگریس نے ایک خصوصی QR کوڈ شروع کیا ہے، جسے بے روزگار نوجوان اسکین کر کے آن لائن بائیو ڈیٹا کو بھر سکتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ اس سے ایک منظم اور شفاف ڈیٹا تیار ہوگا جس سے روزگار کی فراہمی میں آسانی ہوگی۔ **سیاست مقابلہ روزگار کی جنگ** :۔ ان تمام سرگرمیوں کے درمیان ایک بات واضح ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا اب صرف ایک سماجی مسئلہ نہیں رہا بلکہ یہ مکمل طور پر سیاسی ہتھیار بن چکا ہے تمام پارٹیاں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لیے مقابلہ کر رہی ہیں تا کہ وہ مقامی نوجوانوں میں اپنا امیج مضبوط کر سکیں تاہم عوام کا اصل مطالبہ یہ ہے کہ بے روزگاری کے اس سنگین بحران میں صرف وعدوں کی نہیں ٹھوس نتائج کی ضرورت ہے برن پور اور گردونواح کے نوجوانوں کی نظریں اب سیل ISP کی تقرریوں اور اس میں مقامی ترجیحات کے حوالے سے ہونے والی سرگرمیوں پر لگی ہوئی ہیں یہ دیکھنا باقی ہے کہ ووٹر کارڈ، کرماسموادا ایپ اور کیو آر کوڈ کا کون سا طریقہ دراصل نوجوانوں کے لیے روزگار کا راستہ کھولتا ہیاور کون سا صرف سیاسی ہتھیار رہ جاتا ہے۔

رانی گنج کوآپریٹو بینک کے انتخابات میں تمام امیدوار بلا مقابلہ کامیاب

آسنسول:11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کوآپریٹو بینک کا الیکشن 25 جولائی کو ہونا تھا لیکن نامزدگی کے عمل کے دوران ہی جمہوری ہم آہنگی کی مثال پیش کرتے ہوئے تمام 27 سیٹوں پر امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں اس طرح اب انتخابات کی رسمی کارروائی 25 جولائی کو ہی مکمل ہو گیا کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا عمل 8 اور 9 جولائی کو کیا گیا ذرائع کے مطابق 27 نشستوں کے لیے کل 27 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ جس کی وجہ سے تمام امیدوار بلا مقابلہ کامیاب قرار پائیاس کامیابی پر تمام ممبران نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی اس سلسلے میں سابق صدر دلیپ سنگھ نے کہا کہ رانی گنج کوآپریٹو بینک نے ہمیشہ سیاست سے دور رہ کر عوام کی خدمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک کا ماحول ہمیشہ پرامن اور تعاون پر مبنی رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ الیکشن بھی خوش اسلوبی سے مکمل ہو سکے نامزدگی کے پہلے دن رانی گنج بورو کے صدر مزمل حسین شہزادہ اور ٹاؤن صدر روپیش یادو بھی بینک کے احاطے میں موجود تھے دونوں رہنماؤں نے بینک کی شفافیت اور خدمات کی تعریف کی اور کہا کہ یہ الیکشن جمہوری عمل کی ایک مثالی مثال ہے جس میں سماجی ہم آہنگی کا جذبہ سرفہرست تھا مزمل شہزادہ نے کہا کہ کوآپریٹو بینک رانی گنج کے عام لوگوں کا بینک ہے اور یہ الیکشن ایک معاہدے اور اتفاق رائے کے تحت پرامن طریقے سے مکمل ہوا ہے ہم اس کے لیے سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور نئی تشکیل شدہ کمیٹی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

سیتارام پور کے سبھاش پاڑہ نے میئر کو میمورنڈم سونپا، میئر نے فوری حل کی یقین دہانی کرائی

آسنسول: 11 رجولائی،(عوامی نیوز سروس): جمعہ کو سیتارام پور کے وارڈ نمبر 19 سبھاش پاڑہ کے گاؤں والوں نے آسنسول کے میئر کو ایک میمورنڈم پیش کیا اس میمورنڈم کے ذریعے گاؤں والوں نے اپنے علاقے میں نکاسی آب، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی جیسے سنگین مسائل کو اجاگر کیا ہےسبھاش پاڑہ کے مکینوں نے بتایا کہ مسلسل موسلادھار بارش کی وجہ سے سڑکوں پر پانی جمع ہو رہا ہے جس کی وجہ سے ان کی روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑکوں پر پیدل چلنا مشکل اور بچوں کا اسکول جانا بھی بڑا مسئلہ بن گیا ہے اس پریشانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے سبھاش پاڑہ کے خواتین، مرد اور نوجوان سمیت بڑی تعداد میں گاؤں والوں نے آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دفتر پہنچ کر میئر کو تحریری عرضداشت پیش کی اس موقع پر آسنسول کلٹی کے معروف سماجی کارکن سنتوش کمار ورما بھی موجود تھے انہوں نے میئر کے سامنے گاؤں والوں کے مسائل کو موثر انداز میں پیش کیا۔ سبھاش پاڑہ کی خواتین اور مردوں نے اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے وہ ایک ماہ سے گھروں سے باہر نہیں نکل پا رہے ہیں کیونکہ سڑک کا پانی ان کے گھروں میں داخل ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 100 ہندی اور بنگالی بولنے والے خاندان اس پانی کی بھرائی سے متاثر ہوئے ہیں اور ان کے گھر زیر آب آ گئے ہیں۔ گاؤں والوں نے میئر سے جلد از جلد نکاسی کا انتظام کرنے کی درخواست کی ہے میئر نے گاؤں والوں کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے انہیں فوری حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے انہوں نے کلٹی بورو آفس کے انجینئر کو نکاسی آب کے نظام کے لئے مناسب اقدامات کرنے اور مسئلہ کو جلد حل کرنے کی ہدایت دی ہے میئر کی بات سن کر گاؤں والوں کو کافی راحت اور سکون ملا۔ مسٹر ورما نے کہا کہ میئر نے ہفتہ کو ہی انجینئرز اور سرویئرس کو موقع پر بھیجنے کا وعدہ کیا ہے تا کہ عام لوگوں کو اس بڑی پریشانی سے نجات مل سکے۔ مسٹر ورما نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے میئر کے فوری اقدامات کی تعریف کی اور اسے سبھاش پاڑہ کے گاؤں والوں کے لیے بہت اچھا قرار دیا۔ سبھاش پاڑہ کے لوگوں کی بڑی تعداد میئر کے دفتر میں موجود تھی جو اپنے مسائل کے حل کی امید لگائے بیٹھے تھے۔

☆☆☆

رنر شیو ناتھ سنگھ اپنے وقت کے اولمپک کی دنیا کا چمکتا ستارہ

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) شیو ناتھ سنگھ، ہندوستانی ایتھلیٹکس میں ایک مشہور شخصیت ہیں، جنہیں ملک کا سب سے بڑا میراتھن رنر سمجھا جاتا ہے۔ شیو ناتھ سنگھ ہندوستان کے طویل فاصلے کے دوڑنے والوں میں سے ایک ایتھلیٹ تھے جنہوں نے دو بار ایشیائی کھیلوں میں اور دو بار سمر اولمپکس یعنی 1976 اور 1980 میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ شیو سنگھ کی کہانی انسانی جذبے اور عزم کی صلاحیت کا ثبوت ہے اور ہندوستانی کھلاڑیوں کی آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک کا کام کرتی ہے۔ دوڑ لگانے والے شیو ناتھ سنگھ، جنہوں نے بکسر کا نام نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی روشن کیا۔ 1970 سے 1980 کے درمیان ٹریک اینڈ فیلڈ پر لمبی دوڑ میں دنیا میں سنسنی پیدا کرنے والے شیو ناتھ سنگھ بکسر نے ریت پر دوڑنے کی مشق کی اور ایتھلیٹکس میں ایسی پوزیشن حاصل کی کہ تہران ایشین گیمز میں ننگے پاؤں 5000 میٹر کے ایونٹ میں ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ شیو ناتھ سنگھ، ہندوستان کا وہ اسپرنٹر ہے، جو خالص سونے کی طرح تھا، جو غربت کی بھٹی سے نکلا اور اپنی لگن اور محنت کی وجہ سے کامیابی حاصل کی۔

ان کی پیدائش 11 جولائی، 1946 کے ہندوستان کے بہار کے بکسر میں ہوئی تھی۔ شیو ناتھ بہار کے ماجھریا گاؤں میں محدود ذرائع کے حامل خاندان میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے بہار رجمنٹ میں ہندوستانی فوج میں شمولیت اختیار کی اور نائب صوبیدار کے عہدے پر فائز ہوئے۔ شیو ناتھ کے والد بھردول سنگھ مانجھریا گاؤں کے کسان تھے۔ شیو ناتھ سنگھ، جو دو بہنوں اور سات بھائیوں میں پانچویں نمبر پر تھے، اپنا بچپن غربت میں گزارا۔ ان کے گاؤں کی ٹیم فٹ بال پر حاوی تھی۔ لیکن، شیو ناتھ نے دوڑنے کو اپنی ترجیح بنایا۔ وہ گنگا کی ریت پر میلوں تک دوڑتے تھے۔ اپنی دوڑ کی مہارت کے بل بوتے پر وہ 18 سال کی کم عمری میں فوج میں منتخب ہوئے اور وہاں سے انہیں قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملا۔ بعد میں ٹاٹا اسٹیل نے انہیں اعزازی تقرری دی۔ سنگھ نے ابتدا میں ہندوستانی فوج میں ملازمت حاصل کرنے کے ایک ذریعہ کے طور پر دوڑنا شروع کیا۔ تاہم ان کی لگن اور قابلیت نے انہیں محض ملازمت سے آگے کی بلندیوں تک پہنچایا، جس سے وہ ایک قومی آئیکن بنے۔

سنگھ کے ایتھلیٹک کیریئر کا آغاز فلپائن میں 1973 ایشین چیمپئن شپ میں ہوا، جہاں انہوں نے 5 ہزار میٹر اور دس ہزار میٹر دونوں مقابلوں میں چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے اس کامیابی کو جاری رکھتے ہوئے 1975 میں جنوبی کوریا کے شہر سیول میں ہونے والی چیمپئن شپ میں بھی اسی طرح کا اعزاز حاصل کیا۔ ان مقابلوں کے درمیان، انہوں نے 1974 میں تہران ایشیاڈ میں 5,000 میٹر میں سونے اور 10,000 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتا، جس کے لیے انہیں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔

سال 1975 میں، سنگھ نے میراتھن دوڑ میں ایک اہم تبدیلی کی، جو ایشیائی چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ حاصل کرنے کے اپنے عزائم سے متاثر ہوا۔ ان کی بین الاقوامی میراتھن کی شروعات 1976 کے مونٹریال اولمپکس میں ہوئی تھی، جہاں وہ 2 گھنٹے 15 میٹر 58 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ 11 ویں نمبر پر رہے۔ اگرچہ انہیں 1980 کے ماسکو اولمپک میراتھن سے باہر ہونا پڑا، لیکن ہندوستان میں ان کی 1978 کی کارکردگی نے ایک قومی ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے میراتھن 2 گھنٹے 12 منٹ میں مکمل کی، یہ ایک ایسا ریکارڈ ہے جسے کوئی بھی ہندوستانی چار دہائیوں سے زیادہ عرصے سے پیچھے نہیں چھوڑ سکا ہے۔

سنگھ کی کامیابیاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے پاس جدید ایتھلیٹس کے مقابلے میں کم سے کم تربیتی وسائل دستیاب رہے۔ وہ ننگے پاؤں دوڑے، متعدد جسمانی چیلنجز کو برداشت کیا۔ کھیل کے لیے ان کی لگن بہت زیادہ تھی۔ ان کے کوچ الیاس بابر نے ان پر بہت محنت کی اور ایک اعلی اسپنٹر تیار کیا۔ ان کے کوچ الیاس نظم و ضبط کی تربیت کے لئے مشہور تھے۔ ان کے یہاں سے ٹریننگ پانے والے اسپنٹر کامیاب رہے۔

ان کے پاس اب بھی میراتھن کا ہندوستان کا قومی ریکارڈ ہے جو انہوں نے 1978 میں قائم کیا تھا۔ یہ ہندوستانی ایتھلیٹکس کا سب سے طویل ترین ریکارڈ ہے۔ بہار کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے تعلق رکھنے والے سنگھ نے لمبی دوری کی دوڑ میں اپنا اٹوٹ نشان بنایا جس نے ملک بھر کے کھلاڑیوں کی کئی نسلوں کو متاثر کیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ شیو ناتھ سنگھ نے اپنے پورے کیریئر میں ننگے پاؤں مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان کے پاس بہترین وقت (2:12:00) کے ساتھ ہندوستانی قومی میراتھن کا ریکارڈ ہے، یہ کارنامہ انہوں نے 1978 میں جالندھر میں انجام دیا تھا۔ انہوں نے 1976 کے سمر اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور 1976 کے اولمپک مردوں کی میراتھن میں 11 واں مقام حاصل کیا۔ وہ ماسکو میں 1980 کے اولمپک مردوں کی میراتھن سے باہر ہو گئے تھے۔

شیو ناتھ سنگھ، ایک قابل فخر ہندوستانی رنر جس نے دو بار ایشیائی کھیلوں اور دو بار اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی، جن کا عاجزانہ پس منظر کچھ ایسا ہے جسے ان کے عروج کے دور میں اور 2003 میں 56 سال کی عمر میں ان کی بے وقت موت کے بعد بھی اجاگر نہیں کیا گیا۔ اتفاق سے شیو ناتھ سنگھ موجودہ بہار کے واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا۔ شیو ناتھ سنگھ ایک اسٹائلش ریس کے گھوڑے سے زیادہ کام کرنے والے اسپرنٹر کہلاتے ہیں۔ قومی ایتھلیٹکس میں آج کا سب سے طویل ترین ریکارڈ کوئی اور نہیں بلکہ شیو ناتھ سنگھ کا میراتھن ریکارڈ ہے۔ شیو ناتھ سنگھ، ایک افسانوی لمبی دوری کے رنر جو ہندوستان نے تیار کیا ہے ان کا کیریئر 1980-1973 تک عروج پر تھا۔ انہوں نے جالندھر میں 2:12:00 کے نیشنلز میں میراتھن کے لئے ایک ریکارڈ ٹائمنگ قائم کیا جسے ابھی تک کسی دوسرے ہندوستان نے نہیں توڑا ہے۔

عالمی سطح پر، 100 سے زیادہ رنرز ہیں جو 2 گھنٹے 10 منٹ سے بھی کم وقت میں میراتھن ریس مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کینیا کے اولمپک چیمپئن ایلیوڈ کیپچو گے نے 2018 کی برلن میراتھن میں 2 گھنٹے 1 منٹ اور 39 سیکنڈز کا ایک حیران کن دنیا کا بہترین مظاہرہ کیا تھا۔ یہ بات بھی ہے کہ وہ دو گھنٹے کی رکاوٹ کو توڑ سکتا ہے۔ تاہم، ہندوستان میں منظر نامہ بالکل مختلف ہے۔ پچھلی چار دہائیوں میں، صرف دو آدمیوں نے 42 کلومیٹر کی دوڑ میں 2 گھنٹے اور 15 منٹ سے کم کا فاصلہ طے کیا ہے۔ بگاتھا ایشیائی چیمپئن تھونکل گوپی کے پیچھے، دوسرا تیز ترین ہندوستانی رنر بن گئے، جنہوں نے 2019 سیول میراتھن میں 2 گھنٹے 13 منٹ 39 سیکنڈ کا وقت طے کیا تھا۔ شیو سنگھ کے 43 سالہ پرانے ریکارڈ کو توڑنے میں ہندوستانی میراتھنرز کی نااہلی کے باوجود، پچھلی دہائی میں پورے ملک میں سڑک ریس - میراتھن اور ہاف میراتھن - کی انعامی رقم میں تیزی آئی ہے۔ دیہات کے بہت سے نوجوان ان دیہاتوں سے فوج میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، شیو ناتھ سنگھ بھی ہندوستانی فوج میں بہار رجمنٹ میں شامل ہوئے، جہاں انہوں نے رنر کے طور پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس نے پانچ ہزار اور دس ہزار میٹر کی دوڑ سے شروعات کی۔ شیو ناتھ سنگھ نے بھی ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دیں اور ملک کے لیے انتہائی شان اور مکمل اثاثہ ثابت ہوئے۔ میراتھن کا ان کا ریکارڈ 1978 سے قائم ہے۔ 2003 میں بدقسمتی سے ان کے ساتھ ایک دور گزر گیا۔ وہ شخص جس کے ایک غریب گھرانے میں سات بہن بھائی تھے لیکن پھر بھی ہر دل میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے۔ ایتھلیٹکس میں سب سے پرانا ہندوستانی ریکارڈ، جو مردوں کی میراتھن میں رہا، حیرت انگیز طور پر شیو ناتھ سنگھ کے نام پر تقریباً 43 برسوں تک قائم رہا، جسے کوئی چیلنج نہیں کرسکا۔ تاہم ان کا ریکارڈ وقت کی کسوٹی پر کھڑا ہے۔ ایک مرتبہ نئی دہلی میراتھن میں اسے توڑنے کی تازہ ترین کوشش بھی بے سود رہی کیونکہ فاتح سرینو بگاتھا نے 2 گھنٹے 14 منٹ اور 59 سیکنڈ کا وقت لیا۔ لیکن جب بگاتھا نے 2 گھنٹے 14 منٹ 59 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہندوستان کا سب سے پرانا ایتھلیٹکس ریکارڈ برقرار ہے۔

شیو ناتھ سنگھ کا طویل علالت کے بعد 6 جون 2003 کو جمشید پور انتقال ہوا۔ 57 سالہ شیو ناتھ سنگھ کی موت کے ساتھ ہی ہندوستان میں دوڑ کے ایک عظیم دور کا خاتمہ ہوگیا۔ اور 6 جون 2003 کو 57 سال کی کم عمری میں عظیم کھلاڑی ہیپاٹائٹس کے باعث دنیا سے رخصت ہوگئے۔

اپنی کامیابیوں کے باوجود، سنگھ اپنی جائے پیدائش اور بہار کی عام آبادی میں نسبتاً نامعلوم شخصیت کے مالک رہے۔ وہ 2003 میں 57 سال کی عمر میں انتقال کر گئے، انہوں نے ایک ایسا ورثہ چھوڑا جسے آج بھی کھیلوں کے شائقین اور کھلاڑی یکساں طور پر مناتے ہیں۔ ان کی یاد کو عزت دینے کے لیے، جے پور میں ایک تنظیم نے 11 جولائی کو، ان کی سالگرہ، طویل فاصلے کی دوڑ میں شرکت کی حوصلہ افزائی اور کھیل کے ہیروز کو منانے کے لیے رنرڈے کا آغاز بھی کیا تھا۔

کلب سائیڈ فیفا ورلڈ کپ محض کمائی کا ایک نادر ذریعہ

میامی، 11 رجولائی: کلب سائیڈ فیفا ورلڈ فٹبال میں اس مرتبہ رئیل میڈرڈ اور پیرس سینٹ جرمین کے درمیان جو تہلکہ خیز میچ کھیلا گیا اس میں پی ایس جی نے رئیل میڈرڈ کو چار گول نل سے شکست فاش دیکر اس کی زبان خاموش کردی۔ اس سے پہلے تک رئیل میڈرڈ کی ٹیم بہت زیادہ بڑھ بڑھ کر بول رہی تھی اور پیرس سینٹ جرمین کے مقابلے میں رئیل میڈرڈ کو بھی فیوریٹ مانا جا رہا تھا لیکن فرانس کی یہ ٹیم پی ایس جی نے اپنے شاندار اور منفرد کھیل کے ذریعہ رئیل میڈرڈ کو آوٹ کلاس کردیا بلکہ اس کے خلاف چار گول نل سے فتح رجسٹرڈ کرکے اپنی انفرادیت ثابت کردی۔ ویسے تو کلب سائیڈ ورلڈ کپ فٹبال کی وہ اہمیت وانفرادیت نہیں ہے جو قوموں کے درمیان کھیلی جاتی ہے اور اس میں ہر میچ کے ساتھ کھلاڑیوں کی جذباتی وابستگی ہوتی ہے جو اپنے ملک کے لئے کچھ کردکھانا چاہتے ہیں۔ لیکن کلب سائیڈ ورلڈ کپ فٹبال میں کھلاڑی جو اپنے کلب کی نمائندگی کرتے ہیں انہیں خود اپنے ملک کے کلب کے خلاف کھیلنا پڑتا ہے اور کلب سائیڈ فٹبال ورلڈ کپ میں کھلاڑیوں کی وہ جذباتی وابستگی نہیں ہوتی ہے اور میچ جیتنے اور ہارنے کے بعد بھی ان کے چہروں پر کوئی تاثر کوئی تغیر نہیں دکھائی دیتا ہے۔ فیفا نے محض زیادہ سے زیادہ کمائی کی خاص اس کلب سائیڈ ورلڈ کپ کو شروع کیا ہے چونکہ ہر میچ میں اسٹیڈیم بھرے ہی رہتے ہیں اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا میں کس قدر بیکاری ہے کہ ہر کھیل میں لوگ بھیڑ جمع ہی کردیتے ہیں اور اس سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ وہ قوم کبھی ترقی نہیں کرسکتی جو ہر کھیل میں بھیڑ لگا کر اپنی موجودگی کا ثبوت پیش کرے، ایسے ملک میں وہ کھیل مقبول ہوسکتا ہے کلب مالا مال ہوسکتی ہے لیکن آدمیت کی پہنچ صرف ایک حد تک ممکن ہے کیونکہ وہ اپنی ساری توجہ تو کھیل میں صرف کردیتے ہیں۔

ہندوستان میں سکیورٹی سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے گا پاکستان

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیاسی کشیدگی کے باعث کھیلوں کے تعلقات میں تعطل برقرار ہے۔ ہندوستان میں اس سال بعد میں ایشیا کپ اور جونیئر ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ منعقد ہونے جا رہے ہیں۔ پاکستان ان ٹورنامنٹس کے لیے اپنی قومی ہاکی ٹیم بھیجنے سے پہلے ہندوستان میں سکیورٹی سے متعلق صورتحال کا جائزہ لے گا۔ پاکستان حکومت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا ہے کہ اگر کوئی سکیورٹی سے متعلق خطرہ ہوا تو ان کی ہاکی ٹیم ہندوستان نہیں جائے گی۔

وزیراعظم کے نوجوان ترقی وکھیلوں کے پروگرام کے صدر رانا مسعودن

وزیراعظم نوجوان پروگرام کے (پرائم منسٹر یوتھ پروگرام) کے چیئرمین رانا مشہود خان نے کہا کہ پاکستان کی ہاکی ٹیم اسی صورت میں ہندوستان جائے گی جب حکومت ہندوستان کی سکیورٹی سے متعلق صورتحال سے مکمل طور پر مطمئن ہوگی۔ مسٹر رانا نے کہا، "اگر ہندوستان میں پاکستانی شہریوں کے لیے صورتحال تسلی بخش نہ ہوئی تو وہ کسی بھی کھلاڑی کو ہندوستان بھیج کر خطرے میں نہیں ڈالیں گے۔" انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے آپریشن سندور کے بعد پاکستانی شہریوں کے لیے ہندوستان کا سفر محفوظ نہیں ہے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) نے ہندوستان میں ہونے والے دو بڑے ہاکی ایونٹس کے لیے اپنی ٹیموں کو بھیجنے کے لیے متعلقہ وزارتوں سے مشورہ اور اجازت مانگی ہے۔ اگلے ماہ ہونے والا ایشیا کپ 2026 میں ہونے والے اگلے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائر بھی ہوگا۔ پی ایچ ایف کے سکریٹری جنرل رانا مجاہد نے تسلیم کیا کہ ماضی میں پاکستان نے ہندوستان میں کچھ بین الاقوامی ایونٹس میں حصہ لیا تھا۔ انہوں نے کہا، "لیکن اب صورتحال مختلف ہے، تعلقات کشیدہ ہیں، اس لیے ہم تب ہی آگے بڑھ سکتے ہیں جب حکومت ہمیں اجازت دے۔" انہوں نے کہا کہ پی ایچ ایف سوشل میڈیا پر ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں کو ملنے والی دھمکیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

آئی سی سی ٹسٹ کرکٹ سیریز کرانے کے معاملے میں صرف بڑی ٹیموں کو ترجیح دے رہا ہے

لارڈز، 11 رجولائی: انٹرنیشنل کرکٹ کانفرنس (آئی سی سی) اس وقت اپنی من مانی میں تلی ہوئی ہے اور بڑی ٹیموں کے درمیان ہی ٹسٹ سیریز کرانے پر زور دے رہی ہے اور ایسے میں بڑی ٹیموں کی اپنی من مانی چل رہی ہے۔ چونکہ دنیا میں اس جنوب ایشیا کے ساتھ ساتھ مغرب بھی جنگ میں الجھا ہوا ہے ایسے میں بہت سارے ممالک جو جنگ میں ملوث ہیں اس کی وجہ سے وہ ان ملکوں میں کھیلنا نہیں چاہتے بلکہ سرے اس ملک کے خلاف کسی بھی غیر جانبدار ملکوں میں بھی کھیلنا نہیں چاہتے جیسے انڈیا اور پاکستان کا معاملہ ہے اس دوسرے کسی کھیل میں کوئی پابندی نہیں ہے جیسے ابھی ایک انٹر ہاکی ٹورنامنٹ کے لئے پاکستان ہاکی ٹیم کو حکومت ہند کی طرف سے انڈیا آنے کی منظوری دی گئی ہے۔ کرکٹ کی خواتین ٹیم کو بھی ممکن ہے یہ اجازت مل جائے لیکن مردوں کی کرکٹ ٹیم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں۔ نہ تو پاکستان کی ٹیم ہندستان آسکتی ہے اور نہ ہی انڈیا کی ٹیم پاکستان جاسکتی ہے اور تنازع اس حد تک ہے کہ اب دونوں ممالک کا کسی غیر جانبدار ملک میں بھی کھیلنا ممکن نہیں کیونکہ کرکٹ کو اس طرح سے سیاست میں شامل کرلیا گیا ہے کہ اب کرکٹ سے بڑھ کر دوسری کوئی سیاست نہیں ہے۔ چونکہ آئی پی ایل کی بدولت انڈیا کو ہر سال 15000 کروڑ کا منافع ہوتا ہے اور یہ آئی پی ایل اس وقت ہندستانی سیاست کی شہ رگ ہے جس میں کھیلنے کے لئے ہر مملک کا کھلاڑی چاہتا ہے کہ وہ انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لیکر صرف آئی پی ایل کھیلے۔ کھلاڑی کی انٹرنیشنل میچوں سے وابستگی کبھی کبھی آئی پی ایل اور سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا میں کھیلے جانے والے آئی پی ایل کی طرف کرکٹ ٹورنامنٹ جس میں کھیلنے والے کرکٹروں کو کروڑوں روپئے مل جاتے ہیں پھر وہ چند لاکھ روپئے کے لئے اپنے ملک کی ٹسٹ کرکٹ میں کیوں جان جوکھم میں ڈالے۔ آئی سی سی بھی دوسری طرف مجبور ہے اور وہ ٹیموں پر دباؤ ڈالتی ہے کہ وہ اپنے اسٹار کھلاڑی کے بغیر دوسرے ملک کرکٹ ٹسٹ سیریز کھیلے کیونکہ وہ اسٹار کھلاڑی اس وقت ایک خاص ملک میں ٹورنامنٹ کھیل رہا ہے۔ جس طرح سے انڈیا میں الیکشن کرانے کے معاملے میں الیکشن کمیشن اپنی چالبازی میں مرکزی حکومت کا بھرپور ساتھ رہا ہے بالکل اسی طرح سے ملکوں کے درمیان کرکٹ سیریز میں آئی سی سی بالکل انڈیا کے الیکشن کمیشن کے انداز میں دھاندلی کر رہا ہے اور چھوٹے ممالک جیسے سری لنکا، بنگلہ دیش، پاکستان، زمبابوے، افغانستان کے خلاف اس کا سلوک ناروا ہے اور چھوٹی ٹیموں (ملکوں) کو صرف ٹی۔ 20 سیریز پر اکتفا کرنے کی ترجیح دے رہا ہے جس سے صرف چند ممالک ہی مستفیض ہونگے باقی سب یونہی رہیں گے۔

کرٹس کیمفر نے پانچ گیندوں پر پانچ وکٹیں لے کر تاریخ رقم کی

ڈبلن 11 جولائی (یواین آئی) آئرلینڈ کے آل راؤنڈر کرٹس کیمفر نے پروفیشنل کرکٹ میں پانچ گیندوں پر پانچ وکٹیں لے کر تاریخ رقم کردی ہے۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے گیند باز ہیں۔ منسٹر ریڈز کے کپتان کیمپر نے انٹر پروونسیل ٹی 20 ٹرافی میں نارتھ ویسٹ واریئرز کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا۔ کیمپر نے یہ پانچ وکٹیں اپنے دوسرے سے تیسرے اوور کے دوران حاصل کیں۔ واریئرز 189 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 87/5 کے بعد 88 پر سمٹ گئی۔

کیمفر نے اس میچ میں کل 2.3 اوورز کی گیند بازی کرتے ہوئے 16 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔

اپنی اس کامیابی پر کیمفر نے کہا، "اوورں کی تبدیلی کے دوران، میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا ہورہا ہے۔ میں نے صرف چیزوں کو بہت آسان رکھنے پر توجہ مرکوز کی اور خوش قسمتی سے میں ایسا کرنے میں کامیاب رہا۔ انگلی کی چوٹ کی وجہ سے ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے اور ٹی 20 سیریز سے باہر ہونے کے بعد کیمفر کا یہ دوسرا میچ تھا۔ منگل کو لینسٹر لائٹنگ کے خلاف اپنے واپسی کے میچ میں، انہوں نے 35 گیندوں میں 57 رنز بنائے تھے، لیکن گیند بازی نہیں کی تھی۔ جمعرات کو بھی انہوں نے 24 گیندوں میں 44 رنز بنائے اور پھر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

کیمفر بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچوں میں چار گیندوں پر چار وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں شامل ہیں، یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے کھلاڑی نہیں ہیں۔ یہ اعزاز زمبابوے کی خواتین آل راؤنڈر کیلس اینڈھلوو کے نام ہے، جنہوں نے 2024 میں ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں ایگلز ویمن کے خلاف زمبابوے انڈر 19 کے لیے پانچ گیندوں پر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

بہترین گیند بازی کا سہرا پیٹ کمنز اور مورکل کو: نتیش ریڈی

لارڈز، 11 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ایک ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے ہندوستانی تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے کہا کہ ان کی گیند بازی میں بہتری کا سہرا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ان کے کپتان پیٹ کمنز اور ہندوستانی کے بالنگ کوچ مورن مورکل کو جاتا ہے۔ پہلے دن کے کھیل ختم ہونے کے بعد ریڈی نے کہا، "آسٹریلیا کے دورے کے بعد، میں نے محسوس کیا کہ مجھے اپنی باؤلنگ اور مستقل مزاجی پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جب میں نے اس سلسلے میں پیٹ سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے آسٹریلیا میں کس طرح بولنگ کرنی چاہیے اور میں آسٹریلیا میں کیسے بولنگ کرسکتا ہوں، یہ میرے لیے بہت اچھا تجربہ تھا اور اس دورے کے آغاز سے پہلے مورکل کے ساتھ کام کرنے سے بھی مجھے مدد ملی۔" انہوں نے کہا، "انجری کے بعد بہترین پرفارمینس دینا میرے لیے مشکل تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 12th July 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ۱۲؍جولائی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

جوروٹ کی سنچری کے ساتھ انگلینڈ پہلی اننگ میں 387 بنا کر آؤٹ

تیسرے ٹسٹ کے دوسرے دن چائے تک انڈیا 1/44، بمراہ نے پھر پانچ وکٹ لئے

لیڈز، 11؍جولائی: 13 رن پر جوفرا آرچر کی گیند پر آؤٹ ہونے کے بعد انڈیا نے چائے کے وقفہ تک ایک وکٹ پر 44 رن بنالئے۔ اس وقت کریز پر کرون نائر اور کے ایل راہل ہیں اور وہ دونوں ذمہ داری کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی ٹیم 387 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی جس میں جسپریت بمراہ نے پھر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج نے دو اور نتیش کمار ریڈی نے دو وکٹیں لیں۔ ایک وکٹ رویندر جڈیجہ کو ملی۔ انگلینڈ کے جوروٹ نے لاڈز میں سنچری بنانے کا کریڈٹ حاصل کیا۔ انگلینڈ کے بلے باز جو روٹ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں شاندار سنچری بنا کر لیجنڈری بلے باز راہل دراوڑ اور اسٹیو اسمتھ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں ٹاپ 5 میں جگہ بنالی ہے۔ روٹ کی یہ 37ویں ٹیسٹ سنچری تھی، جو انہوں نے لارڈز کے میدان میں عمدہ انداز میں مکمل کی۔ روٹ اب اس فہرست میں صرف سچن تینڈولکر (51)، ژاک کیلس (45)، رکی پونٹنگ (41) اور کمار سنگا کارا (38) سے پیچھے ہیں۔ انہوں نے اس میدان پر لگاتار تیسری ٹیسٹ سنچری بھی بنائی۔ اس سے پہلے انہوں نے یہاں 143 اور 103 رنز بنائے تھے۔ اس طرح وہ جیک ہوبس (1926-1912) اور مائیکل وان (2005-2004) کے بعد لارڈز میں مسلسل تین ٹیسٹ سنچریاں بنانے والے تیسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ہندوستان کے خلاف ان کی شاندار کارکردگی جاری ہے، یہ ہندوستان کے خلاف ان کی 11ویں ٹیسٹ سنچری ہے۔

نئے پاکستانی کوچ نے بابر اور آفریدی کو واپسی کی راہ دکھائی

اسلام آباد، 11 جولائی (یو این آئی) پاکستان کے نئے محدود اوورز کے کوچ مائیک ہیسن نے ان اقدامات کا انکشاف کیا ہے جو تجربہ کار جوڑی بابر اعظم اور شاہین آفریدی کو ٹی 20 انٹرنیشنل ٹیم میں واپسی کے لیے اٹھانے ہوں گے۔

بابر اور شاہین نے 2021 اور 2022 میں آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مراحل میں پاکستان کو مسلسل جگہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا، لیکن حال ہی میں وہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیم سے باہر ہوگئے ہیں اور گزشتہ ماہ کے شروع میں گھریلو میدان پر بنگلہ دیش کو 0-3 سے شکست دینے والی ہیسن کی پہلی ٹیم میں بھی شامل نہیں تھے۔

ہیسن نے تجویز دی کہ بابر اور شاہین دونوں اگلے برس ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ان کی طویل المدتی منصوبوں میں شامل ہیں اور دونوں اس وقت کراچی میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک تربیتی کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ساتھی کھلاڑی اس ماہ کے آخر میں میرپور میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے بنگلہ دیش جائیں گے۔ ہیسن نے واضح کیا کہ بابر کی ٹیم میں واپسی وکٹ کیپر کے طور پر پہلی پسند کی بنیاد پر نہیں ہوئی، بلکہ سابق کپتان اپنے ساتھی اوپننگ بلے بازوں فخر زمان اور صیم ایوب کے ساتھ اوپننگ بلے باز کے طور پر دو میں سے ایک جگہ کے لیے مقابلہ کر رہے تھے۔

ہیسن نے کہا"سب سے پہلے، بابر اعظم کو وکٹ کیپنگ کے متبادل کے طور پر نہیں دیکھا جا رہا ہے۔ پتہ نہیں یہ کہاں سے آیا، لیکن میں نے یہ قیاس آرائیاں سنی ہیں۔ بابر اس وقت اوپننگ بلے بازوں میں سے ایک کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس وقت ہمارے پاس فخر زمان اور صیم ایوب دونوں ہیں جو ان دو کرداروں میں کھیل رہے ہیں، اس لیے وہ ان کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔"

ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں بابر کا اسٹرائیک ریٹ 129.81 ہے، جو فخر (133.49) اور ایوب (138.48) سے کم ہے۔ ہیسن نے تسلیم کیا کہ اس دائیں ہاتھ کے بلے باز کو چھوٹے فارمیٹ میں اہم بنے رہنے کے لیے اپنی رنز کی رفتار بڑھانے کی ضرورت ہے۔

ہیسن نے کہا"اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹی 20 کرکٹ میں اسٹرائیک ریٹ اہم ہے، لیکن آپ کو اسے رنز کی تعداد کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ ٹی 20 کرکٹ میں ہماری درجہ بندی اتنی کم ہونے کی ایک اچھی وجہ ہے کیونکہ بیٹنگ کے حوالے سے ہمارا اسٹرائیک ریٹ اتنا اچھا نہیں ہے۔ ہم نے پچھلی سیریز میں یقینی طور پر کچھ تبدیلیاں کی ہیں تاکہ ہم کرکٹ کا ایک وسیع کھیل کھیل سکیں اور شاید باقی دنیا کے ساتھ مقابلہ کر سکیں، کیونکہ جدید کھیل ایسا ہی ہے۔"

بابر ان کئی کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن میں یہ بہتری لانے کی صلاحیت موجود ہے اور میں ان کے ساتھ کام کرنے اور ان کی مدد کرنے کے لیے یہاں ہوں۔ پچھلے ایک دو مہینوں میں، انہوں نے کچھ بہت اچھی تبدیلیاں کی ہیں۔ یہ صرف 125 سے 150 تک جانے کی بات نہیں ہے، بلکہ آپ جو دے سکتے ہیں اسے بڑھانے کی بات ہے کیونکہ ہم اکثر بیٹنگ میں 40-30 رنز کم بناتے ہیں۔ اس لیے، ہمیں اسے حاصل کرنے کا کوئی طریقہ تلاش کرنا ہوگا۔"

ہیسن نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ آفریدی سے کن شعبوں میں بہتری چاہتے ہیں، لیکن انہوں نے اشارہ دیا کہ اس بائیں ہاتھ کے بالر کو وائٹ بال کرکٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہیسن نے کہا"شاہین شاہ آفریدی ایک عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے کچھ ایسے شعبے شناخت کیے ہیں جن پر شاہین کو کام کرنے کی ضرورت ہے، جیسا کہ اس کیمپ میں موجود ہر کھلاڑی کر رہا ہے۔"

لیکن ان کے اور باقی تمام کھلاڑیوں کے اس کیمپ میں ہونے کی ایک اچھی وجہ ہے۔ وہ سفید گیند والی کرکٹ میں پاکستان کے وسیع دائرے میں ہیں اور اس میں ٹی 20 کرکٹ بھی شامل ہے۔

کھلاڑی اچھے دور سے گزرتے ہیں اور ایسے دور سے بھی گزرتے ہیں جب وہ اپنے کھیل میں کچھ پیچھے رہ جاتے ہیں اور کوچنگ اسٹاف کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بہترین کھلاڑیوں کو میدان میں اتاریں اور انہیں بہتر بنائیں، تاکہ جب وہ پاکستان کے لیے کھیلیں، تو بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں"۔

ہم یقینی طور پر اچھے کھلاڑیوں کو کم نہیں سمجھتے، لیکن ہم ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ مضبوط واپسی کر سکیں۔

فتح کی ہیٹ ٹرک حاصل نہ ہوسکی، جارج ٹیلی گراف موہن بگان کے خلاف کلین ڈرا

موہن بگان کے کھلاڑیوں نے گول کے بے شمار مواقع ضائع کر دیے

کولکاتا، 11؍جولائی: کلکتہ لیگ میں اپنے پہلے میچ میں شکست کے صدمے سے ابھرنے کے بعد موہن بگان نے واپسی کی۔ ڈیگی کورڈوزو کے کھلاڑیوں نے آخری دو میچوں میں اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ اعتماد سے بھرپور، موہن بگان کا مقابلہ نئی ہٹی میں جارج ٹیلیگراف سے ہوا۔ لیکن بارش سے بھیگا ہوا میچ کلین ڈرا پر ختم ہوا۔ فارورڈ صلاح الدین عدنان کو پچھلے میچ میں ریڈ کارڈ دکھایا گیا تھا۔ ان کی غیر موجودگی میں، موہن بگان کا دائیں بازو تھوڑا سا سست تھا۔ ڈیگی نے صلاح الدین کی جگہ شیوم منڈا کو لیا جنہوں نے ریلوے کے خلاف شاندار گول کیا تھا۔ حالانکہ وہ اس میچ میں گول نہیں کر سکے۔ جارج ٹیلی گراف کو جلد ہی موقع مل گیا۔ ایک لمبی رینج شاٹ گول پوسٹ کے اوپر سے گزری۔ اس کے بعد، 22ویں منٹ میں، موہن بگان نے کونے کے قریب ایک جگہ سے فری کک حاصل کی۔ باکس میں تیرتی ہوئی گیند کو جارج ٹیلی گراف کے گول کیپر نے پکڑ لیا۔ اگرچہ انہیں اگلے ہی منٹ میں کارنر مل گیا لیکن کوئی مثبت نتیجہ خیز برآمد نہ ہوسکا۔ 28ویں اور 35ویں منٹ میں موہن بگان کے جارج کوچ سیانتن داس رائے کے لڑکے موہن بگان کے گول پر آئے۔ لیکن کوئی خطرہ پیدا نہیں کرسکے کیونکہ موہن بگان کا دفاع الرٹ تھا۔ موہن بگان کو 39ویں اور 42ویں منٹ میں گول کرنے کے مواقع ملے لیکن جارج گول کیپر کی بدولت دونوں ہی صورتوں میں کوئی گول نہیں ہوسکا۔ وقفے سے ذرا پہلے، سبز اور میرون کو ایک اور مواقع ملا تھے لیکن وہ بھی گول میں تبدیل نہ ہوسکا۔ دونوں ٹیمیں بغیر کسی گول کے وقفے میں چلی گئیں۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں موہن بگان کو موقع ملا۔ گرین اور میرون نے بھی 61ویں منٹ میں ایک موقع گنوا دیا۔ 67ویں منٹ میں جارج ٹیلی گراف کے کھلاڑیوں نے موہن بگان کے دفاع پر حملہ کیا۔ جارج ٹیلی گراف 80ویں منٹ میں موقع سے فائدہ نہ اٹھا سکا۔ میچ کے بالکل آخر میں 93ویں منٹ میں موہن بگان کے کھلاڑی گول کیپر کے اکیلے ہونے کے باوجود گیند کو جال میں نہ ڈال سکا۔ جس کے بعد یہ میچ ڈرا پر ختم ہوا، اور اس طرح موہن بگان کلکتہ لیگ میں فتوحات کی ہیٹ ٹرک حاصل کرنے میں ناکام رہا۔

بمراہ کی شاندار گیند بازی، اسمتھ کی نصف سنچری نے انگلینڈ کو سنبھالا

لندن، 11 جولائی (یواین آئی) جسپریت بمراہ (چار وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے جمعہ کے روز تیسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن لنچ تک انگلینڈ کے 353 رنز پر سات وکٹیں گرادیں۔ لیکن جیمی اسمتھ (ناٹ آؤٹ 51) نے ذمہ دارانہ نصف سنچری اننگز کھیل کر میزبان ٹیم کو سنبھال لیا۔ کل کے چار وکٹوں پر 251 رنز سے آگے کھیلنے اتری انگلینڈ کو آج صبح کے سیشن میں جسپریت بمراہ کے قہر کا سامنا کرنا پڑا۔ کپتان بین اسٹوکس نے ابھی اپنے اسکور میں پانچ رنز جوڑے تھے کہ بمراہ نے انہیں بولڈ کر کے ہندوستان کو پانچویں کامیابی دلائی۔ بین اسٹوکس نے 110 گیندوں پر چار چوکوں کی مدد سے 44 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے جیمی اسمتھ نے جوروٹ کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اسی دوران جوروٹ نے چوکا لگا کر اپنی ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ یہ جوروٹ کے 156 میچوں کے ٹیسٹ کیریئر کی 37ویں اور ہندوستان کے خلاف 11ویں ٹیسٹ سنچری تھی۔ اس کے فوراً بعد بمراہ نے انہیں بھی بولڈ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ جوروٹ نے 199 گیندوں پر 104 رنز کی اننگز کھیلی۔ کرس ووکس (صفر) کو بھی بمراہ نے آؤٹ کیا۔ لنچ تک انگلینڈ نے سات وکٹوں پر 353 رنز بنالیے ہیں۔ جیمی اسمتھ (ناٹ آؤٹ 51) اور (ناٹ آؤٹ 33) رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو سات وکٹ سے شکست دی

پلّے کیلے، 11 جولائی (یواین آئی) کوسل مینڈس کی شاندار نصف سنچری (73 رنز) کی بدولت سری لنکا نے پہلے ٹی 20- میچ میں بنگلہ دیش کو چھ گیندیں باقی رہتے ہوئے سات وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 155 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کے سلامی بلے بازوں پاتھم نسانکا اور کوسل مینڈس نے شاندار شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 78 رنز کی شراکت کی۔ پانچویں اوور میں مہدی حسن نے پاتھم نسانکا کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ پاتھم نسانکا نے صرف 16 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 42 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ 13ویں اوور میں کوسل پریرا 24 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ 18ویں اوور میں سری لنکا کا تیسرا وکٹ کوسل مینڈس کے طور پر گرا، جنہوں نے 51 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 73 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے 19 اوور میں تین وکٹ کے نقصان پر 159 رنز بنا کر میچ سات وکٹ سے جیت لیا۔ اویشکا فرنانڈو 11 اور کپتان چرت اسالنکا ایک رن کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی طرف سے محمد سیف الدین، مہدی حسن اور رشاد حسین نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل سری لنکا نے ٹاس جیت کر بنگلہ دیش کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ بنگلہ دیش کے سلامی بلے بازوں پرویز حسین ایمان اور تنزید حسن نے پہلے وکٹ کے لیے 46 رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں نوان تشارا نے حسن (16) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت داری توڑ دی۔ اس کے بعد آئے کپتان لٹن کمار داس کو جیفری وانڈرسے نے ایل بی ڈبلیو کر دیا۔ نویں اوور میں مہیش تھکشانا نے پرویز حسین ایمان 22) گیندوں پر 38 رنز) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو تیسری کامیابی دلائی۔ محمد توحید 10 اور مہدی حسن 29 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804